انمول جواہرات

اثر انگیز اصلاحی نصیحتوں کا خوبصورت مجموعہ

مؤلف/ مولانا ارسلان بن اختر میمن

نام کتاب .... **انمول جواہرات**

اشاعت اوّل .... جنوری 2012ء

جامع و مرتب .... مولانا ارسلان بن اختر میمن

خط و کتابت کا پتہ: مکتبہ طیبہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔ فون: 0342-2046000

مولانا ارسلان بن اختر اکابر کی نظر میں

محمد یوسف لدھیانوی
نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
استاذ حدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

شہید الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ ارسلان بن اختر کی کتاب ''علامات محبت'' کی تقریظ میں لکھا ہے کہ! زیر مجموعہ میں حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب کے مسترشد'' محمد ارسلان بن اختر'' نے نہایت محنت وعرق ریزی سے سلاست سے معمور اور مستند حوالوں سے مزین زیر نظر کتاب مرتب فرمائی ہے جو کہ تحسین اور لائق اعتماد ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ کو امت مسلمہ کیلئے نافع بنائے۔ آمین!!!

العارض....

باسمہٖ تعالیٰ شانہٗ
حکیم محمد اختر
ناظم، مجلس اشاعۃ الحق
خانقاہ امدادیہ اشرفیہ/اشرف المدارس
HAKIM MUHAMMAD AKHTAR
KHANQAH IMDADIA ASHRAFIA
ASHRAFUL MADARIS

کتاب ''اللہ تعالیٰ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں'' ۳۰۰ کتابوں سے مستند ہے۔ جس میں صوفی مولوی ارسلان سلمہٗ نے اپنے فطری ذوق عاشقانہ عارفانہ سے محبت اور معرفت کے نہایت مفید مضامین جمع کیے ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب اور موصوف کی دیگر کتابوں کا مطالعہ امت مسلمہ کیلئے معرفت اور محبت خداوندی کے حصول میں نہایت مفید ثابت ہوگا۔ دل سے دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ موصوف کی تصنیف اور تالیف کردہ کتابوں کو امت مسلمہ کیلئے نہایت مفید بنا کر قارئین اور معاونین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ العارض العارض حکیم محمد اختر عفا اللہ عنہ

Dr. Mufti Nizamuddin Shamzai / ڈاکٹر مفتی نظام الدین شامزئی

مولوی ارسلان بن اختر کی کتاب ''نماز میں خشوع وخضوع'' میں اقوال سلف کا اچھا ذخیرہ ہے۔ خصوصاً دوسرے حصے میں خشوع وخضوع کی صفت پیدا کرنے کے طریقے خوب بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو امت کیلئے نافع بنائے۔ آمین!!!

بندہ نے عزیز مولوی ارسلان کی کتاب ''حصول ولایت'' دیکھی، ماشاء اللہ اس مقصد کیلئے انتہائی نافع اور مفید ہے اس کتاب کے مضامین بھی ماشاء اللہ بہت اونچے ہیں انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے ہر شخص میں محبت الٰہی کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو اپنی مخلوق کیلئے باعث ہدایت بنائے۔ آمین!!!

حضرت ڈاکٹر صاحبؒ نے ''گناہوں کا سمندر'' نامی کتاب میں دوران تقریظ لکھا ہے بندہ مولوی ارسلان کی محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے۔ آمین!!!

نظام الدین
۸ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے بغیر نمونہ کے دنیا کو اپنے حکم سے بنایا اور درود وسلام ہو جان دو عالم رحمت کائنات ﷺ پر اور اس کتاب کا ثواب ہدیہ ہو تمام اولیاء اور دنیا بھر کے مرحوم مسلمانوں پر۔

زیر نظر کتاب میں حضور ﷺ، صحابہ اور اولیاء کے انمول ارشادات کو جمع کیا گیا ہے ان ارشادات میں آپ کو اللہ کی محبت کا رنگ بھی ملے گی۔ اور تقوی کا درس بھی ملے گا ساتھ ساتھ صبر وشکر کی ترغیب اور آخرت کی تیاری کے لئے قوت بھی ملے گی بس ضرورت اس بات کی ہے کہ بڑوں کی ان باتوں کو توبہ کر کے درود شریف کی خوشبو لگا کر دل کی بیداری کے ساتھ عمل کے جذبہ سے پڑھا جائے کیونکہ بغیر عمل کے معلومات والا انسان اس گدھے کی طرح ہے جس پر کتابیں لادی ہوئی ہوں۔

آج علم تو بہت ہے پر عمل کی کمی ہے اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اپنے علم پر اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اگر آپ کو اس کتاب سے فائدہ ہو تو احقر کو اور مکتبہ ارسلان کے شعبہ تصنیف وتالیف کے معاونین کو ضرور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مجھے پوری امید ہے کہ احقر کی تمام تصانیف کی طرح یہ کتاب بھی ان شاء اللہ قارئین کو بہت پسند آئے گی اور اللہ نے چاہا تو اس سلسلہ کی مزید 4 کتب بھی قدم بہ قدم آپ کے ہاتھوں میں ہونگی۔

العارض: محمد ارسلان بن اختر میمن

فہرست

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
21	8 قسم کے آدمیوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کا انجام.........	29
22	جمعہ کے دن کے 7 اعمال	30
23	4 صفات پر جنت کے محل کا تحفہ........	31
24	4 چیزوں کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا........	31
25	6 چیزیں دلوں میں فساد پیدا کرتی ہیں	32
26	اخلاقیات کی 3 باتیں	32
27	اولیاء کرام کی 20 عمدہ خصوصیات........	33
28	کثرت سے ہنسنے والے پر 10 عذابات	34
29	دنیا کی باتیں ان 7 مقامات پر ہرگز نہ کرو	34
30	والدین کے نافرمان کو 12 مصیبتوں سے گزرنا پڑے گا..	35
31	بے وفائی کی 10 باتیں	36
32	پیغمبروں کی 6 صفات	36
33	روشن قبروں والے نیک لوگوں کے 11 گروہ	37
34	بوسہ کی 5 قسمیں ہیں	37
35	نافرمان بیوی کی اصلاح کے 3 طریقے	38
36	4 باتیں دل کو کمزور کر دیتی ہیں	38
37	4 چیزوں میں ایمان کی مٹھاس پائی جاتی ہے	39
38	مرنے کے بعد ہونے والے 5 غم اور صدمے	39
39	دنیا میں خالق کائنات کی 3 پسندیدہ چیزیں	40
40	دنیا میں حضور ﷺ کی 3 مرغوب چیزیں	40
41	حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی 3 پسندیدہ صفات	40
42	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی 3 پسندیدہ صفات	40

صفحہ نمبر	عناوین	نمبر شمار
61	جنت میں لے جانے والے 5 اعمال	87
62	مرد پر عورت کے 15 حقوق	88
63	عورت کی اعلیٰ درجہ دلانے والی 15 باتیں	89
64	جاہل 6 چیزوں سے پہچانا جاتا ہے	90
65	سکون کی 3 تفسیریں	91
65	3 اشخاص جنت کے ٹیلوں پر ہوں گے	92
66	جنت حاصل کرنے کے لئے 6 چیزوں کی تلاش کا حکم	93
66	4 عادتیں کم نصیبی والی	94
66	نماز کی برکت سے 3 درجے مرنے پر حاصل ہوں گے	95
67	آرزوؤں کے کم ہونے پر 4 انعامات کا تحفہ	96
67	نماز کی برکت سے 3 مرتبے آخرت میں حاصل ہوں گے	97
68	5 عادتوں کے باعث دنیا اور آخرت کی کامیابی	98
69	پیٹ بھر کر کھانے کے 5 نقصانات	99
69	حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کی 5 نصیحتیں	100
70	مرد اور عورت کے طریقہ نماز میں 11 فرق	101
71	خوف خدا کی 7 علامات	102
72	گناہ کرنے کے 10 نقصانات	103
73	حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفے سے منتخب 10 باتیں	104
74	10 سورتیں 10 چیزوں سے بچاتی ہیں	105
75	4 چیزیں عمل کی درستگی کے لئے ضروری ہیں	106
75	ہر آدمی پر 5 سختیاں آئیں گی	107
75	3 چیزوں سے محبت	108

100,000 اقوال میں سے 4 منتخب اقوال

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ کسی حکیم نے ایک لاکھ حکیمانہ اقوال جمع کئے، پھر ان میں سے چار ہزار مقولے منتخب کئے۔ پھر ان میں سے چار سو اقوال نکالے، پھر ان میں سے چالیس مقولے اختیار کئے پھر ان میں سے چار قول چنے جو کہ درج ذیل ہیں: (یعنی ایک لاکھ اقوال زریں کا جوہر)
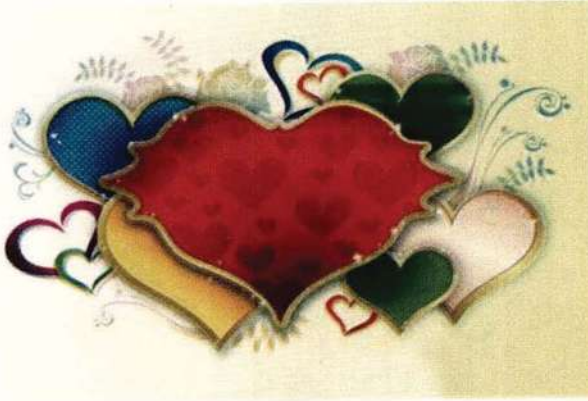
1 .... کسی حالت میں عورت پر بھروسہ نہ کرو۔

2 .... کسی وقت مال و دولت پر نہ پھولو۔

3 .... جو علم کچھ نفع نہ دے اسے اختیار نہ کرو۔

4 .... اپنے معدے کو ممنوع غذا سے نہ بھرو۔

حضرت لقمان رحمہ اللہ تعالیٰ کی 3 خصوصیات

حضرت لقمان رحمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا گیا کہ جس درجے پر ہم آپ کو دیکھتے ہیں اس رتبے پر آپ کو کس چیز نے پہنچایا؟ آپ نے جواب دیا: تین باتوں سے یہ عزت ملی:

1 .... ہمیشہ سچ بولنا۔ 2 .... امانت کا ادا کرنا

3 .... بے فائدہ باتوں کو ترک کر دینا۔ (حوالہ تذکرۃ الواعظین)

رحمت الٰہی سے محروم کرنے والی 7 بری عادتیں

فقیہ ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ جس شخص میں سات بری خصلتیں ہوں گی اس پر کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول نہ ہوگا۔

1 .... مال جمع کرنے کی لالچ 2 .... کثرت سے ہنسنا

3 .... لوگوں پر بغیر کسی سبب کے تہمت لگانا۔ 4 .... غیر محرم عورتوں کو دیکھنا۔

5 .... لوگوں کی غیبت کرنا۔ 6 .... نماز جماعت کی تکبیر اولیٰ فوت ہو جانا۔

7 .... نفسانی خواہشوں اور شہوتوں میں مبتلا رہنا۔ (حوالہ تنبیہ الغافلین)

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل کئے گئے صحیفوں میں موجود 6 اہم نصیحتیں

قرآن پاک کی سورۃ الکھف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا

(سورۃ الکھف:82)

ترجمہ: اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا۔

اس آیت مقدسہ کے تحت حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ خزانہ سونے کی ایک تختی پر مشتمل تھا اور اس پر سات عبرت آموز عبارات لکھی ہوئیں تھیں۔ بعض روایات کے مطابق یہ 6 نصائح صحیفہ، حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بھی ہیں۔

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں نے خدمتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: یارسول اللہ! آپ یہ ارشاد فرمائیں کہ صحف موسوی یعنی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آسمانی صحیفوں میں کیا کیا تحریر تھا؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس میں چھ باتیں تھیں اور چھ نہایت کارآمد نصیحتیں تھیں۔

1 .... پہلی نصیحت یہ تھی کہ مجھ کو اس شخص پر حیرت و تعجب ہے جو جہنم پر یقین رکھتا ہے مگر پھر بھی ہنستا ہے؟ (جو کہ دوزخ کے تصور سے غفلت کی نشانی ہے۔)

2 .... اور اس شخص پر تعجب ہے جو موت پر یقین رکھتا ہے مگر پھر بھی خوشیاں مناتا ہے؟

3 .... اور مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو کہ حساب و کتاب پر یقین رکھتا ہے پھر بھی گناہ کرتا ہے؟

4 .... اور مجھے اس شخص پر تعجب ہے جو تقدیر پر یقین رکھتا ہے پھر وہ رزق کی تلاش میں کس وجہ سے مارا مارا پھرتا ہے؟ بعض روایات میں ہے کہ کیونکر غم کرتا ہے اور فکرمند ہوتا ہے۔

5 .... اور مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو کہ دنیا اور دنیا والوں کی زندگی کے انقلابات دیکھتا ہے مگر پھر بھی وہ مطمئن ہوتا ہے۔

6 .... اور مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو کہ جنت کا یقین رکھتا ہے مگر پھر بھی وہ اعمال صالحہ نہیں کرتا۔

نصیحتیں

4 قسم کی جنتی اور 4 قسم کی جہنمی عورتیں کون؟

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ چار قسم کی عورتیں جنتی ہیں اور چار قسم کی عورتیں جہنمی ہیں۔

4 صفات والی عورتیں جنتی ہیں

1.... پاکدامن عورت جو اللہ تعالیٰ کی اور اپنے شوہر کی اطاعت کرنے والی ہو۔

2.... اپنے شوہر کے ساتھ محبت کے نشے میں مدہوش، صبر و قناعت کی چادر اوڑھے ہوئے آسانی سے زندگی بسر کرے۔

3.... حیاء سے مزین جو اپنے شوہر کی عدم موجودگی میں اپنی ذات اور شوہر کے مال کی حفاظت کرتی ہو اور اس کی موجودگی میں زبان درازی سے باز رہتی ہو۔

4.... ایسی عورت جس کا شوہر انتقال کر گیا اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں اور وہ اپنی ذات کو بچوں کیلئے وقف کر دے اور ان کی بہتر طریقے سے تربیت کرے اور بچوں کے ضائع ہونے کے خوف سے دوسری شادی نہ کرے۔

4 برائیوں والی عورتیں جہنمی ہیں

1.... فحش کلام کرنے والی عورت جو شوہر کی موجودگی میں اپنی زبان کی وجہ سے اسے تکلیف دیتی ہو اور اس کی عدم موجودگی میں اپنی ذات کی حفاظت نہ کرتی ہو۔

2.... ایسی عورت جو اپنے شوہر کی طاقت سے بڑھ کر مطالبات کرتی ہو۔

3.... ایسی عورت جو مردوں سے پردہ نہ کرتی ہو اور گھر سے بڑی بن ٹھن کر باہر نکلتی ہو۔

4.... ایسی عورت جس کو کھانے پینے اور سونے کے علاوہ اور کوئی کام نہ ہو، نہ نماز میں اس کی دلچسپی ہو، نہ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کی اطاعت کی طرف میلان رکھتی ہو اور نہ ہی اپنے خاوند کی اطاعت کرتی ہو۔

جب عورت ان بری چیزوں میں لگی ہو اور شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جاتی ہو تو جب تک خلوص دل سے اللہ تعالیٰ سے توبہ واستغفار نہیں کرتی وہ اللہ تعالیٰ کی لعنت میں ہوتی ہے۔ اور جہنمیہ شمار ہوتی ہے۔

4 چیزوں کے بغیر 4 چیزوں کا دعویٰ غلط ہے

حضرت حاتم اصم رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ جو شخص چار چیزوں کے بغیر چار باتوں کا دعویٰ کرے

وہ جھوٹا ہے اور اس کا دعویٰ غلط ہے:

1.... جو شخص اللہ کی محبت کا دعویٰ کرتا ہو اور جن باتوں کو اللہ نے حرام کر دیا ہے ان سے باز نہ رہے وہ جھوٹا ہے۔

2.... جو شخص جنت کے طلب کرنے کا دعویٰ کرے اور صدقہ وخیرات سے باز رہے، اس کا دعویٰ غلط ہے۔

3.... جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دعویٰ کرتا ہو اور فقراء و مساکین سے نفرت رکھے اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔

4.... جو شخص دوزخ سے خوف رکھنے کا دعویٰ کرے اور گناہوں سے پرہیز نہ کرے، اس کا دعویٰ ہرگز صحیح نہیں۔

جو 6 کام نہیں کرتا وہ 6 چیزیں بھی نہیں پا سکتا

بعض حکماء نے فرمایا کہ جو شخص ان چھ چیزوں کا خیال نہیں کرتا وہ چھ چیزیں بھی نہیں پا سکتا۔

1.... جو شخص خود اپنے سے دوسروں کو علم وفضل میں زیادہ نہیں سمجھتا، وہ آدمی خود پسندی سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔

2.... جو شخص اللہ تعالیٰ کے پاس جانے سے نہیں ڈرتا، اس کا دل حرام اور مشتبہ چیزوں سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔

3.... جو شخص مخلوق سے امیدیں نہیں توڑ سکتا، وہ آدمی لالچ سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔

4.... جو شخص اپنے کاموں کی نگہبانی نہیں کر سکتا وہ آدمی دکھاوے سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔

5.... جو شخص دل کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں مانگ سکتا وہ آدمی حسد جیسی بیماری سے نجات بھی نہیں پا سکتا۔

6.... جو شخص اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا وہ زبان کی لغزش سے محفوظ بھی نہیں رہ سکتا۔

ایک گناہ کرنے میں 10 طرح کے عیب ہیں

کتاب ''تنبیہ الرجال'' میں بزرگوں کا قول لکھا ہے کہ ایک گناہ کرنے میں دس عیب ہیں:

1 .... جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس خدائے خالق و برتر کو ناراض کرتا ہے، جس کو اس پر ہر وقت قدرت حاصل ہے۔

2 .... اپنے ایسے ساتھیوں کو ایذا پہنچائی جو اس کو کبھی تکلیف نہیں دیتے، یعنی وہ فرشتے جو اس کے محافظ ہیں۔

3 .... ایسی ذات کو خوش کرتا ہے جو خدا کے نزدیک سب سے زیادہ ذلیل اور قابل نفرت ہے، یعنی شیطان لعین...... جو اس کا بھی دشمن ہے اور خدا کا بھی دشمن ہے۔

4 .... نہایت اچھے مقام یعنی جنت سے دور ہو جاتا ہے۔

5 .... بہت برے مقام یعنی دوزخ کے قریب ہو جاتا ہے۔

6 .... وہ ایسے شخص پر ظلم کرتا ہے جو اس کو سب سے زیادہ پیارا ہے، یعنی خود اپنے آپ پر۔

7 .... اس نے اپنے آپ کو ناپاک کر لیا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس کو پاک وصاف پیدا کیا تھا۔

8 .... اپنی گناہگاری پر زمین اور آسمان، رات اور دن کو گواہ بنایا اور انہیں تکلیف پہنچائی۔

9 .... حضرت رسول کریم ﷺ کی روح پاک کو قبر انور میں غمگین کیا۔

10 .... اس نے خدا کی مخلوق کے ساتھ خواہ انسان ہوں یا غیر انسان، خیانت کی۔

فائدہ: انسانوں سے خیانت یہ ہے کہ اگر کسی معاملہ میں اس شخص سے گواہی لینے کی ضرورت پڑے تو اس گناہ کی وجہ سے اس کی گواہی قبول نہ کی جائیگی۔ اور دیگر مخلوقات سے خیانت یہ ہے کہ آدمی کی سیاہ کاری کی وجہ سے تمام مخلوقات پر آسمان سے بارش بند ہو جاتی ہے۔ لہٰذا انسان کو گناہ سے بچنا چاہیے کیوں کہ گناہ کرنے سے اپنی ہی جان پر ظلم ہوتا ہے جو کہ اس کے نزدیک نہایت عزیز ہے۔

6 باتیں خیر کا دروازہ بند کر دیتی ہیں

حضرت یحییٰ بن معاذ رحمۃ اللہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر خیر کا دروازہ چھ باتوں کی وجہ سے بند کر دیتا ہے۔

1 .... لوگ اللہ کی نعمتیں کھاتے ہیں اور شکر نہیں بجالاتے۔

2 .... گناہ کرتے چلے جاتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے۔

3 .... جب کہ لوگ علم حاصل کرتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے۔

4 .... نیک لوگوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں اور ان کے طریقے پر نہیں چلتے۔

5 .... مال و دولت کے مالک ہوتے ہیں اور آخرت کے لئے کچھ توشہ جمع نہیں کرتے۔

6 .... مردہ کو دفن کرتے ہیں اور نصیحت نہیں پکڑتے۔

قیامت کے دن 3 قسم کے لوگ غم میں رہیں گے

روایت میں ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ افسوس تین قسم کے آدمیوں کیلئے ہے:

1 .... وہ آقا جس کا کوئی نیک بخت غلام ہو اور اس کو اس کے اعمال کی وجہ سے قیامت کے دن جنت میں داخل کیا جائے گا اور اس کے بد اعمال آقا کو جہنم میں پھینکا جائیگا۔ اس وقت اس آقا کو اپنی دولت پر سخت حسرت افسوس ہوگا۔

2 .... وہ شخص جس نے بڑی محنت سے جھوٹ بول بول کر اور زکوٰۃ و خیرات کو روک کر مال و دولت جمع کیا اور مر گیا۔ پھر اس کے وارثوں نے اس مال و دولت کو خدا کی اطاعت میں صرف کیا۔ جس کی وجہ سے وہ وارث قیامت کے دن نجات پا کر جنت میں جائیں گے اور مال جمع کرنے والا دوزخ میں پھینکا جائیگا۔

3 .... وہ عالم جو خود بے عمل ہو اور لوگوں کو وحدیث کی باتیں سنائے، لوگ اس کی باتوں کی وجہ سے قیامت کے دن نجات پا جائیں گے اور خود عالم بے عمل جہنم میں ہوگا۔ (حوالہ تذکرۃ الواعظین: 250)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی 10 امتیازی خصوصیات

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دس چیزوں کے ذریعے فضیلت دی اور وہ دس چیزیں یہ ہیں:

1 .... جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نکاح سے پہلے میری تصویر لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔

2 .... میرے سوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کنواری عورت سے نکاح نہیں فرمایا۔

3 .... میرے علاوہ ایسی عورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں نہیں آئی جس کے ماں باپ دونوں نے ہجرت کی ہو۔

4 .... اللہ تعالیٰ نے آسمان سے میری (گناہوں سے) پاکی ظاہر فرمائی۔

5 .... سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں وحی آجاتی تھی کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لحاف میں لیٹی ہوتی تھی۔

6 .... میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ بیٹھ کر کپڑا باندھے ہوئے ایک ہی برتن سے پانی لے کر غسل کرتے تھے۔

7 .... آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تہجد پڑھتے تھے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے لیٹی رہتی تھی۔

8 .... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات اس حال میں ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے سینے اور گلے کے درمیان ٹیک لگائے ہوئے تھے۔

9 .... اور وہ میری باری کا دن تھا۔

10 .... میرے گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدفون ہوئے۔

دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ بھی فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس میرے اور فرشتوں کے علاوہ کوئی اور موجود نہ تھا۔

خیرات کرنے والے کیلئے دنیا و آخرت میں 6 نعمتیں

شیخ احمد جام رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ خیرات کرنے والے کیلئے چھ انعامات ہیں، پانچ دنیا میں اور ایک آخرت میں۔ دنیا کے پانچ انعامات یہ ہیں:
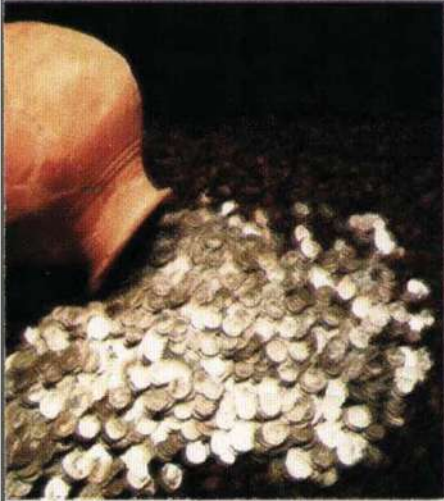
1 .... اس کا مال پاک ہوجاتا ہے۔

2 .... اس کا جسم اندر سے پاک ہوجاتا ہے۔

3 .... اس کے بدن کی بیماری ختم ہوجاتی ہے۔

4 .... ہمیشہ اللہ کا ذکر اس کی زبان پر جاری ہوتا ہے۔

5 .... وہ شخص موت کیوقت باآواز بلند کلمہ شہادت پڑھے گا۔

آخرت میں یہ ہے کہ قیامت کے دن جب تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے حساب کے لئے حاضر ہوں گے اور آفتاب سوا نیزے پر ہوگا، وہ شخص اپنی خیرات کے سائے میں رہے گا۔

(حوالہ تذکرۃ الواعظین 145)

مؤمن کی 3 امتیازی خصوصیات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین خصوصیات جس میں ہوں گی اللہ تعالیٰ اس کا حساب آسان کردیں گے اور اس کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل کریں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہمارے ماں باپ آپ پر قربان، وہ کون سی خصوصیات ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

1 .... تعطی من حرمک ...... جو تجھے محروم کرے اس کو دے۔

2 .... وتصل من قطعک ...... جو تجھ سے توڑے اس سے جوڑ

3 .... وتعفو عمن ظلمک ...... جو تجھ پر ظلم کرے اس کو معاف کردے۔

ہمیشہ باوضو رہنے کی 13 برکتیں

اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیشہ باوضو رہنے والے کے بارے میں یہ فرمایا:

1 .... باوضو رہنے والے کے تمام اعضا اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں۔

2 .... اس کی تکبیر اولیٰ ان شاء اللہ فوت نہ ہوگی۔

3 .... جب سوجاتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتے بھیج دیتا ہے جو اسے جن وانسان کے شر سے محفوظ رکھتے ہیں۔

4 .... رسول اللہ ﷺ کی سنت کا پابند رہے گا۔

5 .... اللہ تعالیٰ اس کے فقر وحاجت کو دور کردے گا۔

6 .... تمام فرشتے اور اللہ کے عرش کو اٹھانے والے اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔

7 .... موت کے وقت اسے غیب سے آواز آتی ہے کہ اے میرے بندے! کوئی خوف وغم نہ کر کیوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔

8 .... موت کی سختی اس پر آسان ہوجاتی ہے۔

9 .... کراماً کاتبین کا قلم اس کا ثواب لکھنے کی وجہ سے ہر وقت تر رہتا ہے۔

10 .... اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے شہد کی وہ شراب پلائے گا جس پر آج تک مہر لگا رکھی ہے۔

11 .... اس کو اللہ کی عبادت کی توفیق نصیب ہوگی۔

12 .... اس کا دل ہمیشہ نرم رہے گا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کے زمرے میں داخل کریگا۔

13 .... اس کا شمار اللہ ورسول ﷺ کی جماعت میں ہوگا۔

یہ سب فضیلتیں ہر وقت باوضو رہنے کی ہیں۔

4 چیزوں کو 4 چیزوں سے پاک کرو

بعض اہل معرفت کا قول ہے کہ چار چیزوں کو چار چیزوں سے دھوکر پاک وصاف کرنا چاہیے:

1 .... چہرے کو آنکھ کے آنسوؤں سے

2 .... زبان کو اللہ کے ذکر سے

3 .... دل کو خوف خدا سے

4 .... گناہوں کو توبہ سے

حسد کرنے والے پر 5 مصیبتیں

بزرگوں کا قول ہے کہ حسد سے بڑھ کر انسان کیلئے کوئی شے ضرر دینے والی نہیں کیوں کہ حسد کرنے والا پانچ مصیبتوں کا مستحق ہے جن کا محسود (جس سے حسد کیا جائے) پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

1 .... بے انتہا غم 2 .... وہ مصیبت جس کا کوئی اجر وثواب نہیں۔

3 .... مذمت، جس کے ساتھ کوئی تعریف نہیں۔

4 .... اس سے خدا ناخوش ہوتا ہے۔

5 .... اس پر توبہ کا دروازہ بند رہتا ہے اور اس کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی۔

چغل خور کے متعلق 6 باتیں یاد رکھیں

حضرت امام ابو اللیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص تجھ سے کہے کہ فلاں شخص نے تیرے ساتھ برائی کی ہے اور تیرے بارے میں فلاں فلاں قسم کی باتیں بیان کی ہیں تو اس کے جواب میں تجھ پر چھ باتیں لازم ہیں:

1 .... اس چغل خور پر اعتماد نہ کر، کیوں کہ چغل خور قابل اعتماد نہیں ہوا کرتا۔

2 .... اس چغل خور کو ان باتوں سے منع کر کیوں کہ برائیوں سے روکنا مسلمان پر واجب ہے۔

3 .... اس چغل خور کے سامنے اللہ تعالیٰ کیلئے ناراضگی کا اظہار کر کیوں کہ محبت اور بغض دونوں اللہ تعالیٰ کے لئے کرنا ایمان کا حصہ ہے۔

4 .... اس چغل خور کے کہنے پر اپنے بھائی پر بدگمانی نہ کر، کیوں کہ یہ کام حرام ہے، اور اس سے بہت سی قومیں ہلاک ہوئی ہیں۔

5 .... اس چغل خور سے سنی ہوئی بات پر تحقیق نہ کر، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے تجسس کرنے سے منع فرمایا ہے۔

6 .... اس چغل خور کی جس بات کو تو پسند نہیں کرتا اس بات کو اپنی ذات کیلئے بھی پسند نہ کر۔

شیطان کے 10 دوست

حضور نبی کریم ﷺ نے شیطان سے پوچھا کہ میری امت میں تیرے کتنے دوست ہیں تو اس نے کہا: 10 لوگ میرے دوست ہیں۔

1.... ظالم بادشاہ
2.... مالدار تکبر کرنے والا
3.... خیانت کرنے والا
4.... شراب پینے والا
5.... غیبت کرنے ولا
6.... بدکاری کرنے والا
7.... یتیموں کا مال کھانے والا
8.... نماز میں سستی کرنے والا
9.... زکوٰۃ نہ دینے والا
10.... زیادہ امیدیں باندھنے والا

پس یہ لوگ میرے بھائی اور میرے دوست ہیں۔

5 باتوں کو غنیمت جانو

بعض بزرگوں نے فرمایا کہ اپنی زندگی میں پانچ باتوں کو غنیمت جانو۔

1.... اگر موجود رہو تو پہچانے نہ جاؤ۔
2.... اگر غائب رہو تو تلاش نہ کئے جاؤ۔
3.... اگر حاضر رہو تو تم سے مشورہ نہ کیا جائے۔
4.... اگر تم کوئی بات کہو تو اس کو قبول نہ کیا جائے۔
5.... اگر تم کوئی اچھا عمل کر بیٹھو تو خود پسندی میں مبتلا نہ ہو جاؤ۔

مزید پانچ باتوں کی وصیت کرتے ہیں:

1.... اگر تم پر ظلم ہو تو تم ظلم نہ کرو۔
2.... اگر تمہاری تعریف کی جائے تو تم خوش نہ ہو۔
3.... اگر تمہیں جھٹلایا جائے تو تم غصے میں نہ آؤ۔
4.... اگر تمہاری برائی بیان کی جائے تو تم پریشان نہ ہو۔
5.... اگر تمہارے ساتھ خیانت ہو جائے تو تم خیانت نہ کرو۔ (بحوالہ مواعظ)

3 کام اللہ کی رحمت کا ذریعہ ہیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین صفات ایسی ہیں جس میں پائی جائیں گی اللہ تعالیٰ اس کو اپنے قریب جگہ دیں گے، اپنی رحمت سے اس (کے گناہوں اور عیوب) کی پردہ پوشی کریں گے اور اس کو اپنی محبت میں داخل کریں گے۔

1 .... مَنْ اِذَا اُعْطِیَ شَکَرَ ...... وہ شخص جس کو کوئی نعمت دی جائے تو شکر کرے۔

2 .... وَاِذَا قَدَرَ غَفَرَ ...... جب کسی (ظالم وغیرہ) پر انتقام کی قدرت پائے تو معاف کردے۔

3 .... وَاِذَا غَضِبَ فَتَرَ ...... جب غضبناک ہو تو غصہ پی جائے۔ (بحوالہ حاکم)

8 قسم کے آدمیوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے کا انجام

کتاب تنبیہ الغافلین میں ہے کہ جو شخص آٹھ قسم کے آدمیوں کے ساتھ نشست و برخاست رکھے گا اس کے آٹھ وصف زیادہ ہوں گے۔

1 .... جو شخص امیروں اور رئیسوں کے پاس بیٹھے گا اس میں غرور و تکبر اور سنگدلی بڑھ جاتی ہے۔

2 .... جو شخص بدکاروں میں بیٹھے گا اس میں گناہ کرنے کی دلیری زیادہ ہوگی اور توبہ کو ہمیشہ ٹالتا رہیگا۔

3 .... جو شخص عورتوں کے پاس بیٹھے گا اس میں جہالت اور شہوت بہت ہوگی۔

4 .... جو شخص لڑکوں کے پاس بیٹھے گا اس میں کھیل کود اور مسخرہ پن بڑھے گا۔

5 .... جو شخص مالداروں کے پاس بیٹھے گا اس کو حرص اور دنیا کی محبت زیادہ ہوگی۔

6 .... جو شخص نیک لوگوں کے پاس بیٹھے گا اس میں عبادت کی رغبت پیدا ہوگی۔

7 .... جو شخص درویشوں کی خدمت میں رہے گا اس میں شکر و رضا کی خوبی بڑھے گی۔

8 .... جو شخص علماء کے پاس بیٹھے گا اس میں علم و پرہیزگاری زیادہ ہوگی اور ہمیشہ اس کے دل میں خوفِ خدا رہے گا۔ (تنبیہ الغافلین 162)

جمعہ کے دن کے 7 اعمال

حدیث پاک میں ہے کہ جو جمعہ کے دن سات اعمال کرلے...... كَانَ لَهُ بِكُلِّ خطْوَةٍ عَمَلَ سَنَةٍ اَجْرُ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا ...... اس کو مسجد جاتے ہوئے ہر قدم پر ایک سال کی نفلی نمازوں کا ثواب اور ایک سال کے نفلی روزوں کا ثواب ملے گا۔

1 .... اچھے کپڑے پہننا۔ یہ بھی مشکل کام ہے؟ کس کا دل چاہتا ہے کہ ساتویں دن، جمعہ کے دن خراب کپڑے پہنوں، یہ تو ہماری پسند کے مطابق احکام ہیں۔

2 .... غسل کرنا۔ بتایئے صاحب! کیا یہ مشکل کام ہے کہ ساتویں دن نہالو، صابن سے میل کچیل اور پسینہ دور کرلو۔

3 .... مسجد جلد جانے کی فکر کرنا۔ یہ نہیں کہ گپ شپ لگا رہے ہیں، گھڑی دیکھ رہے ہیں کہ ابھی بہت دیر ہے۔

4 .... مسجد پیدل جانا، بشرطیکہ مریض اور کمزور نہ ہو۔

5 .... امام کے قریب بیٹھنا، بشرطیکہ جگہ ہو، کسی کی پیٹھ پر کودتا پھاندتا، دھکا دیتا ہوا نہ جائے۔

6 .... خطبہ کو غور سے سننا۔ یہ نہیں کہ بیٹھا مسجد میں ہے اور دماغ بیکری میں ہے کہ نماز کے بعد بیکری سے ایک ڈبل روٹی لینی ہے۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ، خدا کے گھر میں اللہ کی عبادت کیلئے آئے ہو اس لئے دماغ کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف متوجہ رکھو۔

7 .... کوئی لغو اور بیہودہ کام نہ کرنا۔ مثلاً مسجد میں چٹائی بچھی ہے تو اس کے تنکے توڑ رہے ہیں، قالین بچھا ہے تو اس کا ایک ایک دھاگا کھینچ رہے ہیں۔ ارے یہ تو لغو ہی نہیں بلکہ گناہ بھی ہے۔ یہ سات اعمال ابن ماجہ شریف، ترمذی شریف، نسائی شریف اور ابوداؤد شریف صحاح کی چار کتابوں سے ثابت ہیں۔ بعض محدثین نے لکھا ہے کہ

لَمْ نَسْمَعْ فِي الشَّرِيْعَةِ حَدِيْثًا صَحِيْحًا
مُشْتَمِلًا عَلٰى مِثْلِ هٰذَا الثَّوَابِ

ہم نے کوئی صحیح حدیث ایسی نہیں سنی جو ایسے ثواب پر مشتمل ہو۔
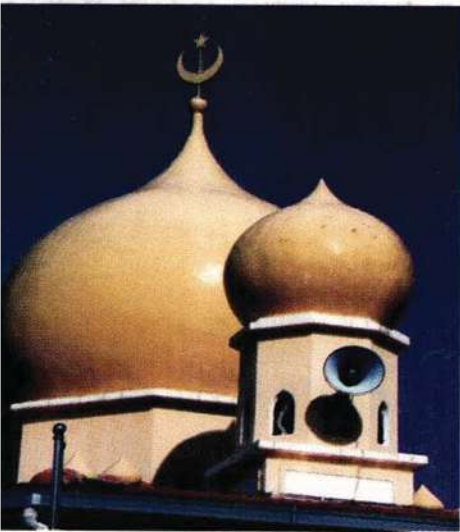
4 صفات پر جنت کے محل کا تحفہ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

اربع خصال من کن فیہ بنی اللہ لہ بیتا فی الجنۃ من کان عصمۃ امرہ لاالٰہ الا اللّٰہ واذا اصابتہ مصیبۃ قال انا للّٰہ وَانّا الیہ راجعون، واذا اعطی شیئًا قال: الحمد للّٰہ واذا اذنب ذنبا: قال: استغفر اللّٰہ

چار صفات ایسی ہیں کہ وہ جس شخص میں پائی جائیں گی اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں محل بنادیں گے۔

1 .... اور جب اس کو کوئی چیز دی گئی تو اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا۔

2 .... اور جب کوئی گناہ سرزد ہوا تو اس نے کہا: اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ۔

(میں اس گناہ کے بارے میں اللہ سے معافی چاہتا ہوں۔)

3 .... وہ شخص جس کے معاملے کا تحفظ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہو۔(یعنی جس شخص کو کوئی بھی اہم کام پیش آئے تو وہ کلمہ توحید کے ساتھ اپنا بچاؤ کرے۔ زبان سے پڑھ کر اور اللہ پر بھروسہ کے ساتھ)

4 .... جب اس کو کوئی مصیبت پہنچے تو اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہے۔(ہم بھی اسی کے ہیں اور یہ چیز بھی اسی کی ہے، یہ بھی اللہ کی طرف چلی گئی اور ہم بھی اسی کی طرف چلے جائیں گے۔) (بحوالہ الشکر للہ ابن ابی دنیا 183)

4 چیزوں کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔

1 .... بہرے سے راز میں بات کرنے کا۔ 2 .... ناشکر گزار پر احسان کرنے کا۔

3 .... بنجر زمین میں بیج ڈالنے کا۔ 4 .... سورج کی روشنی میں چراغ جلانے کا۔

6 چیزیں دلوں میں فساد پیدا کرتی ہیں

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ دلوں میں فساد چھ چیزوں سے واقع ہوتا ہے:

1 .... پہلی چیز یہ ہے کہ لوگ توبہ کی امید پر گناہ کرتے رہتے ہیں۔

2 .... دوسری چیز یہ ہے کہ اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں اور دہشت نہیں پاتے۔

3 .... تیسری چیز یہ ہے کہ عمل کرتے ہیں اور اخلاص پیدا نہیں کرتے۔

4 .... چوتھی چیز یہ ہے کہ اللہ کا رزق کھاتے ہیں اور شکر نہیں کرتے۔

5 .... پانچویں چیز یہ ہے کہ اپنی تقسیم چاہتے ہیں اور اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں رہتے۔

6 .... چھٹی چیز یہ ہے کہ علم سیکھتے ہیں عمل نہیں کرتے۔

اخلاقیات کی 3 باتیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حقیقی چچا زاد بھائی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: اخلاقیات میں سے تین باتیں ایسی ہیں جو زمانہ جاہلیت میں بھی اچھی سمجھی جاتی تھیں، مسلمان تو ان باتوں کے اور بھی زیادہ لائق وسزاوار ہیں۔

1 .... اگر ان کے یہاں کوئی مہمان آتا تو خوب لگن سے اس کی مہمان نوازی کرتے۔

2 .... اگر کسی کی بیوی بوڑھی ہوجاتی تو اسے طلاق نہ دیتے، بلکہ اس اندیشہ سے کہ کہیں یہ بیچاری برباد ہی نہ ہوجائے اسے اپنے پاس ہی رکھتے۔

3 .... اگر ان کے ہمسایہ کو قرض یا تنگدستی یا کوئی اور آفت پہنچتی تو وہ لوگ اس کے قرض کی ادائیگی اور اسے پریشانی سے نکالنے کیلئے پوری پوری جدوجہد سے کام لیتے۔ (بحوالہ تنبیہ الغافلین 51)

اولیاء کرام کی 20 عمدہ خصوصیات

حضرت اعمش رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اولیاء اللہ کی علامت یہ ہے کہ ان میں 20 خصوصیات پائی جاتی ہیں:

1 .... ان کی حلاوت اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔
2 .... ان کی گفتگو اللہ تعالیٰ کی محبت ہے۔
3 .... اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کا معاملہ ہے۔
4 .... اللہ تعالیٰ کی ذات پر ان کو فخر و ناز ہے۔
5 .... اللہ کے ذکر سے ان کو محبت ہے۔
6 .... وجدان الٰہی ان کا ارشاد ہے۔
7 .... اچھی باتیں ان کا لباس ہے۔
8 .... خوش اخلاقی ان کا زیور ہے۔
9 .... اللہ کا شکر ان کی آرائش ہے۔

10 .... ذکر الٰہی ان کا مقصود ہے۔
11 .... اللہ کا خوف ان کا دوست ہے۔
12 .... رات کو وہ اللہ کے خیال میں رہتے ہیں۔
13 .... ذاتی سخاوت ان کا پیشہ ہے۔
14 .... اچھی طرح لین دین ان کا طریقہ ہے۔
15 .... فقر و درویشی ان کیلئے عزت ہے۔
16 .... ان کی تمام حاجتیں اللہ تعالیٰ کے سپرد ہیں۔
17 .... دن کے واقعات سے وہ عبرت حاصل کرتے ہیں۔
18 .... فاقہ ان کی غذا ہے۔
19 .... ان کا قول و فعل، مجاہدہ و مراقبہ اور شغل و ذکر سب کچھ اللہ کے متعلق ہے۔
20 .... ان کا توکل اللہ پر ہے۔ (تذکرۃ الواعظین 216)

کثرت سے ہنسنے والے پر 10 عذابات

بعض اہل معرفت کا کہنا ہے کہ جو شخص کثرت سے ہنسے گا وہ دس عذابوں میں مبتلا ہوگا۔
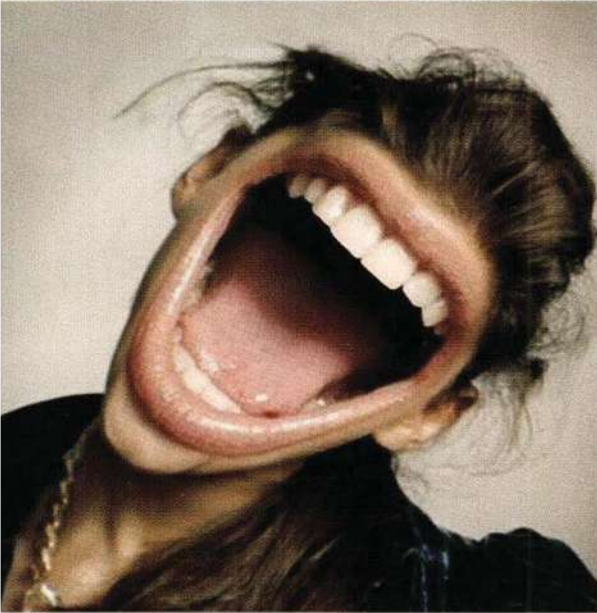
1 .... اس کے چہرے کی رونق جاتی رہیگی۔

2 .... اس کا دل مر جائے گا۔

3 .... شیطان اس سے خوش ہوگا۔

4 .... اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن اس سے نفرت ہوگی۔

5 .... فرشتے اس پر لعنت کریں گے۔

6 .... اس کی بدکاریوں سے میزان عمل وزنی ہوجائیگا۔

7 .... پل صراط پر چالیس برس تک کھڑا رہے گا۔

8 .... رسول اللہ ﷺ قیامت کے دن اس سے منہ پھیر لیں گے۔

9 .... زمین وآسمان کے رہنے والے اس سے بغض رکھیں گے۔

10 .... قیامت میں تمام انبیاء واولیاء وشہداء کے سامنے ذلیل ورسوا ہوگا۔

دنیا کی باتیں ان 7 مقامات پر ہرگز نہ کرو

28 ......بعض صوفیاء سے نقل ہے کہ جو شخص سات مقامات میں دنیا کی باتیں کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو سور یا کتے یا بندر کی صورت میں اٹھائیگا اور وہ شخص دنیا سے بے

ایمان جائے گا۔وہ مقام یہ ہیں:

1 .... مسجد میں۔

2 .... اذان کے درمیان

3 .... قبرستان میں

4 .... علماء کی مجلس میں

5 .... قرآن پاک کی تلاوت کے وقت

6 .... نماز پڑھنے کی حالت میں

7 .... جنازے کے ساتھ چلتے ہوئے

والدین کے نافرمان کو 12 مصیبتوں سے گزرنا پڑے گا۔

اہل معرفت کا کہنا ہے کہ والدین کے نافرمان کو 12 مصائب سے گزرنا پڑے گا۔

1 .... والدین کے نافرمان شخص کی نیکیوں کا صحیفہ خشک رہیگا۔

2 .... نافرمان شخص کو اطاعت باری تعالیٰ کی توفیق نہ ہوگی۔

3 .... نافرمان شخص کی نمازیں، روزے اور عبادت قبول نہ ہوگی۔

4 .... نافرمان شخص بغیر توبہ کے اس دنیا سے جائیگا۔

5 .... نافرمان شخص ایمان سے خالی ہوکر دنیا سے کوچ کریگا۔

6 .... نافرمان شخص کا حشر فاسق لوگوں کے ساتھ ہوگا۔

7 .... نافرمان شخص مرتے وقت کلمہ شہادت بھول جائیگا۔

8 .... نافرمان شخص توحید باری تعالیٰ بھول جائیگا۔

9 .... نافرمان شخص منکر نکیر فرشتوں کو صحیح جواب نہ دے سکے گا۔

10 .... نافرمان شخص کی پیشی اللہ تعالیٰ کے حضور میں سخت ہوگی۔

11 .... نافرمان شخص کی قبر اس پر تنگ کردی جائیگی۔

12 .... نافرمان شخص جہنم کا مستحق ہوگا۔
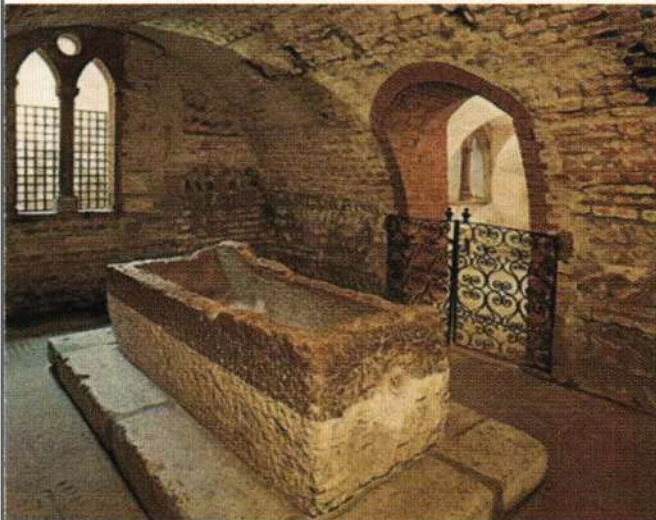
بے وفائی کی 10 باتیں

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ (م161 ہجری) اپنے زمانہ کے بہت بڑے محدث، فقیہ، صاحبِ کشف وکرامت اور نہایت جری و بہادر بزرگ تھے۔ آپ کو حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے شرفِ تلمذ حاصل ہوا تھا۔ فقیہ ابواللیث سمرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ (م 373 ہجری) آپ کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: عَشْرَةُ اَشْيَاءَ مِنَ الْجَفَاءِ ......دس باتیں بے وفائی کی ہیں:

1 .... کوئی مرد یا عورت اپنے لئے تو دعا کرے لیکن اپنے والدین اور عام مومنین کیلئے دعا نہ کرے۔

2 .... کوئی شخص قرآن تو پڑھے لیکن ہر روز سو آیتیں نہ پڑھے۔

3 .... کوئی شخص مسجد میں جائے اور دو رکعتیں پڑھے بغیر وہاں سے واپس چلا آئے۔

4 .... کوئی شخص قبرستان سے گزرے لیکن قبر والوں کو نہ سلام کرے نہ ان کیلئے دعا کرے۔

5 .... کوئی شخص جمعہ کے دن شہر میں جائے اور وہاں سے جمعہ پڑھے بغیر واپس چلا آئے۔

6 .... کسی محلّہ میں کوئی عالم دین آئے اور اس کے پاس کوئی بھی دین سیکھنے نہ جائے۔

7 .... دو شخص ایک دوسرے کے رفیق بنیں لیکن ایک دوسرے کا نام بھی نہ پوچھیں۔

8 .... کوئی شخص کسی کی دعوت کرے اور وہ اس کی دعوت میں نہ جائے۔

کوئی شخص فراغت کے باوجود اپنی جوانی ضائع کردے اور علم وادب نہ سیکھے۔

10 .... ایک شخص خود تو کھائے لیکن اپنے بھوکے ہمسائے کو کچھ بھی نہ کھلائے پلائے۔

پیغمبروں کی 6 صفات

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھ صفتیں پیغمبروں کی ہیں:

1 .... درگزر کرنا
2 .... شرم وحیاء اور تقویٰ
3 .... پچھنے لگوانا
4 .... عطر ملنا
5 .... باوضو رہنا
6 .... مسواک کرنا

روشن قبروں والے نیک لوگوں کے 11 گروہ

بعض اہل معرفت نے لکھا ہے کہ نیک لوگوں کے گیارہ گروہ ایسے ہیں جن کی قبروں میں قیامت تک روشنی اور فراخی ہوگی۔

1 .... وہ شخص جو بیمار کی عیادت کو جائے۔ 2 .... جو شخص گرمیوں میں روزے رکھے۔

3 .... جو شخص اپنے قول کا سچا ہو۔ 4 .... جو شخص اپنے مصیبت زدہ بھائی کی مدد کرے۔

5 .... جو اپنے ماں باپ کی خدمت گذاری اور فرماں برداری کرے۔

6 .... وہ عورت جس کا شوہر اس سے خوش ہو۔

7 .... جو شخص امت محمدیہ کی اصلاح و درستی کو دوست رکھے۔

یہ وہ علمائے امت ہیں جو علم فقہ وحدیث کی تعلیم امت کو دیتے ہیں۔

8 .... وہ صاحب ایمان جس کی تمام عمر فاقے کی وجہ سے بھوک میں گزری۔

9 .... جس نے کثرت سے کلمہ طیبہ لا الٰہ الا اللّٰہ محمد الرسول اللّٰہ کا ورد رکھا۔

10 .... جو شخص فقراء، مساکین اور یتیموں سے محبت رکھے۔

11 .... وہ سخی مرد جو اپنی تھوڑی آمدنی سے اللہ کی راہ میں خیرات کرے۔

بوسہ کی 5 قسمیں ہیں

بوسہ پانچ قسم کا ہوتا ہے۔

1 .... بوسہ رحمت...... جیسے کہ اولاد اپنے ماں باپ کے سر کو بوسہ دیں۔

2 .... بوسہ شہوت...... جیسے کہ باہم میاں بیوی میں ہوتا ہے۔

3 .... بوسہ شفقت...... جس طرح اپنے بھائی یا بہن کو پیار کرتا ہے۔

4 .... بوسہ تحیت...... جیسے کہ مسلمان ایک دوسرے کا ہاتھ چومے۔

5 .... بوسہ مؤدت...... جیسے کہ ماں باپ اپنی اولاد کو پیار کریں۔

نافرمان بیوی کی اصلاح کے 3 طریقے

ایک بزرگ نے فرمایا کہ جب کسی کی بیوی اس کی فرمانبرداری نہ کرے اس کے حقوق ادا نہ کرے اور خوش اسلوبی کے ساتھ زندگی نہ گزارے تو رب کریم نے اس کی اصلاح کے ترتیب وار تین طریقے بتلائے ہیں۔ طلاق دینے سے پہلے ان پر عمل کرنا چاہیے۔

1 .... پہلا طریقہ...... خاوند اپنی بیوی کو نرمی سے سمجھائے، اس کی غلط فہمی دور کرے، اگر واقعی وہ جان کر غلط روش اختیار کئے ہوئے ہے تو سمجھا بجھا کر صحیح روش اختیار کرنے کی تلقین کرے۔ اس سے کام چل گیا تو معاملہ یہیں ختم ہوگیا۔ عورت ہمیشہ کیلئے گناہ سے اور مرد قلبی اذیت سے اور دونوں رنج و غم سے بچ جائیں گے۔

2 .... دوسرا طریقہ...... ناراضگی ظاہر کرنے کیلئے بیوی کا بستر اپنے سے علیحدہ کردے اور اس سے علیحدہ سوئے، یہ ایک معمولی سزا اور بہترین تنبیہ ہے۔ اس سے عورت متنبہ ہوگئی تو جھگڑا یہیں ختم ہوگیا۔

3 .... تیسرا طریقہ...... خاوند کو معمولی مار مارنے کی بھی اجازت دی گئی ہے، جس کی حد یہ ہے کہ بدن پر اس مار کا اثر اور زخم نہ ہو۔ مگر اس تیسرے درجے کی سزا کے استعمال کو رسول کریم ﷺ نے پسند نہیں فرمایا۔ اس لئے اس درجہ پر عمل کرنے سے بچنا اولیٰ ہے، بہرحال اگر اس معمولی مار پیٹ سے بھی معاملہ درست ہوگیا، صلح و صفائی ہوگئی، تعلقات بحال ہوگئے تب بھی مقصد حاصل ہوگیا۔ خاوند پر بھی لازم ہے کہ وہ بھی بال کی کھال نہ نکالے اور ہر بات منوانے کی ضد نہ کرے۔ چشم پوشی اور درگزر سے کام زیادہ لے اور حتی الامکان بنانے کی کوشش کرے۔

4 باتیں دل کو کمزور کردیتی ہیں

علماء فرماتے ہیں کہ چار باتیں دل کو کمزور کردیتی ہیں:

1 .... زیادہ باتیں کرنا۔

2 .... زیادہ ہنسنا

3 .... زیادہ کھانا۔

4 .... حرام اور ناجائز چیزیں کھانا۔

4 چیزوں میں ایمان کی مٹھاس پائی جاتی ہے

سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے عبادت کی چاشنی (مٹھاس) چار چیزوں میں پائی ہے۔

1 .... اللہ کے مقرر کردہ فرائض کی ادائیگی میں۔

2 .... اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنے میں۔

3 .... اللہ کی رضا حاصل کرنے کی غرض سے نیکی کا حکم دینے میں۔

4 .... اللہ کے غضب سے بچنے کی خاطر برائی سے روکنے میں۔

(ارشاد العباد ص90)

مرنے کے بعد ہونے والے 5 غم اور صدمے

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ مرنے والے کو مرنے کے بعد پانچ باتوں کا غم اور صدمہ ہوتا ہے:

1 .... اس مال و دولت کی حسرت جسے اس نے زندگی بھر حرام اور حلال طریقے سے جمع کر کے وارثوں کیلئے ترکہ چھوڑا۔

2 .... اس بات کا افسوس کہ تمام عمر نیک اعمال کے بجالانے کو دوسرے وقت پر ٹالتا رہا لیکن نیکی کی کبھی توفیق نہ ہوئی۔ اپنے اعمال نامے میں بہت تھوڑی نیکیاں دیکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے التجا کرتا ہے کہ پھر اس کو دنیا میں جانے کی اجازت ملے تا کہ توبہ کر کے عبادت اور بندگی میں مشغول ہو۔

3 .... اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتا ہے جن کی بے شمار تعداد اپنے اعمال نامے میں پاتا ہے، اس وقت توبہ کرتا ہے جب کہ توبہ کچھ کار آمد نہیں۔

4 .... بہت سے لوگوں کو وہ پاتا ہے جو اللہ کے سامنے اس پر دعویٰ کریں گے اور وہ اس وقت صرف اپنی نیکیاں دے کر اپنے مدعیوں کو راضی کر سکتا ہے۔

5 .... اللہ تعالیٰ کو اپنے سے ناخوش پاتا ہے جس کے راضی کرنے کا اس وقت کوئی راستہ نہیں۔

یہ پانچوں باتیں دنیا میں جس شخص کے پیش نظر رہیں گی تو ایسے غموں کو یاد کر کے اسے کبھی ہنسی نہ آئیگی۔
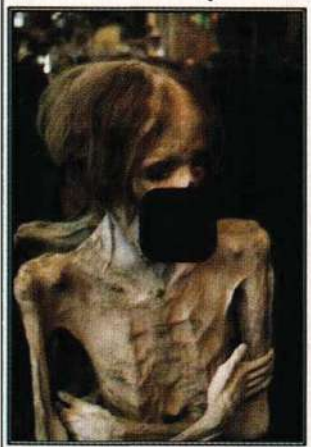
دنیا میں خالق کائنات کی 3 پسندیدہ چیزیں

اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی کہ اے محمد! مجھے دنیا میں سے تین چیزیں پسند ہیں:

1 .... وہ نوجوان جو کہ جوانی میں گناہوں سے توبہ کر کے میری طرف رجوع کرے۔

2 .... وہ دل جو کہ اخلاص سے میرے سامنے عجز و نیاز کا اظہار کرے۔

3 .... وہ آنکھ جو کہ میرے ڈر سے آنسو بہائے۔

دنیا میں حضور ﷺ کی 3 مرغوب چیزیں

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ دنیا میں تین چیزیں مجھ کو پسند ہیں:

1 .... خوشبو 2 .... پاکی

3 .... میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور نہایت راحت پہنچانے والی چیز نماز ہے۔

حضرت ابوبکرؓ کی 3 پسندیدہ صفات

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے دنیا میں تین چیزیں پسند ہیں:

1 .... نبی اکرم ﷺ کے جمال مبارک کی زیارت

2 .... حضور اقدس ﷺ کے سامنے کفار سے جہاد کرنا۔

3 .... پیارے آقا ﷺ کی ذات اقدس پر اپنا مال لٹا دینا۔

حضرت عمر فاروقؓ کی 3 پسندیدہ صفات

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے دنیا میں تین چیزیں پسند ہیں:

1 .... نیک باتوں کا حکم دینا۔

2 .... بری باتوں سے روکنا۔

3 .... حدود الٰہی کو نگاہ میں رکھنا۔

حضرت عثمان غنیؓ کی 3 پسندیدہ صفات

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے دنیا میں تین چیزیں پسند ہیں:

1 .... بھوکوں کو کھانا کھلانا۔

2 .... اخلاص کے ساتھ ظاہر و باطن کو یکساں کر کے باہم سلام و کلام کرنا۔

3 .... رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو بستر سے اٹھ کر نماز پڑھنا۔

حضرت شیر خدا علیؓ کی 3 خوبیاں

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ مجھے دنیا میں تین چیزیں پسند ہیں:

1 .... غریبوں کی امداد کرنا۔ 2 .... گمراہوں کو ہدایت کرنا۔

3 .... کلام الٰہی کے مطابق عمل کرنا۔

دنیا میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی 3 مرغوب چیزیں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ مجھے دنیا میں تین چیزیں پسند ہیں:

1 .... اللہ کے فضل پر پورا بھروسہ کرنا۔

2 .... مخلوق سے پرہیز کرنا۔

3 .... جو کچھ خدا نے دیا ہے اس پر قناعت کرنا۔

دنیا میں حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی 3 پسندیدہ چیزیں

حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ مجھے دنیا میں تین چیزیں پسند ہیں:

1 .... جس قدر ممکن ہو عبادت کرنا۔

2 .... گناہوں سے نادم ہو کر رونا۔

3 .... فقر و فاقہ میں صبر کرنا۔

صدقہ وخیرات کی 6 اقسام

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ایک بار اپنے بھائی حضرت جبرئیل علیہ السلام سے صدقہ اور خیرات کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ''یا رسول اللہ ! صدقہ سات قسم کا ہوتا ہے:

1 .... ایک صدقہ کہ جس کا ایک کا ثواب ایک ہے۔

2 .... ایک صدقہ کہ جس کا ثواب دس ہے۔

3 .... ایک صدقہ کہ جس کا ثواب ستر ہے۔

4 .... ایک صدقہ کہ جس کا ثواب سو ہے۔

5 .... ایک صدقہ کہ جس کا ثواب نو سو ہے۔

6 .... ایک صدقہ کہ جس کا ثواب نو لاکھ ہے۔

ان ساتوں اقسام کی تفصیل بیان کرو۔ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا:

1 .... وہ صدقہ جس کا ثواب ایک ہے وہ یہ ہے کہ کسی مالدار یا ظالم کو دیا جائے۔

2 .... جس میں ایک کا ثواب دس ہے وہ یہ ہے کہ کسی تندرست آدمی کو دیا جائے۔

3 .... جس میں ایک کا ثواب ستر ہے وہ یہ ہے کہ کسی رشتہ دار محرم کو دیا جائے۔

4 .... جس میں ایک کا ثواب سو ہے وہ یہ ہے کہ فقراء اور مساکین، بیوہ اور یتیموں کو دیا جائے۔

5 .... جس میں ایک کا ثواب نو سو ہے وہ یہ ہے کہ کسی مریض حاجت مند یا مردہ کی روح کو ثواب بخشا جائے۔

6 .... جس میں ایک کا ثواب نو لاکھ ہے وہ یہ ہے کہ کسی طالب علم کو جو تقویٰ اور طہارت کے ساتھ علم دین حاصل کرنے میں مشغول ہو دیا جائے۔ (حوالہ تنبیہ الغافلین)

غیبت کرنے پر 10 طرح کے عذابات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص زندگی میں ایک بار بھی کسی کی غیبت کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر دس عذاب نازل ہوں گے۔
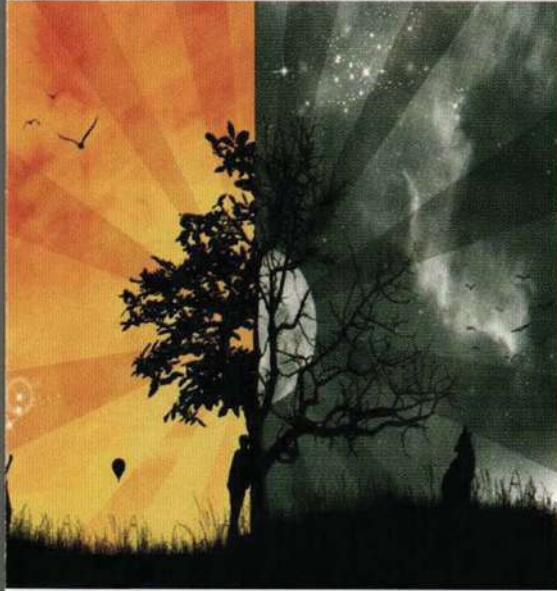
1 .... خدا کی رحمت سے دور ہو جائے گا۔
2 .... اعمال لکھنے والے فرشتے اس سے نفرت کریں گے۔
3 .... جان نکلتے وقت اس کو سخت تکلیف ہوگی۔
4 .... وہ دوزخ کے قریب ہو جائیگا۔
5 .... اللہ تعالیٰ اس پر ناراض ہوگا۔
6 .... وہ عذاب قبر کی سختیاں اٹھائے گا۔
7 .... اس کے نیک اعمال کا ثواب ضائع ہو جائیگا۔
8 .... جنت سے دور جا پڑے گا۔
9 .... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک کو قبر میں اس سے تکلیف پہنچے گی۔
10 .... قیامت کے دن اعمال تولنے کے وقت وہ شخص مفلس ہوگا۔ (تذکرۃ الواعظین 305)

وضو کے 3 دنیاوی فائدے

وضو سے آخرت کے فائدے کے علاوہ بہت سے دنیاوی فوائد بھی ہیں، مثلاً

1 .... باوضو رہنے والا مسلمان شیطان کے وسوسوں اور شیطانی حملوں سے محفوظ رہتا ہے۔
2 .... وضو بہت سی بیماریوں کے علاج اور تندرستی کا محافظ ہے۔
3 .... وضو کر کے جس کام کیلئے گھر سے نکلیں ان شاء اللہ تعالیٰ وہ کام پورا ہوگا۔

اسی لئے انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیائے کرام کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ ہمیشہ یا اکثر اوقات باوضو رہا کرتے۔

9 قسم کی آگ اور ان کا علاج

اہل معرفت کا کہنا ہے کہ فرزند آدم کے اندر نو قسم کی آگ موجود ہے جنہیں بجھانے کیلئے نو قسم کے پانی کی ضرورت ہے:

1 .... شہوت ایک آگ ہے، جس کو صرف روزہ بجھاتا ہے۔

2 .... حرص ایک آگ ہے، جو موت کی آگ سے بجھتی ہے۔

3 .... نگاہ کی آگ کے لئے دل میں خوف خدا کی ضرورت ہے۔

4 .... غفلت کی آگ کیلئے اللہ کا ذکر ضروری ہے۔

5 .... جہالت کی آگ کے واسطے علم کی باتیں سننے کی ضرورت ہے۔

6 .... پیٹ کی آگ کو حلال روزی کی حاجت ہے۔

7 .... زبان کی آگ کیلئے تلاوت قرآن ضروری ہے۔

8 .... گناہ کی آگ کو توبہ کا پانی بجھاتا ہے۔

9 .... شرم گاہ کی آگ کیلئے نگاہ حلال چاہیے۔

انسان کی بدبختی کی 11 علامات

بدبختی کی گیارہ علامتیں ہیں: 1 .... آدمی مال جمع کرنے پر حریص ہو۔

2 .... بد اخلاق ہو۔ 3 .... اس کی ہمت شہوت اور دنیا کی لذت میں ہو۔

4 .... متکبر اور فخر کرنے والا ہو۔

5 .... فحش باتیں کرنے والا ہو اور غیبت کرنے والا ہو۔

6 .... پانچ وقت کی نمازوں میں سستی کرنے والا ہو۔

7 .... اس کی صحبت برے لوگوں کے ساتھ ہو۔

8 .... مومن کیلئے کم رحم کرنے والا ہو۔

9 .... بخیل ہو۔ 10 .... لوگوں کا نفع نہ چاہنے والا ہو۔

11 .... موت کو بھولنے والا ہو۔

نفس کی اصلاح کیلئے 4 انمول باتیں

حضرت شیخ منیری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اسناد میں تحریر فرمایا ہے کہ میں نے چار لاکھ کتابیں مطالعہ کر کے ان میں سے چار باتیں اختیار کیں۔ اپنے نفس سے کہتا ہوں:

1 .... اے نفس! اگر تو عبادت کرتا ہے تو خالص اللہ تعالیٰ کیلئے عبادت کر ورنہ اس کا دیا ہوا رزق

کھانا چھوڑ دے۔

2 .... اے نفس! جس چیز سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو منع فرمایا ہے اس سے باز رہ، ورنہ اس کے ملک سے نکل جا۔

3 .... اے نفس! جو کچھ اللہ تعالیٰ نے قسمت میں لکھ دیا ہے اس پر راضی ہو، ورنہ اللہ کو چھوڑ کر کوئی دوسرا پروردگار ڈھونڈ لے۔

4 .... اے نفس! اگر تو کسی گناہ کا ارادہ کرے تو پہلے ایسی جگہ تجویز کر جہاں تجھ کو اللہ پاک نہ دیکھے۔ ورنہ اگر نجات کی خواہش ہے تو گناہ کا نام ہرگز نہ لے۔

دُنیاں کی 5 مصیبتیں

حدیث شریف میں ہے کہ دس مصیبتیں نہایت سخت ہیں: پانچ دنیا میں، پانچ آخرت میں۔

دنیا کی پانچ مصیبتیں یہ ہیں:

1 .... کسی پیارے دوست کا مر جانا۔

2 .... خراب حالت دیکھ کر دشمنوں کا خوش ہونا۔

3 .... دائمی مرض میں مبتلا ہونا۔

4 .... بری عورت کا ملنا

5 .... مال و دولت کا زائل ہو جانا۔

آخرت کی 5 مصیبتیں یہ ہیں

1 .... امام کے ساتھ نماز باجماعت فوت ہو جانا۔

2 .... سائل کو جواب دینا۔ (خالی ہاتھ لوٹانا)

3 .... علم دین کے عالم کا مر جانا۔

4 .... ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔

5 .... مال کی زکوٰۃ نہ نکالنا۔

عورتوں پر 16 تکالیف

روایت ہے کہ حضرت حوا علیہا السلام نے جنت میں جب منع کئے ہوئے پھل کو کھالیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی نسل سے عورتوں پر 16 تکالیف مسلط فرمائیں:

1 .... ماہواری، حیض۔

2 .... پیدائش کے وقت دردِ زہ

3 .... اپنے ماں باپ سے جدا ہونا اور ایک اجنبی مرد کے ساتھ زوجیت کا تعلق رکھ کر زندگی بسر کرنا۔

4 .... نفاس، وہ خون جو بچہ جننے کے بعد جاری ہوتا ہے۔

5 .... طلاق کا اختیار ہر وقت مرد کو ہے۔

6 .... میراث میں عورت کا حصہ مرد سے کم ہے۔

7 .... جمعہ، عیدین اور جنازے کی نماز مردوں پر فرض ہے

8 .... مرد کیلئے جائز ہے کہ ایک ساتھ چار عورتیں اپنے نکاح میں رکھے اور عورت صرف ایک ہی مرد کے نکاح میں رہ سکتی ہے۔

9 .... عورت کا اعتکاف صرف اپنے گھر میں ہوسکتا ہے، مسجد میں نہیں۔

10 .... دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے۔

11 .... عورت کیلئے جائز نہیں کہ بغیر کسی رشتہ دار محرم کو ساتھ لئے سفر کرے۔

12 .... عورت کو اپنی ذات کا کوئی اختیار نہیں بلکہ وہ مرد کے قبضے میں ہے۔ اور وہ کفار سے جہاد کرتے ہیں، جب کہ عورتوں کیلئے ان میں سے کوئی بات ضروری نہیں۔

13 .... عورتوں میں امیر، حاکم اور قاضی بننے کی صلاحیت نہیں۔

14 .... اجر وثواب کے ہزار حصے ہیں جن میں عورت کیلئے صرف ایک ہے اور باقی مردوں کیلئے ہیں۔

15 .... بدکار عورتوں میں سے ہر ایک کو قیامت کے دن آدھی امت کے برابر عذاب ہوگا۔

16 .... شوہر کے مرنے اور طلاق پانے کے بعد عدت پوری کئے بغیر عورت نکاح نہیں کرسکتی۔

زندگی میں انسان کو 4 چیزوں کا غم

علماء کا قول ہے کہ زندگی میں انسان کو چار چیزوں کا غم ہونا چاہیے۔

1 .... اپنے پچھلے گناہوں کو یاد کر کے غمگین ہونا چاہیے، جن کی نسبت معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے گا یا نہیں۔

2 .... یہ معلوم ہے کہ پچھلی زندگی کیسی گزری لیکن اس کی کچھ خبر نہیں کہ آئندہ زندگی کیسی بسر ہوگی، اس بات کی غمگینی دل میں ہونی چاہیے۔

3 .... اس بات کی خبر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جنت اور دوزخ دو ہی ٹھکانے ہیں لیکن اس بات کا علم نہیں کہ آخرت میں اپنا ٹھکانا کہاں ہوگا؟

4 .... یہ نہیں معلوم کہ اللہ تعالیٰ ہم سے خوش ہے یا ناخوش؟

جو شخص ساری عمر ان چار باتوں کے غم میں مشغول رہے گا تو اس کے ہونٹوں پر کبھی ہنسی نہ آئے گی اور جس شخص کو ان کی فکر اور غم نہ ہوگا تو مرنے کے بعد یقیناً یہ معاملات ضرور پیش آئیں گے

5 اعمال جو ہر انسان کو کرنے چاہئیں

حضرت میمون بن مہران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ باتوں پر مسلمان اور کافر دونوں کو برابر عمل کرنا چاہیے۔

1 .... اگر تمہارے پاس کوئی شخص امانت رکھے تو اسے ادا کر دو۔

2 .... جو شخص تمہارا عزیز و رشتے دار ہے تو اس کے ساتھ سلوک واحسان کرو، خواہ وہ مسلمان ہو یا کرفر۔

3 .... جس شخص سے کوئی عہد و پیمان کرو، اسے پورا کرو۔

4 .... اگر تمہارے ماں باپ زندہ ہوں تو ان کی خدمت کرو۔

5 .... جس شخص کا تمہارے ذمہ قرض ہوا سے جلد ادا کر دو خواہ وہ مسلمان ہو یا کافر۔

(تذکرۃ الواعظین)

شاندار اُخروی زندگی کیلئے ہدیوں کا اہتمام

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ روزانہ ان ہدیوں کا اہتمام کیا کرو، یہ ہدیے اس وقت کام آئیں گے جب کوئی چیز کام نہ دے گی وہ ہدیے یہ ہیں:

ملک الموت کیلئے 4 ہدیئے یہ ہیں

1 .... جھگڑنے والے کو راضی کرنا۔

2 .... فوت شدہ عبادت کو ادا کرنا۔

3 .... موت کیلئے تیار رہنا۔

4 .... اللہ کے دیدار (دیکھنے) کا شوق رکھنا۔

قبر کیلئے 4 ہدیئے یہ ہیں

1 .... چغل خوری ترک کرنا۔

2 .... قرآن مجید پڑھنا۔

3 .... پیشاب کے چھینٹوں سے احتیاط کے ساتھ پاک رہنا۔

4 .... رات کو جب سب لوگ سو رہیں نماز تہجد ادا کرنا۔

منکر نکیر کیلئے 4 ہدیئے یہ ہیں

1 .... سچ بولنا۔

2 .... غیبت سے توبہ کرنا۔

3 .... حق بات کہنا۔

4 .... مخلوق کے ساتھ تواضع سے پیش آنا۔

میزان عمل کیلئے 4 ہدیئے

1 .... عمل میں اخلاص

2 .... خوش اخلاقی

3 .... ذکر الٰہی کی کثرت

4 .... تکلیف کی برداشت

پل صراط کیلئے 4 ہدیئے

1 .... غصہ کو ضبط کرنا۔

2 .... پرہیزگاری

3 .... مسلمان کی مدد کرنا۔

4 .... جمعہ کی نماز پڑھنے کیلئے پیدل جانا۔

مالک دوزخ کیلئے 4 ہدیئے

1 .... خوف الٰہی سے رونا

2 .... چھپا کر خیرات دینا

3 .... گناہ سے باز آنا

4 .... ماں باپ کی خدمت کرنا۔

رضوان جنت کیلئے 4 ہدیئے

1.... سختیوں پر صبر کرنا۔ 2.... مال کی خیرات

3.... حقوق اللہ کی نگہداشت 4.... موت کو ہر وقت یاد رکھنا......

بعض کہتے ہیں کہ اولیاء اللہ سے محبت رکھنا۔

نبی کریم ﷺ کیلئے 4 ہدیئے

1.... حضور ﷺ سے محبت رکھنا۔

2.... آپ ﷺ کے اہل بیت کرام سے محبت رکھنا۔

3.... آپ ﷺ کی ہدایت پر چلنا۔

4.... آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کو محبت سے یاد کرنا۔

جناب باری تعالیٰ کیلئے 4 ہدیئے

1.... لوگوں کو نیک کام کا حکم دینا۔ 2.... بری باتوں سے باز رکھنا۔

3.... خلق خدا کی خیر خواہی کرنا۔ 4.... حکم خدا پر راضی ہونا۔

جس بندۂ مومن میں یہ صفات ہوں گی اس کو اللہ تعالیٰ ضرور جنت میں داخل کرے گا۔

تہجد کی نماز کیلئے اٹھنے کے 5 نسخے

تہجد کی نماز کیلئے اٹھنے کے پانچ نسخے یہ ہیں:

1.... گناہ سے بچا جائے۔

2.... رات کو جلدی سوئے۔

3.... رات کو کھانا کم کھائے اور کھانے کے بعد چہل قدمی کرے۔

4.... رات کو تہجد کی نیت کر کے اور دعا کر کے سوئے۔

5.... رات کو اسباب کے طور پر الارم لگا کر یا کسی کو جگانے کیلئے کہہ کر سوئے۔

باجماعت نماز پڑھنے والے کیلئے 5 انعامات

تنبیہ الرحمان میں ہے جو شخص ہمیشہ نماز باجماعت ادا کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو پانچ انعامات عنایت فرمائے گا۔

1 .... قبر میں جنت کی ہوائیں اور وہاں کی خوشبوئیں اس کے دماغ کو تروتازہ رکھیں گی۔

2 .... قبر میں دبنے کی اذیت سے محفوظ رہے گا۔

3 .... قیامت کے دن حساب وکتاب میں آسانی ہوگی۔

4 .... پل صراط سے چمکتی ہوئی بجلی کی طرح گزر جائیگا۔

5 .... جنت کی شراب طہور سے سیراب کیا جائیگا۔
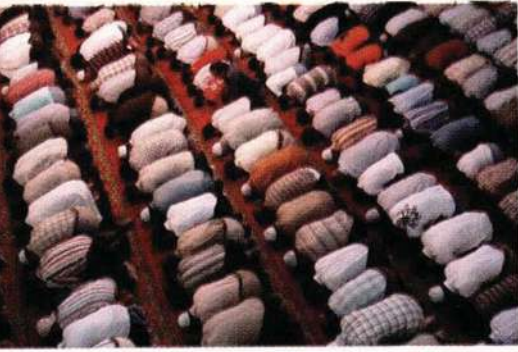
4 باتیں جو خوش نصیب لوگوں کو حاصل ہوتی ہیں

حدیث پاک میں ہے کہ جس شخص کو چار باتیں حاصل ہوں وہ اعلیٰ درجے کا خوش نصیب ہے۔

1 .... بیوی طبیعت کے موافق ملے۔

2 .... اس کے بھائی نیک ہوں۔

3 .... اپنے ہی شہر میں معاش کا سامان بہم پہنچے۔

4 .... اولاد فرماں بردار ہو۔

ماں باپ پر اولاد کے 4 حقوق

حضرت ابوہریرہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ماں باپ پر اولاد کے چار حقوق ہیں:

1 .... جب اولاد پیدا ہو تو عمدہ اسلامی نام رکھے۔

2 .... بچپن میں اچھی طرح سے تربیت اور پرورش کرے۔

3 .... جب سن تمیز (اچھے برے کے سمجھنے کی عمر) کو پہنچے تو علم دین اور قرآن وحدیث کی تعلیم دے۔

4 .... بالغ ہو جانے پر شادی کردے۔ (تذکرۃ الواعظین)

مرنے کے بعد اجر دلانے والے 7 اعمال

یزید رقاشی رحمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ سات چیزوں کا ثواب مرنے کے بعد بھی مسلمان کو ملتا رہتا ہے:

1 .... جو شخص کوئی مسجد بنائے گا تو جب تک ایک شخص بھی اس میں نماز پڑھے گا تو اس بنانے والے کو ثواب پہنچتا رہے گا۔

2 .... جس شخص نے کوئی نہر کھدوائی تو جب تک اس میں پانی بہا کرے گا اور لوگ پیتے رہیں گے (فائدہ اٹھاتے رہیں گے) اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

3 .... جو شخص کوئی قرآن مجید لکھے گا تو جب تک لوگ اس کو پڑھتے رہیں گے، لکھنے والے کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔

4 .... جو شخص پہاڑ سے کوئی چشمہ نکالے گا تو جب تک لوگ اس کے پانی سے نفع اٹھائیں گے، ثواب پاتا رہے گا۔

5 .... جو شخص کچھ درخت لگائے گا تو جب تک اس کے پھل اور سایہ سے انسان و حیوان وغیرہ نفع پائیں گے، اس کو ثواب ملتا رہے گا۔

6 .... جو شخص محض اللہ کیلئے لوگوں کو علم دین کی بات بتائے گا تو جب تک لوگ اس پر عمل کیا کریں گے وہ ثواب پاتا رہے گا۔

7 .... جو شخص نیک بخت بیٹا چھوڑ کر فوت ہو جائے جو کہ اس کیلئے استغفار اور دعائے خیر کرتا رہے یعنی جس بیٹے کو باپ نے علم دین اور قرآن پاک کی تعلیم دی ہو اور اس تعلیم کی وجہ سے وہ لڑکا متقی اور صالح ثابت ہو تو اس کی عبادت اور نیک بختی کا ثواب اس کے ماں باپ کو بھی ملتا رہے گا۔ اور جس بیٹے کو ماں باپ نے اچھی تعلیم نہیں دی بلکہ بری راہ پر لگایا تو ایسی اولاد کی بداعمالی کا وبال ماں باپ کی گردن پر بھی ہوگا۔

لوگ 6 چیزوں کی محبت میں 6 چیزوں کو بھول جائیں گے

جناب رسالت مآب ﷺ نے فرمایا کہ میری امت پر ایک زمانہ آنے والا ہے جس میں لوگوں کو چھ چیزوں سے محبت ہوگی اور چھ چیزیں بھول جائیں گے۔

1 .... مخلوق سے محبت رکھیں گے، خالق کو بھول جائیں گے۔
2 .... محلوں سے محبت رکھیں گے اور قبروں کو بھول جائیں گے۔
3 .... گناہوں سے محبت رکھیں گے اور توبہ کو بھول جائیں گے۔
4 .... دنیا سے محبت رکھیں گے اور آخرت کو بھول جائیں گے۔
5 .... زندگی سے محبت رکھیں گے اور موت کو بھول جائیں گے۔
6 .... مال سے محبت رکھیں گے اور زکوٰۃ کو بھول جائیں گے۔

ایسے لوگوں سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بیزار ہوگا۔ (تذکرۃ الواعظین)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے 3 محبوب عمل

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ دنیا میں مجھے سب سے زیادہ محبوب و مرغوب تین عمل ہیں:

1 .... قرآن مجید کی تلاوت
2 .... بھوکے کو کھانا کھلانا
3 .... ننگے کو کپڑا پہنانا

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے 3 محبوب عمل

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہ قول جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے سنا تو فرمایا کہ عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سچ کہتے ہیں اور مجھ کو دنیا میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور مرغوب تین چیزیں ہیں:

1 .... گرمی میں روزہ رکھنا۔
2 .... اللہ کی راہ میں تلوار چلانا۔
3 .... مہمان کی خدمت کرنا۔ (تذکرۃ الواعظین)

عورتوں کیلئے حضور ﷺ کے بیان کردہ 7 انعامات

حضور ﷺ کی احادیث سے ثابت ہے کہ اسلام عورتوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ فطرت کے مطابق انعامات کی بارش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کیلئے بڑے انعامات رکھے ہیں۔ ذیل میں چند صرف مثال کے طور پر پیش کئے جاتے ہیں:

1 .... نیک عورت اپنے خاوند سے پہلے جنت میں جائے گی۔

2 .... جس عورت کا خاوند اللہ کے راستے میں ہو اور بیوی پردے کے ساتھ گھر میں رہے یہ عورت دوسری عورتوں سے پانچ سو سال پہلے جنت میں جائے گی۔

3 .... جب کسی عورت کا بچہ پیدا ہو جائے تو اس کیلئے ستر سال کی نماز اور روزوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور بچہ پیدا ہونے میں جو تکلیف برداشت کرتی ہے ہر رگ کے درد پر ایک ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔

4 .... جو عورت بچے کی بیماری کی وجہ سے رات کو جاگے اس کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور بارہ سال کی عبادت کا اجر ملتا ہے۔

5 .... جو عورت اپنے جان و مال سے اپنے خاوند کو خوش کرنے میں لگی رہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک وہ سب سے اچھی عورت ہے۔

6 .... رسول اللہ ﷺ نے عورت کو ایک زائد انعام عطا فرمایا: ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔"

7 .... حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: "ایمان میں کامل ترین شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ با اخلاق ہو اور تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کیلئے بہتر ہو۔ (ترمذی)

3 چیزوں کی حفاظت کرنے والا اللہ کا سچا دوست ہے

جس نے تین چیزوں کی حفاظت کی وہ اللہ کا سچا دوست ہے اور جس نے ان کو ضائع کیا وہ اس کا پکا دشمن ہے۔ وہ تین چیزیں یہ ہیں:

1 .... نماز 2 .... روزہ 3 .... غسل جنابت (تفسیر روح البیان 294/1)

5 آدمیوں کے ساتھ نہ بیٹھنے کی وصیت

حضرت ابوجعفر محمد بن علی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے وصیت فرمائی:

پانچ آدمیوں کے ساتھ نہ رہنا اور نہ ان سے باتیں کرنا اور نہ راستے میں ان کے ساتھ گفتگو کرنا۔ میں نے کہا: میں آپ پر قربان جاؤں وہ پانچ اشخاص کون ہیں؟ انہوں نے کہا:

1 .... فاسق کے ساتھ نہ اٹھنا بیٹھنا۔ اس لئے کہ وہ تجھے ایک لقمہ یا اس سے بھی کم کے بدلے میں بیچ دے گا۔ میں نے کہا ایک لقمہ سے کم سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: وہ لقمہ کی لالچ کرے گا پھر اس سے بھی محروم رہے گا۔

2 .... بخیل کے پاس نہ اٹھنا بیٹھنا۔ اس لئے کہ وہ ایسے وقت میں مال روک لے گا جب تجھے اس کی ضرورت ہوگی۔

3 .... جھوٹے کے ساتھ میل ملاپ نہ رکھنا۔ اس لئے کہ وہ شراب کی طرح ہے۔ قریب کو دور اور دور کو قریب کر دیتا ہے۔

4 .... احمق سے بچنا۔ اس لئے کہ وہ چاہے گا کہ تجھے نفع پہنچائے لیکن وہ تمہیں نقصان پہنچا دے گا۔

5 .... رشتہ داری کا تعلق ختم اور قطع کرنے والوں کے ساتھ میل جول نہ رکھنا۔ اس لئے کہ ایسے شخص کو میں نے کتاب اللہ میں تین مقامات پر ملعون پایا ہے۔ (شعب الایمان)

خود کو 4 قسم کے پانی سے صاف کرو

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ اپنے آپ کو چار قسم کے پانی سے دھو کر صاف کرنا چاہیے:

1 .... چہرے کو شرم کے پانی سے۔

2 .... دل کو گناہوں کی شرمندگی اور ندامت کے پانی سے۔

3 .... جسم کو حرمت دین کے پانی سے۔

4 .... زبان کو معذرت کے پانی سے۔

جس شخص میں یہ خوبیاں ہوں گی وہ بندۂ صالح اور پرہیزگار ہوگا۔

حیرت اور تعجب کے 4 مقامات

حدیث قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے موسیٰ! میں نے چار چیزوں کو چار خاص مقاموں پر رکھا ہے اور لوگ وہ چیزیں دوسرے مقامات پر طلب کرتے ہیں۔ لہٰذا وہ ان چیزوں کو کیوں کر پاسکتے ہیں؟

1 .... میں نے عزت کو خالق کی خدمت میں رکھا ہے اور لوگ بادشاہوں کے دروازوں پر عزت ڈھونڈتے ہیں، لہٰذا کیسے پاسکتے ہیں؟

2 .... میں نے راحت کو جنت میں رکھا ہے اور لوگ دنیا میں طلب کرتے ہیں۔ لہٰذا کیسے پاسکتے ہیں؟

3 .... میں نے علم کو فاقہ کشی میں رکھا ہے اور لوگ شکم سیری (بھرے پیٹ) میں ڈھونڈتے ہیں لہٰذا کیسے پاسکتے ہیں؟

4 .... میں نے بے نیازی کو قناعت میں رکھا ہے اور لوگ اس کو حرص میں ڈھونڈتے ہیں، لہٰذا کیسے حاصل کرسکتے ہیں؟

رونق اور زینت کی 10 چیزیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دس چیزوں کو دس چیزوں سے رونق وزینت بخشی ہے۔

1 .... آسمان کو چاند وسورج اور ستاروں سے

2 .... جنت کو حور سے

3 .... پیغمبروں کو نبی پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے

4 .... دنوں کو جمعہ کے دن سے

5 .... راتوں کو شب قدر یعنی لیلۃ القدر سے۔

6 .... مہینوں کو رمضان المبارک سے

7 .... مساجد کو کعبہ شریف سے

8 .... کتابوں کو قرآن حکیم سے

9 .... قرآن حکیم کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے

10 .... فرشتوں کو حضرت جبرئیل علیہ السلام سے

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ 5 وجہ سے قبول ہوئی

روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توبہ پانچ باتوں کی وجہ سے قبول ہوئی۔

1 .... حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گناہ کو اپنی ذات سے منسوب کیا۔

2 .... گناہ کر کے شرمندہ ہوئے۔ 3 .... اپنے نفس کو ملامت کیا۔

4 .... توبہ کرنے میں جلدی کی۔ 5 .... رحمت الٰہی سے ناامید نہیں ہوئے۔

لٰہذا جس شخص کی حالت حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مانند ہوگی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

(تذکرۃ الواعظین)

شیطان پر لعنت 5 باتوں کی وجہ سے پڑی

شیطان کی گردن میں پانچ باتوں کی وجہ سے لعنت کا طوق پڑا۔

1 .... شیطان نے اپنے گناہ کا اقرار نہیں کیا۔ 2 .... گناہ کر کے شرمندہ نہیں ہوا۔

3 .... اپنے نفس کو ملامت نہیں کیا۔ 4 .... توبہ کی طرف مائل نہیں ہوا۔

اللہ کی رحمت سے ناامید ہوگیا۔

جس کی کیفیت شیطان کے مشابہ ہوگی اس کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔

مومن 6 طرح کے خوف میں گھرا رہتا ہے

عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مؤمن چھ طرح کے خوف میں مبتلا رہتا ہے:

1 .... اللہ سے ڈرتا ہے کہ وہ اس سے ایمان نہ چھین لے۔

2 .... اعمال لکھنے والے فرشتوں سے ڈرتا ہے کہ وہ کوئی ایسی چیز نہ لکھ لیں جس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن ذلیل و رسوا ہو۔

3 .... شیطان سے ڈرتا ہے کہ وہ اس کے عمل کو باطل نہ کردے۔

4 .... ملک الموت سے ڈرتا ہے کہ وہ اسے اچانک غفلت میں نہ آلے۔

5 .... دنیا سے ڈرتا ہے کہ وہ اسے دھوکے میں ڈال کر آخرت سے غافل نہ کردے۔

6 .... اہل و عیال سے ڈرتا ہے کہ ان کے ساتھ مشغول ہو کر اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو جائے۔

وضو کرنے میں 5 چیزوں کی نیت کرنی چاہیے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ بندہ نمازی کو چاہیے کہ وضو کرنے میں پانچ چیزوں کی خالص نیت کرے:

1 .... دل کا وضو یہ ہے کہ اس کو مکر اور فریب، حسد، بغض اور عداوت سے پاک وصاف کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضاً...... یعنی آپس میں ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو۔

2 .... پیٹ کا وضو یہ ہے کہ اس کو مشتبہ لقمے اور حرام غذا سے محفوظ رکھے۔ حکم الٰہی ہے: كُلُوْ مِنْ طَيِّبَاتِ مَارَزَقْنَا كُمْ ...... یعنی اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تم کو رزق حلال و پاک عطا کیا ہے وہی کھاؤ۔

3 .... پشت کا وضو یہ ہے کہ اس کو حرام اور ناجائز لباس سے بچایا جائے۔ اللہ پاک نے فرمایا: وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذَالِكَ خَيْر ...... یعنی تقویٰ اور طہارت عمدہ لباس ہے۔

4 .... وضو ظاہری یہی وضو ہے جو پنجگانہ نماز کے لئے کیا جاتا ہے، جس کا حکم اس آیت پاک میں ہے:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُو اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وَجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْ بِرُؤُ وْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

یعنی اے ایمان والو! جب تم نماز پڑھنے کا اردہ کرو تو پہلے اپنے منہ دھوؤ اور کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوڈالو اور اپنے سر کا مسح کرو اور اپنے دونوں پاؤں ٹخنے تک دھوؤ۔

5 .... پس وضو کرنے والے کو چاہئے کہ اس کا وضو صدق و اخلاص اور تعظیم الٰہی کے ساتھ ہو۔ کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ میں اس وقت اپنے پروردگار کے دربار میں حاضر ہونے کی تیاری کررہا ہوں جس کے سامنے اپنے گناہوں کی توبہ کروں گا۔

نیک عمل کے مقبول نہ ہونے کی 4 علامات

حضرت ابونصر رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص چار اشیاء کے باوجود کسی قسم کی خیر میں اضافہ نہیں کرسکا، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس شخص کا یہ عمل بھی مقبول نہیں۔

1 .... پہلی چیز یہ کہ جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہے اور مزید کسی نیک عمل میں اضافہ نہیں کرتا یہ بات بھی اس شخص کے عنداللہ غیر مقبول ہونے کی نشانی ہے۔

2 .... دوسری چیز یہ ہے کہ جو شخص فرض حج ادا کرتا ہے اور کسی خیر کے کام میں ترقی نہیں کرتا تو یہ بات بھی اس شخص کے غیر مقبول ہونے کی نشانی ہے۔

3 .... تیسری چیز یہ ہے کہ جو شخص جہاد کر کے واپس آیا ہے پھر کسی خیر کے کام میں اضافہ نہیں کرسکا تو یہ چیز اس بات کی نشانی ہے کہ اس شخص کا جہاد بھی عنداللہ مقبول نہیں ہے۔

4 .... چوتھی چیز یہ ہے کہ جو شخص مرض سے شفایاب ہوا اور وہ شخص کسی نیک کام میں آگے بڑھ کر حصہ نہیں لے سکا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ مرض اس شخص کے گناہوں کا کفارہ نہیں بن سکا ہے۔

حاسد 5 طریقوں سے اپنے پروردگار سے لڑائی کرتا ہے

بعض علماء کا قول ہے کہ حسد کرنے والا گویا پانچ طریقے سے اپنے پروردگار سے لڑتا ہے:

1 .... اللہ تعالیٰ نے کسی کو نعمت دی اور حسد کرنے والے کو یہ ناگوار گزرتا ہے، لہٰذا وہ اللہ تعالیٰ کی مخالفت کرتا ہے۔

2 .... اللہ تعالیٰ نے جس طور سے اپنی نعمت کو تقسیم فرمایا، حسد کرنے والا اس سے ناخوش ہے۔

3 .... اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کسی کو نعمت عطا فرماتا ہے اور حسد کرنے والا چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بخیل ہو جائے۔

4 .... اللہ تعالیٰ نے کسی کو نعمت عطا کی اور حسد کرنے والا چاہتا ہے کہ وہ نعمت اس سے چھین لے۔

5 .... حسد کرنے والا اللہ کے دشمن یعنی شیطان لعین کا معین و مددگار ہے۔

جنت 10 قسم کے لوگوں کیلئے منتظر ہے

نبی پاک ﷺ کا فرمان عالی شان ہے کہ تمام مخلوقات جنت کی مشتاق ہے۔ جب کہ جنت کو دس لوگوں کا اشتیاق ہے:

1 .... جو شخص رات کو نیند سے اٹھ کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ (یعنی نمازِ تہجد)

2 .... جو شخص گرمیوں میں روزے رکھے۔

3 .... جس کی تکبیر اولیٰ فوت نہ ہو۔

4 .... جو شخص عبادت الٰہی کی وجہ سے رات کو بہت کم سوئے۔

5 .... جو شخص ہمیشہ سچی بات زبان پر لائے۔

6 .... جو شخص شراب وغیرہ کوئی نشہ کی چیز استعمال نہ کرے۔

7 .... جو شخص ہمیشہ باوضو رہے۔

8 .... جو شخص ہر آن نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجے۔

9 .... جو شخص اپنے گھر والوں اور اولاد کے ساتھ رحم اور شفقت سے پیش آئے۔

10 .... جو شخص کسی بھوکے کو پیٹ بھر کے کھانا کھلائے یا پیاسے کو پانی سے سیراب کرے یا برہنہ کو کپڑے پہنائے یا کسی کی کوئی اور حاجت پوری کرے۔

نیک آدمی 6 چیزوں میں اپنے آپ کو مصروف رکھتا ہے

کسی دانا کا قول ہے کہ نیک آدمی کی مصروفیت کی چھ چیزیں ہیں:

1 .... جب اللہ کو یاد کرتا ہے تو فخر کرتا ہے۔

2 .... جب اپنے نفس کو یاد کرتا ہے تو حقارت سے یاد کرتا ہے

3 .... جب اللہ کی آیات کو دیکھتا ہے تو نصیحت پکڑتا ہے۔

4 .... جب گناہ اور شہوت کا خیال آتا ہے تو اسے چھوڑ دیتا ہے۔

5 .... جب اللہ کے عفو و درگزر کو دیکھتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔

6 .... جب اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتا ہے۔

دوزخ کے لائق 10 قسم کے لوگ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ قیامت کے دن دوزخ سے ایک بڑا بچھو نکلے گا جس کا نام حریش ہے۔ اس کا سر ساتویں آسمان پر ہوگا اور دم زمین کے سب سے نیچے والے طبقے تک پہنچی ہوئی ہوگی۔ اور دونوں ہونٹ مشرق و مغرب تک پھیلے ہوں گے۔ میدان قیامت میں آکر نہایت کرخت اور اونچی آواز سے تین بار پکارے گا: ''کہاں ہیں دشمنان خدا؟'' حضرت جبرئیل علیہ السلام پوچھیں گے: اے حریش: دشمنان خدا سے تمہاری کیا مراد ہے؟ وہ جواب دے گا کہ میں امت محمدیہ میں سے دس قسم کے لوگوں کا طالب ہوں!

1 .... کہاں ہیں نماز ترک کرنے والے؟ 2 .... کہاں ہیں زکوٰۃ روکنے والے؟

3 .... کہاں ہیں شراب پینے والے؟ 4 .... کہاں ہیں سود کھانے والے؟

5 .... کہاں ہیں ناحق خون بہانے والے؟ 6 .... کہاں ہیں مسجد میں دنیا کی باتیں کرنے والے؟

7 .... کہاں ہیں توبہ کر کے توڑ دینے والے؟ 8 .... کہاں ہیں ماں باپ کی نافرمانی کرنے والے؟

9 .... کہاں ہیں زنا کرنے کے بعد توبہ کیئے بغیر مر جانے والے؟

10 .... کہاں ہیں اجناس کو (قحط کے زمانے میں مہنگا بیچنے کیلئے) روک کر رکھنے والے۔

ان دس گروہوں کو وہ بچھو اس طرح لقمہ بنالے گا جیسے کہ سانپ مینڈک کو نگل جاتا ہے اور دوزخ کی طرف لوٹ جائے گا۔ (تذکرۃ الواعظین 320)

نیک اعمال میں سے 5 اعلیٰ و افضل اعمال

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمہارے تمام نیک اعمال میں پانچ عملوں کو سب سے افضل پایا:

1 .... دولت پاکر تواضع اختیار کرنا۔ 2 .... مصیبت میں صبر کرنا۔

3 .... تنگدستی میں سخاوت کرنا۔ 4 .... بغیر کسی قسم کا احسان جتلائے اچھا سلوک کرنا۔

5 .... باوجود قدرت کے مجرم کی خطا کو معاف کر دینا

اولاد پر ماں باپ کے 10 حقوق

علماء کرام فرماتے ہیں کہ اولاد پر ماں باپ کے دس حق ہیں:

1 .... ماں باپ کو جب کھانا کھانے کی حاجت پڑے تو ان کے کھانے کا انتظام کرے۔

2 .... ان کو کپڑے کی ضرورت ہو تو اپنے وسائل کے مطابق ان کیلئے کپڑے فراہم کرے۔

3 .... جب ان کو کوئی خدمت لینے کی ضرورت ہو تو ان کی خدمت کرے۔

4 .... ماں باپ جب بلائیں تو فوراً حاضر ہو۔

5 .... ماں باپ کو ان کے نام سے نہ پکارے۔

6 .... جس طرح اللہ پاک سے اپنے لئے دعائے خیر کرتا ہے، ماں باپ کیلئے بھی دعائے خیر کیا کرے۔

7 .... ماں باپ کے ساتھ نرمی سے گفتگو کرے، کبھی سخت کلمہ زبان پر نہ لائے۔

8 .... اگر باپ کے ساتھ کہیں چلنے کا اتفاق ہو تو ادب سے اس کے پیچھے چلے۔

9 .... جب کسی بات کا حکم دیں تو ان کا حکم بجالائے، بشرطیکہ کسی گناہ کا حکم نہ ہو۔

10 .... جو بات اپنے لئے پسند کرے وہی ماں باپ کیلئے پسند کرے۔ اور جو بات اپنے آپ کو ناگوار (ناپسند) ہو اسے ان کیلئے بھی ناپسند کرے۔

جنت میں لے جانے والے 5 اعمال

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پانچ کام ایسے ہیں کہ جو شخص ان کو ایک دن میں کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو جنت والوں میں لکھ لیں گے۔''

1 .... جس نے مریض کی عیادت کی۔ 2 .... جنازہ میں شریک ہوا۔

3 .... اس دن روزہ رکھا

4 .... جمعہ کی نماز کیلئے مسجد کی طرف گیا

5 .... غلام کو آزاد کیا۔ (صحیح ابن حبان)

مرد پر عورت کے 15 حقوق

حضرت اعمش رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ مرد پر عورت کے پندرہ حقوق ہیں جن کو ادا کرنا چاہیے:

1 .... شریعت کے ضروری احکام مثلاً وضو اور نماز روزے کے مسائل اس کو سکھائے۔

2 .... فرض خدا اور سنت رسول ﷺ کی اسے تعلیم دے۔

3 .... اسے دنیا کے بکھیڑوں میں مشغول ہونے سے بچائے۔

4 .... آخرت کی ہدایت کرے۔

5 .... اس کے ساتھ اخلاص و محبت سے پیش آئے۔

6 .... اسے لونڈی غلاموں کی طرح آواز نہ دے۔

7 .... ہر شخص کے ساتھ ہنسی مذاق کرنے سے اسے سختی سے روکے۔

8 .... اس کے سامنے شرعی طور پر ناپسندیدہ کسی کام میں مبتلا نہ ہوتا کہ وہ بھی اس سے پرہیز کرے۔

9 .... پابندی شریعت اپنا شعار بنائے تا کہ عورت بھی وہی طریقہ اختیار کرے۔

10 .... اس کو ہر وقت اپنے بستر سے علیحدہ نہ رکھے، کیوں کہ عورت کیلئے اس سے زیادہ تکلیف دہ امر کوئی نہیں۔

11 .... ایسی زینت و آرائش سے جو خلاف سنت نہ ہو منع نہ کرے۔

12 .... اس کو کوٹھے پر چڑھنے کا حکم نہ دے۔

13 .... غیر عورتوں کے ساتھ زیادہ میل جول سے منع کرے۔

14 .... اسے ایسے کام میں مشغول نہ کرے کہ اللہ کی یاد سے غافل ہو جائے۔

15 .... مالدار شخص کے گھر جانے کی اسے اجازت نہ دے خواہ وہ ہمسایہ ہی کیوں نہ ہو۔

لہٰذا جو عورت اپنے شوہر سے ان عادات کو اپنائے گی اللہ تعالیٰ اسے ضرور جنت میں داخل کرے گا۔ اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دیدار اور شفاعت رسول اکرم ﷺ اسے میسر ہوگی۔

عورت کو اعلیٰ درجہ دلانے والی 15 باتیں

حضرت ابواحمد حلوائی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ مرد اپنی عورت کو پندرہ باتیں تعلیم کرے تا کہ عورت کو اعلیٰ درجہ ملے اور اس کا پاک بیویوں میں شمار ہو۔

1 .... عورت کے متعلق وہی خدمات ہوں جو پردے میں گھر کے اندر انجام دی جائیں۔ اسے ایسے کام پر مجبور نہ کیا جائے جو اس کو پردے سے باہر نکال دے۔ کیوں کہ عورت کا پردے سے باہر نکلنا کشف عورت کی مانند ہے اور سراسر خلاف مروت وشریعت ہے۔

2 .... حلال روزی سے اس کو غذا پہنچائے کیوں کہ غذائے حرام سے جو گوشت پیدا ہوتا ہے وہ دوزخ کی آگ سے جلایا جائے گا اور اس کا تمام گناہ قیامت تک شوہر ہی کے سر رہے گا۔

3 .... عورت کو اچھے لقب اور نام سے یاد کرے۔

4 .... اگر عورت پکارے تو اس کی طرف نرمی سے متوجہ ہو۔

5 .... عورت کو ایمان اور اسلام کے ارکان کی تعلیم دے تا کہ اس کی آخرت درست ہو۔

6 .... عورت کے عزیز و اقارب سے محبت اور سلوک کا برتاؤ رکھے۔

7 .... اگر عورت سے کوئی خطا سرزد ہو تو اسے پوشیدہ رکھے، اس کا عیب نہ ظاہر کرے، کیوں کہ عورتیں سر سے پاؤں تک عیبوں سے بھری ہوتی ہیں۔

8 .... اگر عورت سے کوئی نیک کام انجام پائے تو اس کے اور اپنے رشتے داروں پر اس کا اظہار اور تعریف کرے۔

9 .... عورت کو ہر وقت باوضو رہنے کا حکم دے۔

10 .... عورت کے رہنے کیلئے اچھی جگہ مکان لے جہاں کے ہمسایہ شریف ہوں۔

11 .... اکثر معاملات میں جن کو عورت سمجھ سکے اس سے مشورہ لیا کرے۔

12 .... عورت کو تاکید کرے کہ سائل کو دروازے سے محروم نہ پھیرے بلکہ خیرات دے یا نرمی سے جواب دے۔
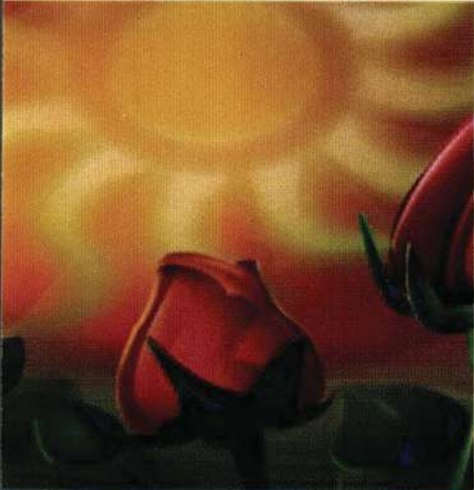
جاہل 6 چیزوں سے پہچانا جاتا ہے

ایک دانش ور کا مقولہ ہے کہ جاہل آدمی چھ چیزوں سے پہچانا جاتا ہے۔

1 .... دوسری پہچان یہ ہے کہ لایعنی گفتگو، کسی صاحب عقل کیلئے یہ مناسب نہیں کہ وہ بے فائدہ گفتگو کرے بلکہ اس کو صرف کارآمد گفتگو ہی کرنا چاہیے، وہ گفتگو دنیا کے نفع سے متعلق ہو یا آخرت کے نفع سے۔

2 .... ایک غصہ کی حالت سے، یعنی ہر ایک خلاف مزاج بات سے سخت ناراض ہو جائے، چاہے وہ خلافِ مزاج بات کسی انسان کی طرف سے پیش آئے یا کسی جانور کی طرف سے۔

3 .... جاہل کی تیسری پہچان یہ ہے کہ بے موقع خرچ کر ڈالتا ہے۔ جاہل ہونے کی یہ بھی نشانی ہے کہ جس جگہ دولت کے خرچ کرنے کی ضرورت ہے وہاں پر دولت خرچ نہ کرے اور جس جگہ ضرورت نہیں ہے اس جگہ دولت خرچ کرے۔

4 .... جاہل ہونے کی ایک نشانی یہ ہے کہ انسان ہر قسم کے راز کی گفتگو اور ضروری بات ہر کس و ناکس سے بیان کرتا پھرے۔

5 .... پانچویں نشانی جاہل کی یہ ہے کہ ہر ایک شخص پر اعتماد کرے۔

6 .... دشمن اور دوست اور اپنے پرائے میں کوئی فرق نہ کرے۔ مطلب یہ ہے کہ عقل کا تقاضا تو یہ تھا کہ انسان اپنے دوست کو پہچان کر اس کے مشورہ پر عمل کرتا اور دشمن سے ہوشیار رہتا اور انسان کا صحیح معنی میں دشمن تو شیطان ہے۔ اس وجہ سے کسی بھی موقع پر شیطان کا کہنا نہ ماننا چاہیے۔

سکون کی 3 تفسیریں

سکون اللہ کی طرف سے نیک بندوں کی فرمانبرداری کا تحفہ ہے۔ اور سکون اترتا ہے مومن کے دل پر، لہٰذا قلب کی حفاظت اور سلامتی ضروری ہے اور قلب کی حفاظت گناہ سے بچنے میں ہے۔ عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم اختر صاحب فرماتے ہیں: سکون کی **3** تفسیریں ہیں:

1 .... **هِيَ نُورٌ يَسْتَقِرُّ فِي الْقَلْبِ** ...... سکینہ نور ہے جو مومن کے قلب میں ٹھہرتا ہے۔

2 .... **وبِهٖ يَثْبُتُ عَلَى التَّوَجُّهِ اِلَى الْحَقِّ** ...... جس دل میں سکون اترتا ہے وہ ہر لمحہ ہر سانس اللہ کی طرف متوجہ رہتا ہے، ایک سانس بھی اللہ سے غافل نہیں ہوتا۔

3 .... **يَتَخَلَّصُ عَنِ الطَّيْش** ...... جس پر سکون اترتا ہے اسے پریشانی سے نجات مل جاتی ہے۔

نگاہ اقربا بدلی مزاج دوستاں بدلا
نظر اک ان کی کیا بدلی کہ سارا جہاں بدلا

دوستو! جو چاہتا ہے کہ اس کا دل سکون سے بھر جائے وہ آج ہی سچے دل سے گناہوں سے توبہ کر لے اور عزم کر لے جان دے دوں گا پر پالنے والے کو ناراض نہیں کروں گا۔ دوستو! یاد رکھو اگر اللہ کو ناراض کر کے خوشی لینا چاہتے ہو تو سن لو دنیا کی کوئی طاقت اللہ کے نافرمان کو سکون نہیں دے سکتی۔ لہٰذا لوٹ آؤ اللہ کی طرف! دیر مت کرو۔

3 اشخاص جنت کے ٹیلوں پر ہوں گے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت ہے کہ اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین شخص جنت کے ٹیلوں پر ہوں گے۔

1 .... وہ غلام جس نے اللہ کا حق بھی ادا کیا اور اپنے آقا کا بھی۔

2 .... وہ شخص جس نے کسی قوم کی امامت کی اور لوگ اس کی امامت سے راضی رہے۔

3 .... وہ آدمی جس نے ہر رات دن میں پانچ نمازوں کی اذان دی۔ (ترمذی)

جنت حاصل کرنے کیلئے 6 چیزوں کی تلاش کا حکم

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو شخص چھ چیزیں تلاش کرے اس نے جنت کی تلاش میں اور جنت کو حاصل کرنے میں اور دوزخ سے محفوظ رہنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

1 .... جس شخص نے اللہ کی پہچان حاصل کی اور اس کی فرمانبرداری اختیار کی۔

2 .... جس شخص نے صحیح بات کی پہچان حاصل کر لی اور صحیح بات کو قبول کیا۔

3 .... جس شخص نے شیطان کو پہچان لیا اور اس کو ناراض کیا۔

4 .... جس شخص نے باطل کو پہچان لیا اور اس کو چھوڑ دیا۔

5 .... جس شخص نے آخرت کی پہچان حاصل کر لی۔

6 .... جو شخص طلبِ آخرت میں مشغول ہو گیا۔

4 عادتیں کم نصیبی والی

حضور ﷺ کا ارشاد ہے آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا: اے علی! چار عادتیں کم نصیبی سے پیدا ہوتی ہیں:

1 .... آنکھوں کا خشک ہونا۔ 2 .... قلب کا سخت ہونا

3 .... دنیا کی محبت 4 .... آرزوؤں کا لمبا ہونا، یعنی طویل تمنائیں کرنا۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ اگر دنیا خداوند تعالیٰ کے نزدیک کسی مچھر کے پر کے برابر بھی شمار ہوتی تو کافر کو اس سے پانی کا قطرہ بھی نہیں ملتا۔ (تنبیہ الغافلین 404)

نماز کی برکت سے 3 درجے مرنے پر حاصل ہوں گے
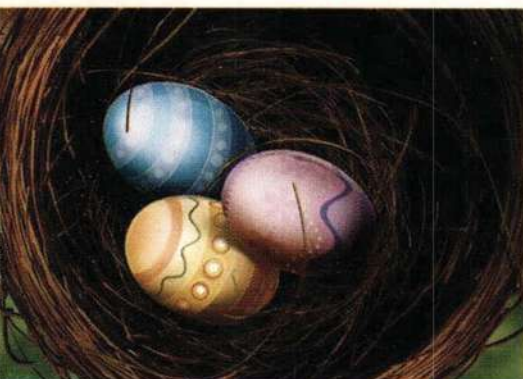
حدیث میں آتا ہے کہ نمازی کو تین درجے حاصل ہوں گے

1 .... اس پر جان نکلنے کی سختی آسان ہو جائے گی۔

2 .... نزع کے وقت اس کی زبان پر کلمہ شہادت جاری ہوگا۔

3 .... دنیا سے ایمان کے ساتھ اٹھے گا۔

آرزوؤں کے کم ہونے پر 4 انعامات کا تحفہ

حضرت علامہ سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس شخص کی آرزوئیں کم سے کم ہوں تو خداوند قدوس اس کی چار طریقے سے بخشش فرماتے ہیں:

1 .... حق تعالیٰ اس کو اپنے حکم کی فرمانبرداری اور عبادت کی توفیق عطا فرماتے ہیں کیوں کہ جس وقت انسان کو موت کے آجانے کا یقین کامل ہوجاتا ہے تو وہ احکامِ الٰہیہ کی فرمانبرداری میں زیادہ سے زیادہ مشغول ہوجاتا ہے اور اگر اس کو کسی قسم کی آفت بھی پہنچ جائے تو وہ کسی قسم کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کے اعمال صالحہ میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

2 .... خداوند قدوس اس کے غم اور تفکرات کو گھٹا دیتے ہیں کیوں کہ جس وقت موت کے آنے کا یقین ہے تو خلافِ طبیعت بات پیش آجانے کی صورت میں کوئی احساس نہیں کرے گا۔

3 .... اللہ تعالیٰ اس کو کم رزق میسر آنے کی صورت میں قناعت کرنے والا اور اللہ پر بھروسہ کرنے والا بنا دیتے ہیں، کیوں کہ جس وقت وہ بہت جلد مرجائے گا تو یقیناً وہ زیادہ چیز کو نہیں مانگے گا۔ اس کی تو تمام فکر آخرت ہی کی طرف ہوجاتی ہے۔

4 .... خدا تعالیٰ اس کے قلب کو نور سے روشن فرما دیتے ہیں کیوں کہ یہ بات عام طور پر شہرت یافتہ ہے کہ دل کا نور چار اشیاء سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک بھوکے پیٹ سے، دوسرے خدا رسیدہ دوست سے، تیسرے یہ کہ اپنے گزرے ہوئے گناہوں سے تغافل نہ ہو، چوتھی بات یہ کہ دل کی آرزوئیں کم سے کم ہوں۔ (تنبیہ الغافلین)

نماز کی برکت سے 3 مرتبے آخرت میں حاصل ہوں گے۔

علماء فرماتے ہیں کہ نماز کی برکت سے 3 مرتبے آخرت میں حاصل ہوں گے:

1 .... پل صراط پر سے چمکتی ہوئی بجلی کی طرح گزر جائے گا، حالانکہ وہ پینتالیس برس کی راہ ہے۔

2 .... اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوگی۔

3 .... میزان عمل قائم ہونے پر اس کے حساب و کتاب میں تخفیف ہوگی۔
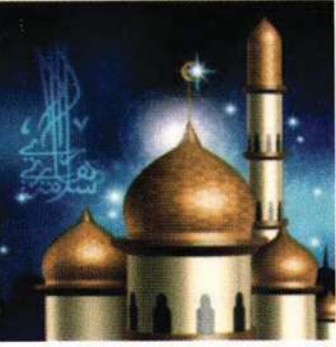
5 عادتوں کے باعث دنیا اور آخرت کی کامیابی

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس میں پانچ عادتیں ہوں وہ دنیا اور آخرت میں سعادت مند ہو گیا:

1 .... اَنْ یَّذْکُرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ...... کلمہ طیبہ کا ورد کرتا ہو۔

2 .... وَاِذَا ابْتُلِیَ بِبَلِیَّۃٍ قَالَ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ...... جب اس پر کوئی مصیبت آئے تو انا للہ و انا الیہ راجعون کہتا ہو۔

3 .... وَاِذَا اُعْطِیَ بِنِعْمَۃٍ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ شُکْرُ النِّعْمَۃِ

جب اسے کوئی نعمت میسر ہو تو شکریہ ادا کرتے ہوئے الحمد للہ رب العالمین کہتا ہو۔

4 .... وَاِذَا ابْتَدَاَ فِیْ شَیْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جب کوئی کام شروع کرے تو بسم اللہ سے شروع کرے۔

5 .... وَاِذَا اَفْرَطَ مِنْہُ ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

جب اس سے کوئی گناہ ہو جائے تو توبہ کرے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ کہتا رہے۔

مخلوق میں فساد کی 6 جڑیں

حضرت ذوالنون رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مخلوق میں چھ چیزوں سے فساد پیدا ہوا:

1 .... موت قریب ہونے کے باوجود بڑی بڑی امیدیں لگائے رہتے ہیں۔

2 .... اپنی خواہشوں کی تابعداری کرتے ہیں اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔

3 .... ان کے بدن خواہشات کے تابع ہیں۔

4 .... لوگ اللہ کی رضا پر مخلوق کی رضا کو ترجیح دیتے ہیں۔

5 .... انسانوں کی آخرت کے عمل میں نیت کی کمزوری ہے۔

6 .... بزرگوں کی معمولی لغزش کو اپنے لئے حجت سمجھ لیتے ہیں اور ان کے بیشتر نیک کاموں کو چھپاتے ہیں۔

پیٹ بھر کر کھانے کے 5 نقصانات

حضرت یحییٰ معاذ رازی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

1.... مَنْ كَثُرَ شُعْبَهُ كَثُرَ لَحْمُهُ

جو شخص پیٹ کو زیادہ بھرتا ہے اس کا گوشت زیادہ ہوتا ہے۔

2.... وَمَنْ كَثُرَ لَحْمُهُ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ

جس کا گوشت زیادہ ہوتا ہے اس کی شہوت زیادہ ہوتی ہے۔

3.... وَمَنْ كَثُرَتْ شَهْوَتُهُ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ

جس کی شہوت زیادہ ہوتی ہے اس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں۔

4.... وَمَنْ كَثُرَتْ ذُنُوبُهُ قَسٰى قَلْبُهُ

جس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں اس کا دل سخت ہوتا ہے۔

5.... وَمَنْ قَسٰى قَلْبُهُ غَرِقَ فِيْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا

جس کا دل سخت ہو جاتا ہے و نیا اور اس کی زینت میں غرق ہو جاتا ہے۔

حضرت شفیق بلخی رحمہ اللہ تعالیٰ کی 5 نصیحتیں

حضرت شفیق بلخی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اے لوگو! پانچ باتیں اختیار کرو اور دل سے ان پر عمل پیرا ہو:

1.... جس طرح سے جنت میں رہنا چاہتے ہو تو اسی اندازے کے مطابق دنیا میں نیک اعمال کا ذخیرہ کر لو۔

2.... دنیا سے اس قدر حصہ لو جس قدر اس میں نیک عمل کرو۔

3.... جس طرح سے قبر میں رہنا چاہو، اس کے مطابق نیک اعمال کا توشہ ساتھ لے لو۔

4.... عذاب الٰہی جس قدر برداشت کرنے کی قدرت ہو، اسی قدر گناہ کرو۔ (تذکرۃ الواعظین)

5.... جس قدر ہو سکے اپنی طاقت کے موافق اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔
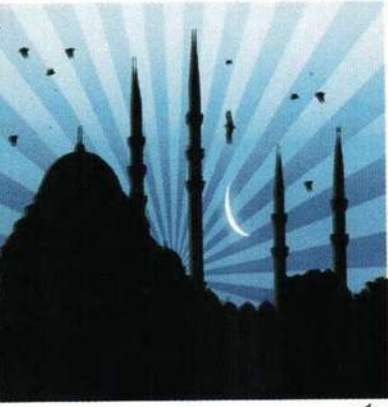
مرد اور عورت کے طریقہ نماز میں 11 فرق

عورتوں کی نماز کا طریقہ بھی وہی ہے جو مردوں کا ہے، صرف چند چیزوں کا فرق ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

1.... تکبیر تحریمہ کے وقت مردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک اٹھانے چاہئیں۔ اگر کوئی ضرورت مثل سردی وغیرہ کے اندر ہاتھ رکھنے کی نہ ہو، اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اٹھانے چاہیے۔

2.... بعد تکبیر تحریمہ کے مردوں کو ہاتھ ناف کے نیچے باندھنے چاہئیں اور عورتوں کو سینے پر۔

3.... مردوں کو چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں کلائی کو پکڑنا چاہیے اور داہنی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھانا چاہیے۔ جب کہ عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھ دینا چاہیے۔ حلقہ بنانا اور بائیں کلائی کو پکڑنا نہ چاہیے۔

4.... مردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھک جانا چاہیے کہ سر سرین اور پشت برابر ہو جب کہ عورتوں کو اس قدر نہ جھکنا چاہیے بلکہ صرف اسی قدر کہ جس میں ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

5.... مردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پیر پر بیٹھنا چاہیے اور اپنے پیر کو انگلیوں کے بل کھڑا رکھنا چاہیے اور عورتوں کو بائیں سرین کے بل بیٹھنا چاہیے اور دونوں پیر دائیں طرف نکال دینا چاہیے۔ اس طرح کہ داہنی ران بائیں ران پر آجائے اور داہنی پنڈلی بائیں پنڈلی پر۔

6.... مردوں کو حالت رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنا چاہئیں اور عورتوں کو ملی ہوئی۔

7.... مردوں کو سجدے میں پیٹ رانوں سے اور بازو بغل سے جدا رکھنا چاہیے اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہیے۔

8.... مردوں کو سجدے میں کہنیاں زمین سے اٹھی ہوئی رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو زمین پر بچھی ہوئی۔

9.... مردوں کو سجدے میں دونوں پیر انگلیوں کے بل کھڑے رکھنا چاہیے اور عورتوں کو نہیں۔

10.... مردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں پر رکھنا چاہیے۔ جب کہ عورتوں کو بغیر کشادہ کیے ہوئے بلکہ ملا کر رکھنا چاہیے۔

11.... عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قرأت کرنے کا اختیار نہیں۔ بلکہ ان کو ہر وقت آہستہ آواز سے قرأت کرنا چاہیے۔ (بہشتی گوہر)

خوف خدا کی 7 علامات

سات باتوں میں اللہ تعالیٰ کے خوف کا پتہ چل جاتا ہے:

1.... اس کی زبان غلط بیانی، غیبت، چغلی، تہمت اور فضول بولنے سے بچی ہو اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے میں، تلاوت کلام پاک کرنے میں اور دینی علوم سیکھنے میں لگی ہو۔

2.... حرام کی جانب ہاتھ نہ بڑھائے بلکہ پوری کوشش کرے کہ اس کا ہاتھ اطاعتِ الٰہی کی طرف بڑھے۔

اَلْحَسَدُ یَاْکُلُ الْحَسَنَاتِ، کَمَا تَاْکُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد نیکیوں کو کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔

جاننا چاہیے کہ حسد دل کی رذیل ترین بیماریوں میں سے ایک بیماری ہے اور دل کی بیماریوں کا درماں صرف علم و عمل سے ہی ہوسکتا ہے۔

3.... اس کی نظر حرام کھانے پینے سے اور حرام لباس وغیرہ سے محفوظ رہے اور دنیا کی طرف لالچ کی نظر سے نہ دیکھے، بلکہ صرف عبرت پکڑنے کیلئے اس کی طرف دیکھے اور حرام پر تو کبھی اس کی نگاہ بھی نہ پڑے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ مَّلَأَ عَیْنَهٗ مِنَ الْحَرَامِ مَلَأَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَیْنَهٗ مِنَ النَّارِ

جس نے اپنی آنکھ حرام سے بھری اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کی آنکھ کو آگ سے بھر دے گا۔

4.... اس کے پیٹ میں حرام غذا نہ جائے، یہ گناہ کبیرہ ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةٌ مِّنَ الْحَرَامِ فِیْ بَطْنِ اٰدَمَ لَعَنَهٗ کُلُّ مَلَکٍ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ مَادَامَتْ تِلْکَ اللُّقْمَةُ فِیْ بَطْنِهٖ وَاِنْ مَّاتَ عَلٰی تِلْکَ الْحَالَةِ فَمَاوَاهُ جَهَنَّمُ

بنی آدم کے پیٹ میں جب حرام کا لقمہ پڑے گا تو زمین و آسمان کا ہر فرشتہ اس پر لعنت کرے گا۔ جب تک وہ لقمہ اس کے پیٹ میں رہے گا اور اگر اسی حالت میں مرے گا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔
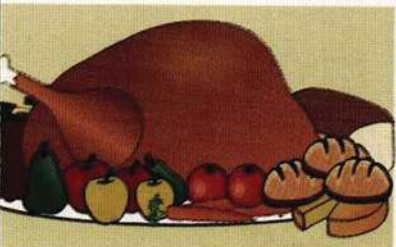
5.... اس کے دل سے عداوت، بہتان اور مسلمان بھائیوں کا حسد نکل جائے، کیوں کہ حسد نیکیوں کو چاٹ جاتا ہے، جیسا کہ فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سبز موتی (زبرجد) کا محل پیدا فرمایا، اس میں ستر ہزار گھر ہیں اور ہر گھر میں ستر ہزار کمرے ہیں۔ اس میں وہی داخل ہوگا جس کے سامنے حرام پیش کیا جائے اور وہ صرف خوفِ الٰہی کی وجہ سے اسے چھوڑ دے۔

6 .... اس کا قدم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نہ چلے بلکہ صرف اس کی اطاعت وخوشنودی میں رہے۔ عالموں اور نیکوں کی طرح حرکت کرے۔

7 .... عبادت ومجاہدہ، انسان کو چاہیے کہ خالص اللہ تعالیٰ کیلئے عبادت کرے، ریاکاری ومنافقت سے بچتا رہے۔ (مکاشفۃ القلوب)

گناہ کرنے کے 10 نقصانات

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں تمہیں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان دھوکہ میں نہ ڈال دے:

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰى اِلَّا مِثْلَهَا (سورۃ الانعام:160)

جو شخص ایک نیکی لایا اس کو دس گنا بدلہ ملے گا اور جو ایک بدی لایا اس کا بدلہ اس کی مثل ہوگا۔

کیوں کہ گناہ اگرچہ ایک ہے لیکن اس کے پیچھے دس برائیاں ہوتی ہیں۔

1 .... وہ ابلیس ملعون کو خوش کرتا ہے۔ 2 .... وہ جنت سے دور ہوجاتا ہے۔

3 .... جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو غصہ دلاتا ہے اور وہ اپنے غصہ کو استعمال کرنے پر قادر ہے۔

4 .... وہ دوزخ کے قریب ہوجاتا ہے۔

5 .... اس نے اپنے متعلقہ فرشتوں کو اذیت پہنچائی۔

6 .... اس نے اپنے باطن کو نجس کردیا جو اس سے پہلے پاک تھا۔

7 .... اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے روضہ اقدس میں غمگین کیا۔

8 .... اس نے اپنے نزدیک کی سب سے پیاری شے اپنی جان کو اذیت پہنچائی۔

9 .... اس نے اپنی جان پر سب آسمانوں اور زمین اور سب مخلوقات کو نافرمانی کا گواہ بنایا۔

10 .... اس نے سب آدمیوں کی خیانت کی اور رب العالمین کی نافرمانی کی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صحیفے سے منتخب 10 باتیں

حضرت فقیہ علامہ سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ سند کے حوالے کے ساتھ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جو تختیاں اللہ کی طرف سے عطا کی گئی تھیں ان میں دس باب تھے، پہلی تختی کا مضمون یہ تھا:

1 .... اے موسیٰ! تم میرے ساتھ کسی کو بھی شریک قرار نہ دینا۔ میری جانب سے یہ حکم ہو چکا ہے کہ دوزخ کی آگ شرک کرنے والوں کو ضرور جلائی گی۔

2 .... تم میرا اور اپنے ماں باپ کا شکر بجالاتے رہو، میں تم کو ہلاکتوں اور بربادی سے محفوظ رکھوں گا۔ اور تم لوگوں کی زندگی میں برکت عطا کروں گا۔ اس کے بعد اس زندگی سے بھی زیادہ عمدہ اور اعلیٰ زندگی دوں گا۔ 3 .... کبھی کسی بھی نفس کو نہ قتل کرنا کہ جس کا قتل میں نے حرام قرار دیا ہے ورنہ زمین اپنی تمام وسعتوں اور گنجائشوں کے باوجود اور آسمان اپنے کناروں کے ساتھ تم پر تنگ پڑ جائیں اور تم کو میری ناراضگی میں مبتلا ہو کر جہنم رسید ہونا ہوگا۔

4 .... میرے نام کی جھوٹی قسم نہ کھانا اور نہ ہی کسی گناہ کے موقع پر کوئی قسم کھانا کہ میں اس قسم کے شخص کو پاکیزگی اور طہارت نہیں بخشتا۔ 5 .... جو کچھ میں نے لوگوں کو بخشش کر رکھی ہے تم اس پر حسد نہ کرنا۔ اس لئے کہ حسد کرنے والا شخص میری نعمت کا دشمن اور مخالف ہے اور وہ میرے فیصلے کو تسلیم کرنے والا نہیں ہے۔ گویا وہ میری اس تقسیم کا مخالف ہے جو میں نے اپنے بندوں میں کی ہے۔ مجھ سے ایسے شخص کو کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔

6 .... اس چیز کی شہادت ہرگز نہ دینا جو کہ تمہارے کانوں کو یاد نہیں ہے۔ تمہاری عقل میں محفوظ نہیں اور قلب کو اس پر اعتماد اور بھروسہ نہیں ہے۔ قیامت کے روز گواہوں کو، ان کی شہادت کی وجہ سے کھڑا کروں گا اور ان سے سوالات کروں گا۔ 7 .... چوری نہ کرنا۔

8 .... کبھی زنا نہ کرنا۔ خاص طور سے اپنے پڑوسی کی بیوی سے کہ میں تجھ سے اپنا رخ پھیر لوں گا۔
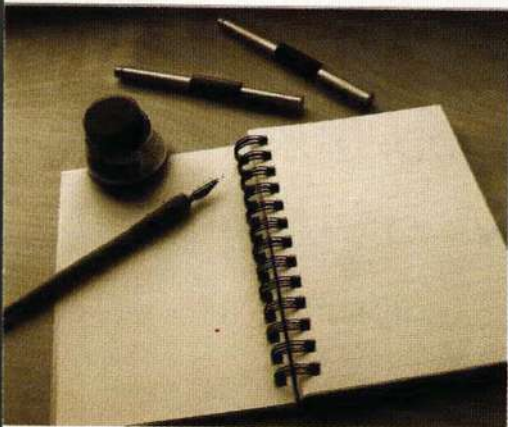
اورتم پر آسمانوں کے دروازے بند کردوں گا اور دوسروں کے لئے وہی چیز پسند کرو جو کہ اپنے واسطے پسند کرتے ہو۔

9 .... اور غیر اللہ کے واسطے کوئی جانور ذبح نہ کرنا، اس لئے کہ میں وہ قربانی پسند کرتا ہوں کہ جس پر میرا نام لیا گیا ہو اور وہ صرف اور صرف میری خوشنودی حاصل کرنے کے واسطے ہو۔

10 .... اور میری عبادت کیلئے ہفتہ کا دن مخصوص کر اور اپنے گھر والوں کے واسطے بھی میرے واسطے وقت نکال اور اپنے تمام گھر والوں کیلئے بھی اس کا حکم کر۔

فرمان نبوی ہے کہ خداوند تعالیٰ نے ہفتہ کا روز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واسطے بنایا اور ہم لوگوں کے واسطے عید کے طور پر جمعہ کے روز کو منتخب فرمایا۔

(حوالہ تنبیہ الغافلین)

10 سورتیں 10 چیزوں سے بچاتی ہیں

علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ (م 911 ہجری) تحریر فرماتے ہیں: دس چیزیں (سورتیں) دس چیزوں سے بچاتی ہیں:

1 .... سورۂ فاتحہ اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتی ہے۔

2 .... سورۂ یٰسین قیامت کے دن پیاسے رہنے سے بچاتی ہے۔

3 .... سورۂ دخان قیامت کی ہولناکیوں سے بچاتی ہے۔

4 .... سورۂ واقعہ فقر و فاقہ سے بچاتی ہے۔

5 .... سورۂ ملک عذاب قبر سے بچاتی ہے۔

6 .... سورۃ الکوثر دشمنوں کی دشمنی سے بچاتی ہے۔

7 .... سورۂ کافرون موت کے وقت کفر سے بچاتی ہے۔

8 .... سورۂ اخلاص منافقت سے بچاتی ہے۔

9 .... سورۂ فلق حاسدوں کے حسد سے بچاتی ہے۔

10 .... سورۂ ناس وسوسوں سے بچاتی ہے۔

(الکنز المدفون 98 بحوالہ جواہر پارے 40)

4 چیزیں عمل کی درستگی کیلئے ضروری ہیں

کہا جاتا ہے کہ عقل مند شخص کو چار اشیاء کی ضرورت ہے کہ جن اشیاء سے اس شخص کے اعمال درست ہوں گے اور اس کی محنت برباد نہ ہوگی۔

1 .... ایک تو علم، جو کہ اس کے واسطے حجت بن جائے۔

2 .... دوسرے توکل کہ عبادت میں یکسوئی اور خشوع و خضوع پیدا کر سکے اور لوگوں سے کسی قسم کی توقع وابستہ نہ ہو۔

3 .... تیسرا صبر کہ اس کا عمل مکمل ہو۔ 4 .... چوتھے اخلاص کہ اس کے ساتھ ثواب کا مستحق ہو سکے۔

ہر آدمی پر 5 سختیاں آئیں گی

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر آدمی پر پانچ گھاٹیاں اور سختیاں ضرور آئیں گی۔

1 .... پل صراط سے گزرنے کی سختی

2 .... قبر کی قید کی سختی

3 .... قیامت کے دن میدان کی سختی

4 .... موت کی سختی

5 .... جنت میں جانے سے پہلے حساب کتاب کی سختی۔

پس جو مرد اور عورت دنیا میں پانچ وقت نماز ہمیشہ پڑھتا رہے گا اس کو ان پانچ سختیوں سے اللہ تعالیٰ بچائیگا۔ (بحوالہ بنات عائشہ)

3 چیزوں سے محبت

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں تین چیزوں سے محبت کرتا ہوں جب کہ لوگ ان سے نفرت کرتے ہیں اور وہ تین چیزیں یہ ہیں:

1 .... فقر...... میں فقر کو پسند کرتا ہوں کیوں کہ اس سے عاجزی پیدا ہوتی ہے اور اللہ عاجزی کو پسند فرماتا ہے۔

2 .... بیماری...... مرض سے محبت کرتا ہوں کیوں کہ اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

3 .... موت...... مجھے موت سے محبت ہے کیوں کہ یہ اللہ سے ملاقات کا ذریعہ ہے۔

ہلاکت میں ڈالنے والی 3 اشیاء

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مبارک نقل فرماتے ہیں کہ تین اشیاء انسان کو نجات بخشنے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاکت میں ڈالنے والی ہیں۔ ہلاکت میں ڈالنے والی اشیاء یہ ہیں:

1 .... دنیاوی لالچ کہ جس میں کوئی شخص مبتلا ہو جائے۔

2 .... خواہشات نفسانی کی اتباع

3 .... خودفریبی کی زندگی

3 اشیاء کا دعویٰ 3 چیزوں کے بغیر فضول ہے

حضرت حاتم زاہد رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ جو آدمی تین چیزوں کا تین چیزوں کے بغیر دعویٰ کرتا ہے وہ شخص جھوٹا ہے۔

1 .... وہ شخص جو اپنے پروردگار کی محبت کا دعویٰ دار ہے لیکن اس کے حرام سے پرہیز نہیں کرتا۔

2 .... جو آدمی جنت کی محبت کا دعوے دار ہو لیکن اطاعت خداوندی میں دولت صرف نہیں کرتا۔

3 .... وہ شخص جو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دعوے دار ہو لیکن فقیر لوگوں سے محبت نہیں کرتا اور ان کی صحبت اختیار نہیں کرتا۔

4 زہر قاتل چیزوں کا تریاق

بزرگ فرماتے ہیں: چار چیزیں زہرِ قاتل ہیں اور چار ان کا تریاق ہیں

1 .... دنیا زہر قاتل ہے اور زہد (دنیا سے بے رغبتی) اس کا تریاق ہے۔

2 .... مال زہر قاتل ہے، زکوٰۃ اس کا تریاق ہے۔

3 .... کلام (ہر وقت بولنا) زہر قاتل ہے اور ذکر اللہ اس کا تریاق ہے۔

4 .... دنیا کی بادشاہت زہر قاتل ہے اور عدل وانصاف اس کا تریاق ہے۔

دل 4 قسم کے ہیں

مسند احمد میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دل چار قسم کے ہیں:

1 .... ایک تو صاف دل جو روشن چراغ کی طرح چمک رہا ہو۔

2 .... دوسرے وہ دل جو غلاف آلودہ ہیں۔ 3 .... تیسرے وہ دل جو الٹے ہیں۔

4 .... چوتھے وہ دل جو مخلوط ہیں۔

پہلا دل تو مومن کا ہے جو پوری طرح نورانی ہے۔ دوسرا کافر کا دل ہے جس پر پردے پڑے ہوئے ہیں، تیسرا دل خالص منافقوں کا ہے جو جانتا ہے اور انکار کرتا ہے۔ چوتھا دل اس منافق کا ہے جس میں ایمان اور نفاق دونوں جمع ہیں۔ ایمان کی مثال اس سبزے کی طرح ہے جو پاکیزہ پانی سے بڑھ رہا ہو اور نفاق کی مثال اس پھوڑے کی طرح ہے جس میں پیپ اور خون ہی بڑھتا جاتا ہے۔ اب جو مادہ بڑھ جائے وہ دوسرے پر غالب آ جاتا ہے۔ اس حدیث کی اسناد بہت ہی عمدہ ہے۔ (تفسیر ابن کثیر 89/1)

امر بالمعروف کرنے کے لئے 5 شرائط

فقیہہ ابواللیث سمرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ امر بالمعروف کا حکم دینے والوں کیلئے پانچ شرائط کا اہتمام نہایت ضروری ہیں:

1 .... پہلی شرط علم ہے، کیوں کہ جاہل بہتر طریقے سے نیکی کا حکم بیان نہیں کر سکتا۔

2 .... دوسری چیز اس کا مدعا رضائے الٰہی اور غلبہ دین ہونا چاہیے۔

3 .... شفقت اور محبت کے ساتھ نیکی کی تبلیغ کرے اور غصہ نہ کرے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام سے فرمایا تھا کہ فرعون سے نرمی سے گفتگو کرنا۔

4 .... صبر اور حوصلہ جیسا کہ اللہ عزوجل نے حضرت لقمان علیہ السلام کے واقعہ میں فرمایا کہ امر بالمعروف نہی عن المنکر کا حکم کیا کرو اور اس کے ضمن میں آنے والی تکالیف پر صبر کیا کرو۔

5 .... پانچویں شرط جو کہے اس کا خود بھی عامل ہو تا کہ دوسرے اس کو طعنہ نہ دیں اور وہ فرمان خداوندی ”کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو مگر خود کو فراموش کر جاتے ہو“؟ میں داخل نہ ہو۔

8 قسم کے لوگوں کی صحبت کا انجام

حضرت علامہ فقیہہ سمرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص آٹھ قسم کے لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے تو منجانب اللہ اس میں آٹھ عادات پیدا ہو جاتی ہیں:

1 .... جو کوئی نابالغ بچوں کے پاس بیٹھتا ہے تو اس میں غفلت اور مزاق، دل لگی کی عادت پیدا ہو جاتی ہے۔

2 .... جو شخص غریب غربا کے پاس بیٹھتا ہے تو ایسے شخص میں منجانب اللہ شکر خداوندی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

3 .... جو شخص بادشاہِ وقت کے پاس بیٹھتا ہے تو اس میں غرور اور شقاوت پیدا ہو جاتی ہے۔

4 .... جو کوئی خواتین کے پاس بیٹھتا ہے تو اس میں جہالت، شہوت نفسانی اور خواتین کی عقل و فہم کی جانب رجحان ہوتا ہے۔

5 .... جو کوئی مالداروں کے پاس بیٹھتا ہے تو اس میں دنیاوی محبت اور لالچ کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

6 .... جو شخص فاسق و فاجر لوگوں کی صحبت میں بیٹھتا ہے تو اس میں گناہوں پر جرأت اور توبہ کرنے میں سستی پیدا ہو جاتی ہے۔

7 .... جو شخص نیک لوگوں کی مجلس میں بیٹھتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس میں اطاعت خداوندی میں رغبت اور حرام اشیاء سے پرہیز میں اضافہ فرما دیتے ہیں۔

8 .... جو شخص علماء کرام کی صحبت میں بیٹھتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کے علم اور تقویٰ میں اضافہ فرما دیتے ہیں۔

4 ہلاک کرنے والی چیزیں

چار چیزیں ہلاک کر دینے والی ہیں:

1 .... میں

2 .... ہم

3 .... میرے لئے

4 .... میرے واسطے

5 قسم کی آفات سے بچاؤ کا ذریعہ

حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ مجھے آپ کوئی عمدہ قسم کی نصیحت فرمائیں۔ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ نے جواب میں فرمایا کہ تم چاہو تو میری پانچ نصیحتوں کو اچھی طرح محفوظ کرلو۔ وہ نصیحتیں مندرجہ ذیل ہیں:

1 .... اگر تم کو کسی قسم کی کوئی آفت پہنچے یا تم کسی تکلیف میں مبتلا ہو جاؤ تو اس کو تقدیر خداوندی خیال کرو، کسی دوسرے شخص کو اس کا ذمہ دار قرار نہ دو۔

2 .... زبان کی حفاظت کرو تاکہ لوگ تم سے نجات حاصل کر سکیں اور تم اس عمل کے اختیار کرنے کی وجہ سے عذاب خداوندی سے نجات حاصل کرلو۔

3 .... تیسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم سے رزق کا وعدہ فرمایا ہے۔ تم اس بات پر ہمیشہ یقین کرنا تاکہ تمہارے ایمان کا اظہار ہو سکے۔

4 .... چوتھی بات یہ ہے کہ ہمیشہ موت کے واسطے تیار رہو، ایسا نہ ہو کہ غفلت کے عالم میں ہی موت آجائے۔

5 .... پانچویں بات یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ وقت اللہ کے ذکر میں گزارو، تاکہ تم ہر قسم کی آفات و مصائب سے نجات حاصل کرو۔

کہا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ نے ایک شخص کو دیکھا کہ جو ادھر اُدھر کی باتوں میں وقت صرف کر رہا تھا۔ اس کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کیا تم اپنی دنیاوی گفتگو سے اجر و ثواب کی کسی قسم کی توقع رکھتے ہو؟

اس شخص نے جواب دیا نہیں! تو انہوں نے فرمایا کہ تم اس طرح کی لایعنی گفتگو کر کے کیا حاصل کرلو گے؟ یعنی اس عمل میں نہ تو اجر و ثواب ہے اور نہ تم اس طرح کی باتوں سے عذاب خداوندی سے محفوظ رہ سکو گے۔ تم کو تو اللہ کے ذکر میں وقت گزارنا چاہیے۔

9 سوالات اور ان کے جوابات

حافظ ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں حماد بن محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے حوالے سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حماد بن محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں

کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے خط لکھ کر ان چیزوں کے متعلق سوال کیا:

1 .... وہ کون سی چیز ہے جس میں نہ گوشت ہے نہ خون لیکن اس کے باوجود وہ کلام کرتی ہے؟

2 .... وہ کون سی چیز ہے جس میں نہ گوشت ہے نہ خون لیکن اس کے باوجود دوڑتی ہے؟

3 .... وہ کون سی چیز ہے جس میں نہ گوشت ہے نہ خون لیکن اس کے باوجود وہ سانس لیتی ہے؟

4 .... وہ کون سا جاندار ہے جو مر گیا پھر اس کی وجہ سے دوسرا جاندار (جو مر چکا تھا) زندہ ہو گیا؟

5 .... وہ کونسا فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا مگر نہ تو وہ جن ہے نہ فرشتہ؟

6 .... وہ کونسی دو چیزیں ہیں جن میں نہ گوشت ہے نہ خون لیکن اس کے باوجود جب ان سے خطاب کیا گیا تو ان دونوں نے جواب دیا؟

7 .... حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی والدہ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دریا میں ڈالنے سے قبل کتنی مدت تک دودھ پلایا تھا اور وہ کون سا دریا ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ڈالا گیا اور وہ کون سا دن ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دریا میں ڈالا گیا؟

8 .... حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قد کی لمبائی کتنی تھی؟ آپ کتنے سال زندہ رہے اور آپ کا وصی کون تھا؟

9 .... وہ کونسا پرندہ ہے جو انڈے نہیں دیتا اور اسے حیض آتا ہے؟

سوالوں کے جوابات

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ان سوالوں کے جواب یوں دیئے:

1 .... پہلی چیز آگ ہے (یعنی جہنم) جو اللہ تعالیٰ سے کہے گی:

هَلْ مِنْ مَّزِيْد (کیا کچھ اور بھی ہے؟)

2 .... دوسری چیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہے۔

3 .... تیسری چیز صبح ہے۔

4 .... چوتھے سوال کا جواب یہ ہے کہ وہ بنی اسرائیل کی گائے ہے جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا ہے۔

5 .... پانچویں سوال کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا جانا والا فرشتہ کوّا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیٹے قابیل کی طرف بھیجا تھا۔

6 .... چھٹی چیز آسمان وزمین ہیں جو اللہ تعالیٰ سے کہیں گے ہم خوشی سے حاضر ہوتے ہیں۔

7 .... حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ان کی والدہ نے دریا میں ڈالنے سے قبل تین ماہ دودھ پلایا تھا اور جس دریا میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ڈالا گیا تھا اس کا نام بحر قلزم ہے اور جس دن ان کو دریا میں ڈالا گیا وہ جمعہ کا دن تھا۔

8 .... حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قد کی لمبائی ساٹھ ذراع تھی اور آپ کی عمر نوسو چالیس برس تھی اور آپ کے وصی حضرت شیث علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے۔

9 .... وہ پرندہ الوطوط یعنی چمگادڑ ہے۔ یہ وہ پرندہ ہے جس کو حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا اور پھر اس میں روح پھونکی تھی۔

انسان پر 4 قسم کی آفات

حضرت ابو یحییٰ وراق رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ آفات چار قسم کی ہیں:

1 .... تکبیر اولیٰ کا چھوٹ جانا۔ 2 .... ذکر خداوندی کا چھوٹ جانا۔

3 .... دشمن کا مقابلہ نہ کرنا۔

4 .... عرفات میں قیام نہ کرنا جب کہ حج بیت اللہ کے واسطے گھر سے چلا ہو۔ کیوں کہ وقوف عرفات نہ کرنے سے حج ادا نہیں ہوتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ عالمِ دین کے چہرے پر نگاہ ڈالنا ایک عبادت ہے اور بیت اللہ شریف پر نگاہ ڈالنا ایک عبادت ہے اور قرآن کریم پر نگاہ ڈالنا بھی ایک عبادت ہے۔

5 اچھی عادتیں

ایک دانش ور سے یہ سوال کیا گیا کہ انسان میں سب سے اچھی عادت کون سی ہوتی ہے؟
اس نے جواب دیا انسان میں سب سے اچھی عادت دین داری ہے۔
پھر ان سے پوچھا گیا: اگر کوئی شخص 2 عادتوں کا جامع بننا چاہتا ہو تو پھر دوسری کون سی ہونی چاہیے؟

انہوں نے جواب دیا دین داری اور مالداری۔
پھر پوچھا گیا اگر کوئی 3 اوصاف کا حامل ہونا چاہے تو؟
فرمایا دین داری، مال اور شرم وحیاء کا مادہ ہونا چاہیے۔
پھر سوال کیا گیا: اگر کوئی 4 خصائل کا مجموعہ بننا چاہے تو؟
جواب دیا: دین داری، مال، حیاء کے ساتھ اچھے اخلاق و کردار ہونے چاہئیں۔

پھر سوال کیا گیا: اگر کوئی 5 کا خواہش مند ہو تو؟
جواب دیا: دین داری، دولت، حیاء، حسن خلق کے ساتھ سخاوت ہونی چاہیے۔
اگر کسی آدمی کے اندر یہ ساری عادتیں اور نیک خصلتیں جمع ہو جائیں تو وہ متقی، پرہیز گار اور ولی صفت انسان ہو جاتا ہے اور شیطان لعین اس سے ڈرنے لگتا ہے۔

انہوں نے یہ بھی فرمایا: مومن آدمی، شریف الطبع، نرم خو اور مہربان ہوتا ہے۔ مؤمن لعنت کرنے والا، چغل خور، حاسد، کینہ پرور، بخیل اور متکبر نہیں ہوتا۔ وہ ہمیشہ مستقبل میں نیک تمناؤں کا امیدوار اور ماضی پر رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ وہ اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اللہ کی یاد اور تڑپ میں گزارتا ہے۔ وہ کبھی اپنے مقصد کو فراموش نہیں کرتا۔

اسی طرح وہ اپنے دوست کا بھی برے کاموں میں ساتھ نہیں دیتا۔ وہ ہمیشہ دوسروں کی مدد، غریبوں کے ساتھ مہربانی، مصیبت اور تنگدستی میں اپنے بھائیوں کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کرتا ہے۔ بس اس قسم کے تمام نیک اوصاف مومن اور توحید پرست انسان میں جمع ہونے چاہئیں۔

گناہوں کی مغفرت کے 10 اسباب

علماء نے فرمایا ہے کہ جو گناہ کرے گا وہ مستحق دوزخ کے عذاب کا ہوگا۔ مگر دس چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے سبب سے دوزخ کا عذاب معاف کیا جا سکتا ہے:

1 .... ایک یہ کہ صدق دل سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے۔

2 .... دوسرے یہ کہ گناہ کرنے کے بعد نیکی کرے تو یہ نیکی اس گناہ کو مٹا دیتی ہے۔

3 .... تیسرے یہ کہ گناہوں سے استغفار کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دے۔

4 .... چوتھے یہ کہ دنیا میں مصیبت اور بیماری میں مبتلا کیا جائے اور مصیبتیں اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائیں۔

5 .... پانچویں یہ کہ قبر میں سختی کی جائے تا کہ گناہوں کا کفارہ عالم برزخ میں ہو اور آخرت میں نجات پائے۔

6 .... چھٹے یہ کہ مسلمان بھائی اس کے حق میں دعائے خیر کریں اور اس کے گناہوں کی مغفرت اللہ تعالیٰ سے طلب کریں۔

7 .... ساتویں یہ کہ پیغمبر ﷺ کی شفاعت اس کو نصیب ہو۔

8 .... آٹھویں یہ کہ قیامت کے میدان میں پچاس ہزار برس کا ایک دن ہوگا اس کے خوف اور دہشت سے گناہ مٹ جائیں۔

9 .... نویں یہ کہ گھر والے اور اولاد یا دوست مؤمنین نیک کام کر کے اس کو ثواب بخش دیں۔

10 .... دسویں یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو بخش دیں۔

4 چیزیں جسم کو لاغر کر دیتی ہیں

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ چار چیزیں جسم کو لاغر کر دیتی ہیں:

1 .... کم کھانا 2 .... جسم سے خون نکالنا۔

3 .... حمام یا غسل خانے میں دیر تک رہنا۔ 4 .... غروب آفتاب کے فوراً بعد سو جانا۔

توبہ کو کھا جانے والی 4 چیزیں

بعض دانشوروں کا قول ہے کہ چار چیزوں سے آدمی کی توبہ ساقط ہو جاتی ہے: لہذا ان سے احتیاط کریں۔
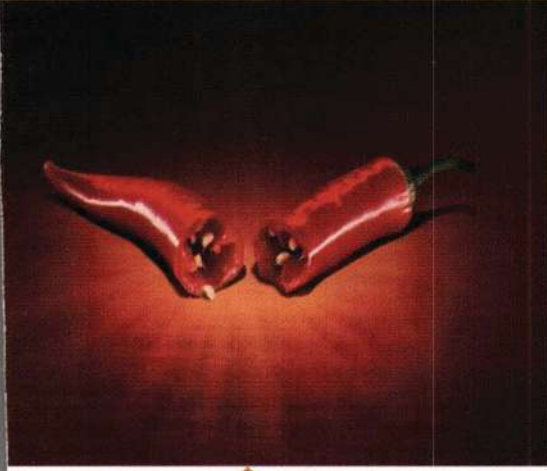
1 .... وہ اپنی زبان کو فضول اور لغو باتوں سے روکے۔

2 .... وہ اپنے دل میں کسی کیلئے حسد اور بغض نہ رکھے۔

3 .... برے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرے۔

4 .... موت کی تیاری کرے، پہلے گناہوں پر ندامت و توبہ کرے اور اپنے پروردگار کی اطاعت میں سعی کرے۔

شیر خوارگی کی حالت میں گفتگو کرنے والے 4 افراد
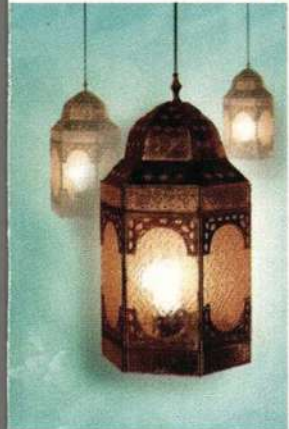
اپنی پیدائش کے وقت لوگوں سے بات چیت کرنے والے افراد چار ہیں:

1 .... صاحبِ جریج...... جس نے زنا سے برأت کا اظہار کیا تھا۔

2 .... سیدنا یوسف علیہ السلام کا گواہ جس نے زلیخا سے یوسفؑ کی برأت کی تھی۔

3 .... ابن الماشفۃ جس نے فرعون کو کفر سے ڈرایا تھا اور الماشفۃ وہ ہے جس نے فرعون کو دودھ پلایا تھا۔

4 .... سیدنا عیسیٰ علیہ السلام انہوں نے اپنی ماں کی برأت ظاہر کی تھی۔ (حیات الحیوان)

مادر رحم میں مدت سے زائد رہنے والے 4 افراد

اپنی ماؤں کے پیٹ میں مقررہ مدت سے زائد رہنے والے چار افراد یہ ہیں:

1 .... سفیان بن حیان، یہ جس وقت پیدا ہوئے چار سال کے تھے۔ گویا چار سال ماں کے پیٹ میں رہے۔

2 .... محمد بن عبداللہ بن حسن الضحاک بن مزاحم، یہ جس وقت پیدا ہوئے تو 16 ماہ ماں کے پیٹ میں گزار چکے تھے۔ 3 .... یحییٰ بن علی بن جابر البغوی

4 .... سلیمان الضحاک، یہ دو سال ماں کے پیٹ میں گزار چکے تھے۔

موت کے بعد گفتگو کرنے والے 4 افراد

مرنے کے بعد چار افراد نے لوگوں سے بات چیت کی ہے:

1 .... یحییٰ بن زکریا علیہ السلام جس وقت ان کی قوم نے انہیں ذبح کردیا تھا۔

2 .... حبیب بن نجار نے انہوں نے کہا تھا: **یالیت قومی یعلمون**

(کاش کہ میری قوم مجھے پہچان لیتی)

3 .... جعفر بن طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہوں نے کہا تھا: **لاتحسبن الذین قتلو فی سبیل اللہ امواتا**

(جو اللہ کے راستے میں شہید کردیئے گئے ہیں انہیں مردہ مت سمجھو۔)

4 .... حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھا: **وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب**

(عنقریب ظالم لوگ جان لیں گے کہ وہ کس طرح بدلتے ہیں)

سونے سے پہلے 4 باتوں پر غور

ایک بزرگ فرماتے ہیں: چار باتوں پر غور کیئے بغیر کسی کو سونا مناسب نہیں۔

1 .... یہ غور کرے کہ کسی کا مجھ پر حق تو نہیں ہے، اگر ہو تو اسے ادا کرے یا معاف کرائے۔

2 .... دھیان کرے کہ اللہ کا کوئی فرض (نماز وغیرہ) میرے ذمہ باقی تو نہیں، اگر ہو تو فوراً ادا کرے۔

3 .... سونے سے پہلے تمام گناہوں سے توبہ کرلے۔

4 .... وصیت لکھ کر رکھ لے (کیا معلوم یہ آخری نیند ہو اور اس کے بعد جاگنا نصیب نہ ہو)

4 چیزیں جسم کو موٹا کردیتی ہیں

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ جسم کو موٹا کرنے والی چیزوں میں سے چار یہ ہیں:

1 .... ریشمی کپڑے پہننا۔

2 .... ہضم ہونے والی چیزیں کھانا۔

3 .... بے فکر ہونا۔

4 .... ہمیشہ خوش رہنا۔

جاگنے کے بعد 3 باتوں پر غور

کسی بزرگ نے فرمایا: صبح کو تین خیالات کے ساتھ آدمی اٹھتا ہے:

1 .... کوئی مال کی طلب لے کر اٹھتا ہے۔

2 .... کوئی گناہ کی خواہش کے ساتھ اٹھتا ہے۔

3 .... کوئی صحیح راستہ کی تلاش میں جستجو لے کر اٹھتا ہے۔

جو مال کی طلب لے کر اٹھتا ہے اسے یقین کر لینا چاہیے کہ مقدر سے زیادہ روزی نہیں مل سکتی چاہے کتنی ہی کوشش کر لے۔ گناہ کی خواہش میں اٹھنے والا کبھی ذلت و رسوائی سے نہیں بچ سکتا۔

عارف میں موجود 6 صفات

جاننا چاہیے کہ بعض حکماء فرماتے ہیں کہ عارف میں چھ صفات ہوتی ہیں:

1 .... ذکر الٰہی پر فخر کرتا ہے۔ 2 .... اپنے ذکر کو کم جانتا ہے۔

3 .... اللہ کی نشانیاں دیکھ کر نصیحت پکڑتا ہے۔

4 .... جب گناہ کا شکار ہو جاتا ہے تو توبہ کرتا ہے۔

5 .... گناہوں کے یاد آنے پر توبہ کرتا ہے۔

6 .... جب وہ اللہ کی معافی کا تذکرہ کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔

بھول پیدا کرنے والی 9 چیزیں

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ چیزیں بھول پیدا کرتی ہیں:

1 .... کھٹا سیب کھانا۔ 2 .... کھڑے پانی میں پیشاب کرنا

3 .... گدی میں پچھنے لگوانا 4 .... جوؤں کو مٹی میں ڈالنا

5 .... چوہے کا جھوٹا پینا 6 .... قبروں پر لگی ہوئی تختیاں پڑھنا

7 .... دھنیا کھانا 8 .... قطار کے دو اونٹوں کے درمیان چلنا

8 .... دو عورتوں کے درمیان چلنا بھی بھول پیدا کرتا ہے۔
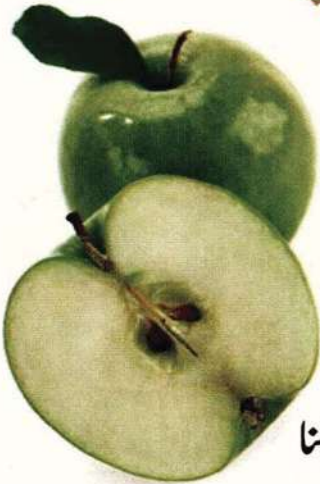
بیوی کے 5 حقوق

ایک شخص حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اپنی اہلیہ کی شکایت لے کر حاضر ہوا۔ جس وقت وہ شخص حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دروازہ پر پہنچا تو مکان کے اندر سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ حضرت ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کچھ تیز گفتگو محسوس کی تو وہ شخص دل دل میں یہ خیال کر کے واپس ہونے لگا کہ میں تو اس دروازہ پر اپنی اہلیہ کی شکایت لے کر حاضر ہوا تھا لیکن یہاں بھی یہی معاملہ لگ رہا ہے جو مجھ کو درپیش ہے۔

بہر حال عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کو واپس بلایا تو وہ کہنے لگا کہ میں یہ ارادہ لے کر حاضر ہوا تھا کہ آپ کے پاس بیوی کی شکایت پیش کروں گا لیکن آپ کے یہاں بھی گھر میں یہی معاملہ دیکھ کر واپس جا رہا ہوں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میرے ذمہ اس کے کچھ

حقوق باقی ہیں جس کی وجہ سے میں اہلیہ کو معاف کر رہا ہوں۔

1 .... پہلی بات یہ ہے کہ وہ میرے اور جہنم کے درمیان ایک آڑ ہے جس کی وجہ سے میرا دل حرام سے محفوظ رہتا ہے۔

2 .... دوسرے یہ کہ میں جس وقت سفر میں چلا جاتا ہوں تو میری اہلیہ میرے گھر کے سامان کی حفاظت اور نگرانی کرتی ہے۔

3 .... تیسرے یہ کہ وہ میری ہر طرح سے خدمت گزار ہے، کپڑے دھوتی ہے اور دیگر گھر کے کام انجام دیتی ہے۔

4 .... چوتھی بات یہ کہ اولاد کی تربیت اور پرورش کرتی ہے ان کو ادب سکھلاتی ہے۔ 5 .... پانچویں بات یہ ہے کہ وہ میرا کھانا پکاتی ہے۔

یہ باتیں سن کر وہ شخص کہنے لگا کہ یہ تمام منافع تو اپنی بیوی سے مجھ کو بھی حاصل ہیں۔ اس وجہ سے جس طریقہ سے آپ اہلیہ سے حسنِ سلوک کرتے ہیں میں بھی اسی طرح سے کروں گا اور آپ کے نقشِ قدم پر چلوں گا۔

4 قسم کے اخراجات جن کا کوئی حساب کتاب نہیں ہوگا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مبارک نقل فرماتے ہیں کہ چار قسم کے اخراجات ایسے ہیں کہ روزِ قیامت ان کا کسی قسم کا حساب نہ ہوگا۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

1 .... والدین پر جو کچھ خرچ کیا۔

2 .... روزہ افطار کرنے کے واسطے جو کچھ خرچ کیا۔

3 .... سحری کے واسطے جو کچھ خرچ کیا۔

4 .... وہ خرچہ جو کہ اپنے بیوی بچوں پر کیا۔

دینار 4 قسم کے ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ دینار چار قسم کے ہیں:

1 .... ایک تو وہ دینار جو کہ تم راہِ خدا میں خرچ کر ڈالو

2 .... ایک وہ دینار جو کہ تم غرباء فقراء کو دے دو۔

3 .... ایک وہ دینار جو کہ غلام کی آزادی میں خرچ ہو۔

4 .... ایک وہ دینار جو کہ تمہارے بیوی بچوں پر خرچ ہوں۔

ان تمام دیناروں میں وہ افضل دینار ہے جو کہ تمہارے بیوی بچوں پر خرچ ہو۔ (تنبیہ الغافلین **807**)

سنگدل آدمی کی 5 علامات

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو ہریرہ! سنگدل آدمی کی پانچ علامتیں ہیں:

1 .... علماء سے پرہیز رکھنا۔

2 .... حرام میں قوی ہونا۔

3 .... جماعت چھوڑ کر تنہا نماز پڑھنا۔

4 .... جھوٹ بولنا۔

5 .... دل میں دنیا کی محبت پیدا ہو جانا۔

شہید کے 6 انعامات

مقدام بن معدیکرب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو جہاد میں شہید ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو چھ انعامات عطا فرمائے گا۔

1 .... اس کے خون کا پہلا قطرہ زمین پر گرنے سے پہلے کل گناہ معاف ہو جائیں گے اور اپنی جگہ جنت میں دیکھ لے گا۔

2 .... عذاب قبر سے اس کی نجات ہوتی ہے۔

3 .... روزِ قیامت کے صدمہ سے بے خوف وخطر ہوگا۔

4 .... اس کے سر پر عزت کا تاج رکھا جائے گا۔ جس کے یاقوت کا ہر دانہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

5 .... جنت کی بہتّر حوروں سے اس کا نکاح ہوگا۔

6 .... اپنے خاندان کے ستر افراد کی شفاعت کرے گا۔

حضور ﷺ کی 5 نصیحتیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی ایسا شخص ہے جو ان باتوں پر خود عمل کرے یا کم از کم ان لوگوں کو ہی بتادے جو ان پر عمل کریں۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! میں حاضر ہوں۔ آپ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور یہ باتیں ارشاد فرمائیں:

1 .... حرام باتوں سے دور رہنا، بڑے عبادت گزار بندوں میں شمار ہوگا۔

2 .... اللہ تعالیٰ نے جو تمہاری تقدیر میں لکھ دیا ہے اس پر راضی رہنا بڑے بے نیاز بندوں میں شمار ہو گے۔

3 .... اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرنا مومن بن جاؤ گے۔

4 .... جو بات اپنے لئے چاہتے ہو وہی دوسروں کیلئے پسند کرنا کامل مسلمان بن جاؤ گے۔

5 .... بہت قہقہے نہ لگانا، کیوں کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔ (مسند احمد، ترمذی)

سات سو علماء کرام کا 5 سوالوں پر ایک جواب

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے سات سو علماء کرام سے پانچ باتیں دریافت کی جو درج ذیل ہیں اور سب نے ایک جیسا ارشاد فرمایا:

1 .... عقلمند کون ہے؟ **جواب:** عقلمند وہ ہے جو دنیا کو محبوب نہ رکھے۔

2 .... امیر کون ہے؟ **جواب:** امیر وہ ہے جو خدا کی تقدیر پر راضی رہے

3 .... زیرک کون ہے؟ **جواب:** زیرک وہ ہے جو دنیا کو اپنے آپ پر فریفتہ نہ کرے۔

4 .... بخیل کون ہے؟ **جواب:** بخیل وہ شخص ہے جو زکوٰۃ نہ دے۔

5 .... درویش کون ہے؟ **جواب:** درویش وہ ہے جس کے دل میں دنیا کی زیادتی کی خواہش نہ ہو۔

3 چیزیں

1 .... تین چیزوں پر قابو رکھو: غصہ، زبان، نفس

2 .... تین چیزوں کا ہمیشہ خیال رکھو: ایمان، سچائی، نیکی

3 .... تین چیزوں کو ہمیشہ یاد رکھو: نصیحت، احسان، موت

4 .... تین چیزوں کیلئے لڑو: اسلام، ملک، حق

5 .... تین چیزوں کا احترام کرو: استاد، والدین، قانون

انسان گناہ 3 وجہ سے چھوڑتا ہے

حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ گناہ کا ترک تین وجہ سے ہوتا ہے:

1 .... دوزخ کے خوف سے۔

2 .... جنت کی خواہش میں۔

3 .... خدا سے شرم کرتے ہوئے۔
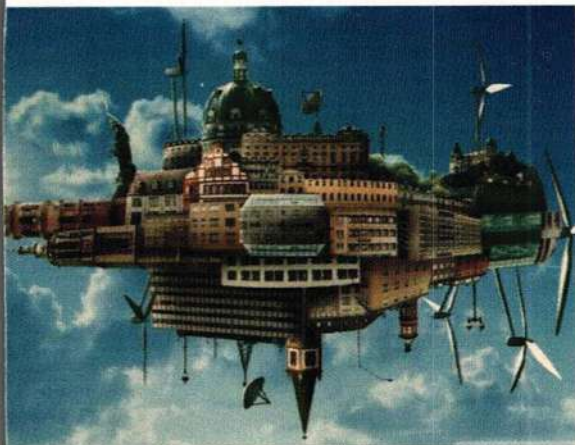
ولی اللہ بننے کی 7 عادتیں

ایک روز خلیفہ ہارون رشید نے لوگوں سے کہا کہ اگر نیک بندے بننا چاہتے ہو تو بچوں جیسی عادات بنالو۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیسے؟ خلیفہ نے کہا کہ بچوں میں سات عادتیں ہوتی ہے اگر یہ عادتیں بڑے میں ہوں تو وہ ولی اللہ بن جائیں۔ وہ عادات یہ ہیں:

1 .... رزق کا غم نہیں کرتے۔
2 .... مل کر کھاتے ہیں۔
3 .... لڑائی کے بعد جلد صلح کر لیتے ہیں۔
4 .... اپنے بڑوں سے ڈرتے ہیں۔
5 .... لڑتے ہیں تو دل میں کینہ نہیں رکھتے۔
6 .... ذراسی دھمکی سے رونے لگتے ہیں۔
7 .... دشمنی ہمیشہ نہیں رکھتے۔

حقوق ادانہ کرنے والے مالداروں کیلئے 6 نقصانات

اللہ اور بندوں کے حقوق ادانہ کرنے والے مالداروں کیلئے چھ نقصانات ہیں:

1 .... مالدار ہمیشہ مغموم و بے قرار رہتا ہے۔
2 .... مالدار عبادت میں ہمیشہ کمی اور نقصان کرتا ہے۔
3 .... مالدار اللہ تعالیٰ کی نافرمانی زیادہ کرتا ہے۔
4 .... اسے حساب زیادہ دینا پڑے گا۔
5 .... مالدار ثواب واجر کم پائیگا۔
6 .... اسے دوسروں کے حقوق ادانہ کرنے کی وجہ سے سخت عذاب دیا جائیگا۔

نیک غریب مسلمان کیلئے 6 انعامات

بزرگانِ دین فرماتے ہیں کہ نیک غریب مسلمان کو دنیا و آخرت میں چھ انعامات ملتے ہیں:

1 .... ہمیشہ بے غم و مطمئن رہتا ہے
2 .... یادِ خدا میں زیادہ لگا رہتا ہے۔
3 .... عداوت و دشمنی سے محفوظ رہتا ہے۔
4 .... اس سے حساب ہلکا لیا جائے گا۔
5 .... وہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔
6 .... وہ اعمالِ صالحہ کا ثواب زیادہ پاتا ہے۔

(بحوالہ مخزن اخلاق 332)

لوگوں کا 3 باتوں پر قول کچھ عمل کچھ

عیون الاخبار میں ہے کہ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ لوگ تین باتیں محض زبانی کرتے ہیں مگر عمل اس کے خلاف کرتے ہیں۔

1 .... وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں لیکن کام غلاموں جیسے نہیں کرتے بلکہ آزادوں کی طرح اپنی مرضی پر چلتے ہیں۔

2 .... یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمیں رزق دیتا ہے لیکن ان کے دل دنیا اور دنیا کا سامان جمع کئے بغیر مطمئن نہیں ہوتے اور یہ ان کے اقرار کے بالکل خلاف ہے۔

3 .... یہ کہتے ہیں کہ آخر ہمیں مرجانا ہے مگر کام ایسے کرتے ہیں جیسے انہیں کبھی مرنا ہی نہیں۔

اے مخاطب! ذرا سوچ تو سہی، اللہ کے سامنے تو کون سا منہ لے کر جائے گا اور کون سی زبان سے جواب دے گا؟ جب وہ تجھ سے ہر چھوٹی بڑی چیز کے متعلق سوال کرے گا۔ ان سوالات کیلئے ابھی سے اچھا جواب تلاش کر لے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ (سورۃ الحشر: 18)

اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

پھر اللہ نے مومنوں کو سمجھایا کہ وہ اس کے احکامات نہ چھوڑیں اور ہر حالت میں اس کی وحدانیت کا اقرار کرتے رہیں۔ (مکاشفۃ القلوب)

ہاں مگر اپنا عمل ہی ہوگا زادِ سفر

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تین چیزیں میت کا پیچھا کرتی ہیں، پھر ان میں سے دو تو واپس آجاتی ہیں اور ایک چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے۔ 1 .... گھر والے 2 .... اس کا مال 3 .... اور اس کا عمل

مگر مال اور اہل وعیال تو واپس لوٹ جاتے ہیں اور عمل اس کے ہمراہ رہ جاتا ہے۔
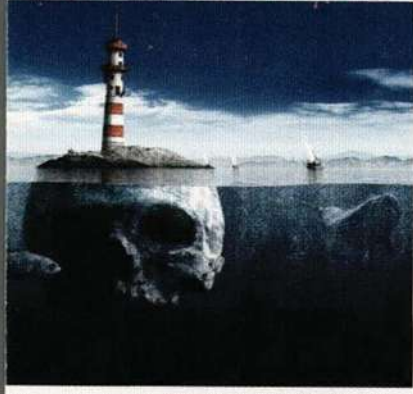
4 چیزیں بری ہیں لیکن 4 بدترین ہیں

حکماء نے کہا ہے کہ چار چیزیں بری ہیں لیکن چار بدترین ہیں:

1 .... نوجوان کا گناہ کرنا برا ہے لیکن بوڑھے کا گناہ کرنا بدترین ہے۔

2 .... جاہل کا دنیا میں مشغول ہونا برا ہے لیکن عالم کا دنیا میں مشغول ہونا بدترین ہے۔

3 .... اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں سستی کرنا ہر ایک کیلئے برا ہے لیکن علماء اور طلباء کیلئے بہت برا ہے۔

4 .... مالدار لوگ تکبر کریں تو برا ہے لیکن علماء اور فقراء کریں تو بہت برا ہے۔ (ارشاد العباد:89)

9 چیزیں جو بدن کو قوت دیتی ہیں

ایک شخص نے کسی بزرگ سے جا کر پوچھا کہ جسمانی قوت کی حفاظت کیوں کر ہوسکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نو چیزیں بدن کو قوت دیتی ہیں اور ذہن کی صفائی کا سبب ہوتی ہیں ان کا ہمیشہ خیال رکھو۔

1 .... میٹھی چیزیں ہمیشہ کھانا۔ 2 .... جانور کی گردن کے قریب کا گوشت کھانا۔ 3 .... سر میں تیل لگانا۔ 4 .... ٹھنڈی روٹی کھانا۔

5 .... سرخ منقے کھانا 6 .... شہد استعمال کرنا۔

7 .... میٹھا سیب کھانا۔ 8 .... کشمش کھانا خواہ تازہ ہو یا سوکھا ہوا۔

9 .... گیہوں کھانا، خواہ اس کا آٹا ہو یا ابلا ہوا ہو۔

4 چیزیں آنکھوں کی روشنی کمزور کرتی ہیں

حکماء فرماتے ہیں 4 چیزیں آنکھوں کیلئے نقصان دہ ہیں:

1 .... ایسی چیزوں کا کھانا جس میں نمک تیز ہو۔ 2 .... تیز گرم پانی کا سر پر ڈالنا۔

3 .... آفتاب کی طرف دیکھنا۔ 4 .... دشمن کی طرف دیکھنا۔

12 چیزیں جو بدن کو خراب کرتی ہیں

حکماء نے لکھا ہے کہ 12 چیزیں بدن کو خراب کرتی ہیں:

1 .... گردن کے مہرے سے خون لینا۔
2 .... چوہے کا جھوٹا کھانا۔
3 .... کھٹی چیزیں کھانا۔
4 .... تکیہ لگا کر کھانا کھانا۔
5 .... پاک پانی میں پیشاب کرنا۔
6 .... عصر کے بعد سونا
7 .... عورتوں کے بیچ سے گزرنا۔
8 .... قبروں کے کتبوں کو پڑھنا۔
9 .... بغیر بسم اللہ کہے کھانا کھانا۔
10 .... گندی اور ناپاک جگہ میں جانا یا رہنا۔

11 .... اس شخص کی طرف دیکھنا جس کو سولی یا پھانسی دی گئی ہو۔
12 .... اپنے ہاتھوں کی انگلیاں توڑنا (جیسی بعض لوگوں کو عادت ہوتی ہے)

11 چیزیں پریشانی پیدا کرتی ہیں

صوفیاء نے لکھا ہے کہ 11 کام پریشانیاں پیدا کرتے ہیں:

1 .... کھڑے ہو کر پائجامہ پہننا۔
2 .... چوکھٹ پر بیٹھنا۔
3 .... گھر میں کوڑا کرکٹ چھوڑ کر رکھنا۔
4 .... رات کو اکیلے چلنا یا رہنا۔
5 .... دانتوں سے ناخن کو کاٹنا۔
6 .... بائیں ہاتھ سے کھانا کھانا۔
7 .... انڈوں کے چھلکوں پر چلنا۔
8 .... آستین یا دامن سے منہ پوچھنا۔
9 .... پتھروں سے کھیلنا
10 .... داہنے ہاتھ سے استنجا اور طہارت کرنا۔
11 .... چوپایوں کے گلے کے بیچ سے گزرنا۔

4 چیزیں آنکھوں کی روشنی تیز کرتی ہیں

حکماء فرماتے ہیں کہ چار چیزیں آنکھوں کیلئے فائدہ مند ہیں:

1 .... سبزی کی طرف دیکھنا۔
2 .... ماں باپ کی طرف نظر کرنا۔
3 .... قرآن مجید کی طرف دیکھنا
4 .... خانہ کعبہ کی طرف دیکھنا۔

9 چیزیں بڑھاپا جلد لاتی ہیں

حکماء فرماتے ہیں کہ نو چیزیں بڑھاپا جلد لاتی ہیں:

1 .... سوکر اٹھنے کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی پینا۔
2 .... گلاب سے بالوں کا دھونا۔
3 .... کسی نشہ آور چیز کا مستقل استعمال کرنا۔
4 .... جسم سے خون کا کثرت سے نکلنا۔
5 .... اوندھے ہوکر پیٹ کے بل سونا۔
6 .... پہننے کے کپڑوں سے منہ پونچھنا
7 .... رنج وغم کی باتیں زیادہ سننا۔
8 .... روزی کی تنگی اور اس کی فکر۔
9 .... ان اعضا کی طرف دیکھنا جن کا چھپانا واجب کیا گیا ہے۔

5 آدمیوں سے دور بھاگو

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: پانچ آدمیوں سے دور بھاگو۔
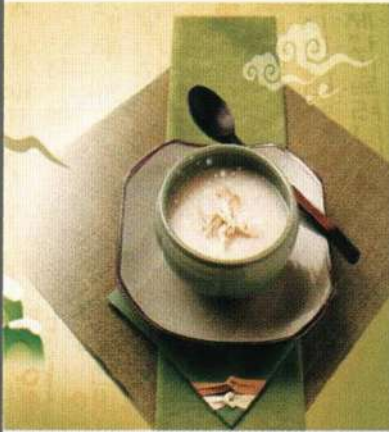
1 .... جھوٹے سے کہ نہ جانے کب دھوکہ دے جائے۔
2 .... احمق سے کہ تمہارے فائدہ کو نقصان سے بدل سکتا ہے۔
3 .... بخیل سے کہ عین وقت پر دغا دیتا ہے۔
4 .... بزدل سے بچو کہ بزدل بھلا کسی کا کیا ساتھ دے گا؟
5 .... فاسق سے کہ دوست کو ایک لقمہ کے عوض میں بیچ ڈالتا ہے۔

4 اعمال مشکل ترین مگر اس پر اجر بے انتہا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ 4 اعمال مشکل ترین ہیں:
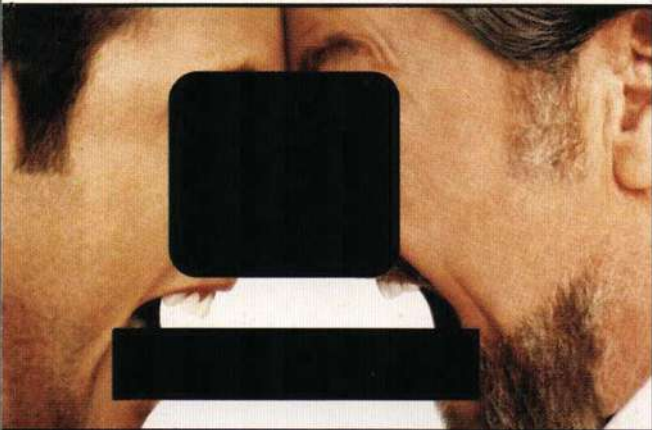
1 .... غصے کے وقت معاف کرنا۔
2 .... تنگ دستی میں سخاوت کرنا۔
3 .... خلوت میں پاکدامنی اختیار کرنا۔
4 .... ایسے شخص کے سامنے کلمہ حق کہنا جس سے خوف ہو یا امید۔

12 انمول نصیحتیں

ابو جعفر حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں:

1.... سب سے زیادہ سچا کلام اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔
2.... سب باتوں میں اشرف و اعلیٰ ذکر اللہ کا ذکر ہے۔
3.... بہت بڑا اندھا پن دل کا اندھا ہونا ہے۔
4.... تھوڑا سا رزق جو کہ ضروریات کیلئے کافی ہو، اس زیادہ دولت سے بہت بہتر ہے جو انسان کو غافل اور بے خبر بنا دے۔
5.... بہت بڑی ندامت یہ ہے کہ قیامت کے دن انسان کے پاس حسرت کے سوا اور کچھ نہ ہو۔
6.... اعلیٰ درجہ کا غنی وہ ہے جو دل کا غنی ہے۔

7.... دنیا سے ساتھ لے جانے کیلئے سب سے بڑھ کر توشہ تقویٰ اور پرہیزگاری ہے۔
8.... تمام گناہوں کا مجموعہ شراب میں ہے۔ 9.... عورتیں شیطان کا جال ہیں۔
10.... جوانی جنون کی ایک شاخ ہے۔ 11.... نہایت بدتر کمائی سود کی کمائی ہے۔
12.... بہت بڑا گناہ جھوٹ بولنا ہے۔

6 باتوں پر جنت کا ٹکٹ

حضرت ابن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم اپنی ذات کیلئے میرے سامنے چھ باتوں کی ذمہ داری لے لو تو میں تمہارے لئے جنت کا ذمہ لیتا ہوں:

1.... جب وعدہ کرو تو پورا کرو۔ 2.... جب بات کرو تو سچ بولو۔
3.... اپنی شرمگاہوں کو حرام سے محفوظ رکھو۔ 4.... اپنی نگاہوں کو بری نظر سے بند رکھو۔
5.... اپنے ہاتھ پاؤں کو قابو میں رکھو۔
6.... اگر تمہارے پاس کوئی امانت رکھے تو ایمانداری سے لوٹاؤ۔ (تذکرۃ الواعظین: 301)

خاموشی میں 8 خوبیاں ہیں

بعض حکماء کا قول ہے کہ خاموشی میں آٹھ خوبیاں ہیں جن میں سے ہر ایک خوبی ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔
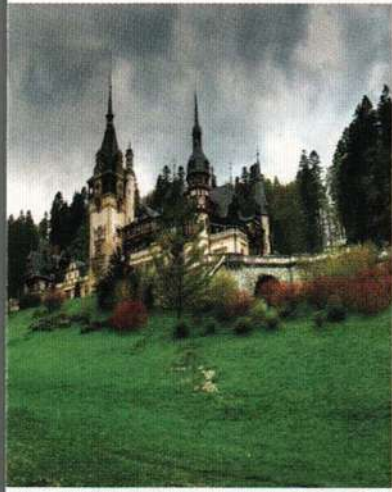
1 .... خاموشی ایسی عبادت ہے جس میں جسم کو کوئی تکلیف نہیں۔

2 .... خاموشی ایک آرائش ہے جس میں کوئی تکلیف نہیں۔

3 .... خاموشی انسان کے تمام عیبوں کا پردہ ہے۔

4 .... خاموشی ایک قلعہ ہے جس میں کسی نگہبان کی ضرورت نہیں۔

5 .... خاموشی کی وجہ سے کراماً کاتبین آرام میں رہتے ہیں۔

6 .... خاموشی ایک قسم کی ہیبت ہے جو بغیر دلیل اور حجت کے ظاہر ہوتی ہے۔

7 .... خاموشی جاہل کے لئے راز دار اور عالم کے لئے زینت ہے۔

8 .... خاموشی ایک ایسی بے نیازی ہے جس میں کسی سے عذر کرنے کی ضرورت نہیں۔

عقلمند شخص کیلئے 3 چیزوں کو یاد رکھنے کی تاکید

ایک دانشور کا قول ہے کہ عقلمند شخص کو کبھی تین چیزیں نہیں بھولنا چاہیے:

1 .... دنیا کا کافی ہو جانا اور اس کی رونق و بہار کا ختم ہو جانا۔ 2 .... موت

3 .... وہ آفات کہ جن سے بچنے کی اور محفوظ رہنے کی کوئی صورت نہیں۔

اہل جنت کی انگوٹھیوں پر لکھی ہوئی 10 عبارتیں

تنبیہ الغافلین میں ہے کہ ایک جنتی اپنے آگے دستر خوان رکھے گا جس پر ایک پرندہ آکر کہے گا:

"اے ولی اللہ! میں نے چشمۂ سلسبیل سے سیرابی حاصل کی ہے۔ عرش کے نیچے جنت کے باغوں میں سے غذا حاصل کرتا ہوں اور میں فلاں فلاں پھل کھا تا رہا ہوں۔"

اس کی ایک طرف (یعنی کونہ کا) ذائقہ پکے ہوئے گوشت کا اور دوسری طرف سے بھنے ہوئے گوشت کا ہوگا۔ چنانچہ جس قدر دل چاہے گا وہ اس کو کھائے گا۔ اور اس جنتی ولی کے ستر قسم کے لباس ہوں گے۔ ہر ایک لباس کا علیحدہ علیحدہ رنگ ہوگا۔ اور اہل جنت کی انگلیوں میں دس قسم کی انگوٹھیاں ہوں گی ہر ایک انگوٹھی پر علیحدہ علیحدہ عبارت لکھی ہوگی۔ ذیل میں ہر ایک انگوٹھی کی عبارت کی تفصیل پیش ہے:

1 .... پہلی انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

2 .... دوسری انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ: یعنی تم لوگ سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

3 .... تیسری انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِىْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ یعنی وہ جنت ہے جس کے تم مالک بنا دیئے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلہ

4 .... چوتھی انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا: رُفِعَتْ عَنْكُمُ الْاَحْزَانُ وَالْاَحْلَامُ: دور کر دیئے گئے تم سے تمہارے تمام غم اور تفکرات

5 .... پانچویں انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

اَلْبَسْنَاكُمُ الْحُلِيَّ وَالْحُلَلَ : ہم نے تم کو زیورات اور جوڑے پہنا دیئے۔

6 .... چھٹی انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

زَوَّجْنَاكُمُ الْحُوْرَ الْعِيْنَ : یعنی ہم نے حورِ عین سے تمہارا نکاح کر دیا

7 .... ساتویں انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

وَلَكُمْ فِيهَا مَاتَشْتَهِيْ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَاتَدْعُون

یعنی جنت میں تمہارے لئے وہ نعمتیں ہیں جن کا دل چاہتا ہے اور آنکھیں لذت حاصل کرتی ہیں۔ 8 .... آٹھویں انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

رَافَقْتُمُ النَّبِيينَ وَالصِّدِّيقِيْنَ : یعنی تم کو انبیاء اور صدیقین کا ساتھ نصیب ہوگا۔

9 .... نویں انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

صِرْتُمْ شَبَّا بًا لَا تَهْرَمُوْنَ : یعنی تم لوگ اس قسم کے جوان ہو کہ تم کو بڑھاپا نہیں آئے گا۔

10 .... دسویں انگوٹھی پر لکھا ہوا ہوگا:

سَكَنْتُمْ فِي جَوَارِ مَنْ لَا يُوْذِى الْجِيْرَانَ

یعنی تم لوگوں کو اس قسم کے لوگوں کا پڑوس نصیب ہوا ہے جو کہ پڑوسیوں کو تکلیف نہیں پہنچاتے۔

جاہل 6 عادات سے پہچانا جاتا ہے

محمد بن فضل رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: جاہل چھ عادات سے پہچانا جاتا ہے۔

1 .... بلا وجہ غصے ہونا۔ 2 .... بے فائدہ گفتگو کرنا۔

3 .... بے موقع وعظ و نصیحت کرنا۔ 4 .... راز فاش کرنا۔

5 .... دوست اور دشمن کی پہچان نہ ہونا۔ 6 .... ہر کسی پر اعتماد کرنا۔ (الرسالۃ القشیریہ 93)

3 قسم کی آنکھوں پر دوزخ کی آگ حرام ہے

حدیث شریف میں ہے کہ تین قسم کی آنکھوں پر دوزخ کی آگ حرام ہے:

1 .... وہ آنکھ جو اللہ کی رضامندی کیلئے راتوں کو بیدار رہے۔

2 .... وہ آنکھ جو حرام چیزوں پر نظر ڈالنے سے بند رہے۔

3 .... وہ آنکھ جو اپنے گناہوں پر خوف خدا سے روتی ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جو شخص اپنے پروردگار کے شوق میں روئے گا اس کا مقام جنت ہے۔ جو شخص اپنے گناہوں کو یاد کر کے خوف خدا سے آنسو بہائے گا اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دے گا۔

پانی پلانے والی 9 بلند مقام ہستیاں

علماء کا کہنا ہے کہ پانی کی خدمت کرنے والے عالی مرتبہ دس شخصیات ہیں:

1 .... حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پتھر سے پانی نکال کر اپنی قوم کو پلایا۔

2 .... حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات سے سرزمین مکہ سیراب ہوئی۔

3 .... حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی کے چشمے پھوٹے جن سے ایک لشکر سیراب ہوا۔ قیامت کے دن اپنی امت کے پیاسوں کو حوض کوثر سے سیراب فرمائیں گے۔

4 .... حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ پرہیزگاروں کو آب کوثر پلائیں گے۔

5 .... حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل محبت کو سیراب کریں گے۔

6 .... حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ زاہدوں کی پیاس بجھائیں گے۔

7 .... حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ علماء کے ساقی ہوں گے۔

8 .... حوران جنت عارفوں کو سیراب کریں گی۔

9 .... اللہ تعالیٰ اپنے گنہگار بندوں کا ساقی ہوگا۔ یہ وہ گنہگار ہیں جو مرنے سے پہلے توبہ کرتے ہیں۔

4 بہترین خصلتیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں: جس شخص کو چار خصلتیں نصیب ہوگئیں اس نے دنیا وآخرت کی بھلائیاں پالیں اور پوری طرح کامیابی اس کو میسر ہوگئی:

1 .... وَرَعٌ يَعْصِمُهُ عَنْ مَحَارِمِ اللهِ تقویٰ جو اسے اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچائے۔

2 .... حُسْنُ خُلُقٍ يَعِيشُ بِهِ النَّاسَ حسن اخلاق جس کے ذریعے سے وہ لوگوں کے ساتھ بودوباش اختیار کرے۔ 3 .... حِلْمٌ يَدْفَعُ بِهِ جَهْلَ الْجَاهِلِ حلم وبردباری جس کے ذریعے سے وہ نادان کی جہالت وحماقت دور کرے۔ 4 .... زَوْجَةٌ صَالِحَةٌ تُعِينُهُ عَلَى أُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ نیکوکار بیوی جو دنیوی واخروی امور میں اس کی مدد کرے۔ (حوالہ نوادر من التاریخ 90/1 بحوالہ سنہرے حروف)

قیامت کے دن نجات اور رہائی کی 9 صورتیں

رسول مقبول ﷺ سے ایک عظیم الشان حدیث روایت ہے جو آپ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی اور اس کو امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب بدایۃ الھدایۃ میں نقل فرمایا ہے۔ وہ حدیث پاک یہ ہے کہ ایک شخص نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے درخواست کی کہ یا حضرت! آپ مجھے وہ حدیث پاک سنایئے جو رسالت مآب ﷺ سے آپ نے سنی ہو۔ یہ سن کر حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ رو پڑے اور دیر تک روتے رہے۔ یہاں تک کہ میں سمجھا کہ اب ان کا رونا ختم ہی نہ ہوگا۔ بہت دیر رونے کے بعد انہوں نے حدیث پاک روایت کی کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے مجھے مخاطب کر کے ارشاد فرمایا:

اے معاذ! میں تجھ سے ایک بات کہتا ہوں اگر تم اس بات کو یاد رکھو گے تو نفع پاؤ گے اور اگر بھول جاؤ گے تو ضائع کر دو گے تو سمجھو کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی حجت گویا تم پر ختم ہو چکی۔ اے معاذ! اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے پہلے سات فرشتے پیدا فرمائے اور ساتوں آسمانوں میں ہر ایک کا دربان ایک فرشتے کو مقرر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے جلال و ہیبت سے وہ تمام فرشتے اور ساتوں آسمان خوف زدہ اور لرزاں ہیں۔

حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے لئے نجات اور رہائی کی کیا صورت ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے معاذ اگر تمہارے نیک اعمال میں کوئی نقصان اور کوتاہی ہے تو

1 .... اپنی زبان کو محفوظ رکھو۔

2 .... دنیا کے اعمال کو آخرت کے عمل میں داخل نہ کرو۔

3 .... ان پر اپنے آپ کو فضیلت اور برتری نہ دو۔

4 .... اپنی مجلس میں مغرور و متکبر بن کر مت بیٹھو تا کہ لوگ تمہاری بد خلقی کی وجہ سے تم سے دور ہوں۔

5 .... اپنے ان بھائیوں کی غیبت نہ کرو جو مسلمان ہیں اور قرآن پڑھنے والے ہیں۔

6 .... اپنے مسلمان بھائیوں کو گنہگار سمجھ کر اپنی پاکدامنی کا ثبوت نہ دو۔

7 .... ایک شخص کے سامنے دوسرے شخص سے سرگوشی نہ کرو۔

8 .... اپنے آپ کو لوگوں سے بڑا نہ جانو۔

9 .... دو آدمیوں میں پھوٹ نہ ڈالو۔

ورنہ تم کو قیامت کے دن دوزخ کے کتے پھاڑ کھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "والناشطات نشطاً"

اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ ناشطات سے کیا مراد ہے؟

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، میں نہیں جانتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"وہ دوزخ کے کتے ہیں جو گوشت کو نوچ کر ہڈی سے جدا کریں گے۔ نشط کے معنی گوشت نوچنے کے ہیں۔" اور فرمایا: "یہ سختیاں اللہ تعالیٰ جس پر آسان کرے گا آسان ہو جائیں گی۔"

راوی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا جو تلاوت قرآن کی طرح اس حدیث پاک کو زبان پر جاری رکھتے تھے۔ (بدایۃ الہدایۃ)

قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے نیچے رہنے والے 3 خوش نصیب

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تین (خوش نصیب) شخص قیامت کے دن عرش الٰہی کے نیچے سایہ میں ہوں گے:

1 .... سب سے پہلے صلہ رحمی کرنے والا شخص کہ اس کی زندگی میں خیر و برکت ہوتی ہے اور اس کی روزی میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کی قبر میں وسعت پیدا کر دی جاتی ہے۔

2 .... دوسرے وہ خاتون کہ جس کا شوہر یتیم بچوں کو چھوڑ کر فوت ہو گیا ہو اور یہ خاتون ان کی دیکھ بھال اور نگرانی کرتی ہو یہاں تک کہ خداوند قدوس نے ان یتیموں کی پرورش کر دی ہو۔

3 .... تیسرے وہ شخص کہ جس نے کھانا بنایا اور اس نے غریب غرباء اور مساکین کی دعوت کی۔

(تنبیہ الغافلین 224)

روزی میں خیر و برکت والی 5 باتیں

کہا جاتا ہے کہ پانچ چیزیں ہیں جو شخص ان پر ہمیشہ پابند رہے گا تو اس شخص کے نیک اعمال میں پہاڑوں کی مانند اضافہ کیا جائے گا اور خداوند قدوس اس کی روزی میں برکت اور وسعت پیدا کرتے ہیں۔

1 .... پہلا وہ شخص جو کہ صدقہ ادا کرنے کی پابندی کرتا ہے چاہے کم صدقہ ہو یا زیادہ۔

2 .... دوسرے وہ شخص جو کہ لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک اور صلہ رحمی کرتا ہو چاہے کم یا زیادہ۔

3 .... تیسرے وہ شخص ہے جو کہ راہِ خدا میں جہاد کرنے پر پابندی کرتا ہے۔

4 .... چوتھا وہ شخص جو کہ ہمیشہ باوضو رہتا ہے اور پانی کے استعمال میں فضول خرچی نہیں کرتا۔

5 .... پانچواں وہ شخص ہے جو کہ ماں باپ کی فرماں برداری کرتا ہے اور اس عمل پر ہمیشہ کاربند رہتا ہے۔

جہنم سے دور لے جانے والی 6 عادتیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے کہ جس شخص میں چھ عادتیں پائی جاتیں ہے وہ جہنم کی آگ سے دور اور جنت کا مطلوب ہے:

1 .... اللہ کو پہچان کر اس کی عبادت کی۔
2 .... شیطان کو پہچان کر اس کی مخالفت کی۔
3 .... حق کو پہچان کر اس کے پیچھے چلا۔
4 .... باطل کو پہچان کر اس سے بچتا رہا۔
5 .... دنیا کو پہچان کر اسے ترک کر دیا۔
6 .... آخرت کو پہچان کر اس کا طلبگار رہا۔

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر رحم فرمایا جن کے پاس دنیا امانت کے طور پر آئی اور انہوں نے اسے خیانت کے بغیر لوٹا دیا اور اللہ کی بارگاہ میں بہت تیزی سے روانہ ہوئے۔ (مکاشفۃ القلوب 229)

4 چیزوں کی قدر و منزلت

حضرت حاتم الاصم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کی قدر چار قسم کے لوگ پہچان سکتے ہیں:

1 .... جوانی کی قدر بوڑھے جانتے ہیں جنہیں اب جوانی ملنے کی امید نہیں۔

2 .... عافیت کی قدر ان کو معلوم ہے جو گرفتار مصیبت ہوں۔

3 .... تندرستی کی قدر بیماروں کو ہوتی ہے۔

4 .... زندگی کی قدر کا حال مُردوں سے دریافت کرو۔

ایمان کو بنانے والے 3 کام

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کسی نے اپنے اندر تین باتیں پیدا کیں اس نے اپنے اندر مکمل ایمان بنایا، وہ تین باتیں یہ ہیں:

1 .... ناداری اور تنگی کے باوجود راہِ خدا میں خرچ کرنا۔

2 .... اپنی ذات اور اپنے نفس کے ساتھ انصاف سے کام لینا۔

3 .... مخلوق خدا میں سلام کو عام کرنا اور سلام کو رواج دینا۔

3 پسندیدہ باتیں

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ خداوند تعالیٰ کو تین باتیں سب سے زیادہ پسند ہیں:

1 .... طاقت کے باوجود دوسرے کو معاف کر دینا۔

2 .... غصے میں بھی اعتدال پر قائم رہنا۔

3 .... مخلوق کے ساتھ رحم دلی کا معاملہ کرنا اور جو شخص خداوند تعالیٰ کی مخلوق پر شفقت و مہربانی کرتا ہے خداوند تعالیٰ اس کے ساتھ شفقت کا معاملہ فرماتے ہیں۔ (تنبیہ الغافلین)
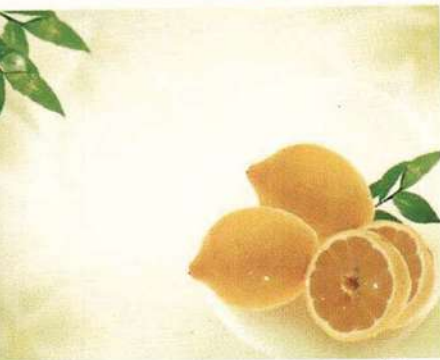
حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اپنے بیٹے کو 5 نصیحتیں

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے بیٹے شیث علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پانچ باتوں کی وصیت کی اور فرمایا کہ

اپنی اولاد کو بھی یہی وصیت کرنا۔

1 .... عارضی دنیا پر مطمئن نہ ہونا میں جاودانی جنت میں مطمئن تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہاں سے نکال دیا۔

2 .... عورتوں کی خواہشات پر کام نہ کرنا، میں نے اپنی بیوی کی خواہش پر شجر ممنوعہ کھالیا اور شرمندگی اٹھائی۔

3 .... ہر ایک کام کرنے سے پہلے اس کا انجام سوچ لو، اگر میں انجام سوچ لیتا تو جنت سے نہ نکالا جاتا۔

4 .... جس کام میں تمہارا دل مطمئن نہ ہو اس کام کو نہ کرو، کیوں کہ جب میں نے شجر ممنوعہ کھایا تو میرا دل مطمئن نہیں تھا مگر میں اس کے کھانے سے باز نہ رہا۔

5 .... کام کرنے سے پہلے مشورہ کرلیا کرو، کیوں کہ اگر میں فرشتوں سے مشورہ کرلیتا تو مجھے یہ تکلیف نہ اٹھانی پڑتی۔ (مکاشفۃ القلوب 91)

5 چیزوں میں دل کا علاج ہے

حضرت عبداللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ پانچ چیزیں قلب کی دوا ہیں۔

1 .... تلاوت قرآن پاک

2 .... پیٹ کو مال حرام سے خالی رکھنا۔

3 .... رات میں خداوند تعالیٰ کی عبادت کرنا۔

4 .... صبح کے وقت خوف خداوندی سے رونا، دعائیں مانگنا (مراد سحری کا وقت ہے)

5 .... نیک لوگوں کی مجلس اختیار کرنا اور بری صحبت سے بچنا۔
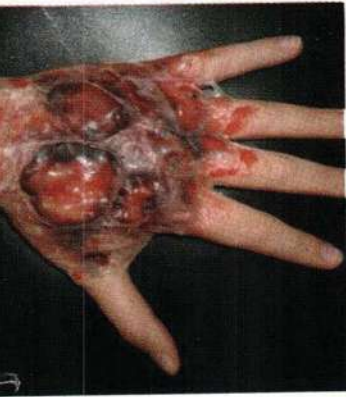
3 خوبیوں پر ہمیشہ جمے رہو

حضرت محمد بن کعب قرظی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تین خصلتیں اس قسم کی ہیں کہ جن میں سے کوئی ایک بھی کسی حالت میں نہیں چھوڑنی چاہیے۔

1 .... کسی پر کبھی ہرگز ہرگز زیادتی نہ کرنا۔ اس لئے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ...... یہ تمہاری سرکشی تمہارے واسطے وبال ہونے والی ہے۔ (23/10)

2 .... کسی شخص کے خلاف سازش نہ کرو، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ...... (33/35)

اور بری تدبیروں کا وبال ان تدبیر کرنے والوں پر ہی پڑتا ہے۔

3 .... کبھی بھی عہد کی خلاف ورزی نہ کرو اور نہ کبھی معاہدہ توڑو۔

اس لئے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ پھر جو شخص عہد توڑے گا تو اس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر پڑے گا۔ ...... (10/48)
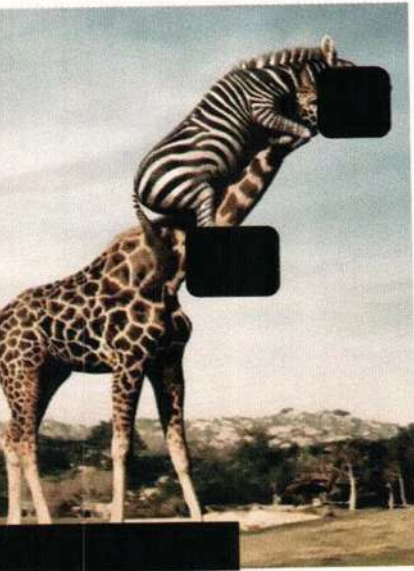
دنیا صرف 3 سانس

علماء فرماتے ہیں انسان کیلئے دنیا صرف تین سانس ہے۔

1 .... ایک وہ سانس ہے جس کے بارے میں تو نہیں جانتا کہ وہ تجھے نصیب بھی ہوگا یا نہیں۔ 2 .... ایک وہ سانس ہے کہ جو تو لے رہا ہے۔

3 .... ایک وہ سانس جو کہ گزر چکی۔ اے مخاطب! جو تو نے کرنا تھا اس میں کیا۔

اے انسان! حقیقتاً تو صرف ایک سانس، ایک گھڑی اور ایک دن کا مالک ہے۔ تو اسی ایک سانس میں نیکی کرنے کیلئے جلدی کر، فوت ہونے سے پہلے اور توبہ کرنے کیلئے عجلت سے کام کر لے مرنے سے پہلے کہ شاید تو دوسرا سانس لینے سے پہلے ہی مر جائے۔ اعمال میں سے بہترین عمل یہ ہے کہ انسان سانس لیتے وقت اپنے اوقات کی حفاظت کرے کیوں کہ سچ تو یہ ہے کہ فَاِنَّ مَنْ ضَيَّعَ وَقْتَهٗ ضَيَّعَ عُمْرَهٗ جس نے اپنے وقت کو ضائع کیا اس نے اپنی عمر کو ضائع کیا۔

مسلمانوں کے 4 حقوق
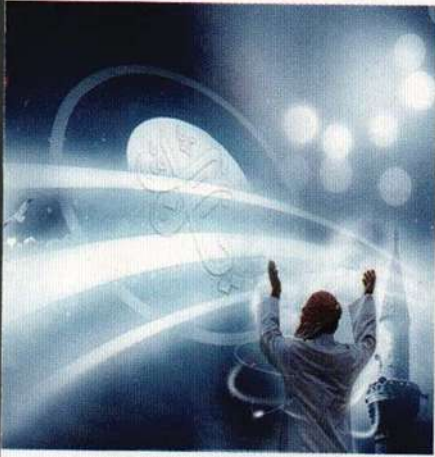
حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ مسلمانوں کے حقوق میں سے تم لوگوں کے ذمہ چار حقوق ہیں۔

1 .... یہ کہ تم نیک لوگوں کی مدد کرو۔

2 .... ان لوگوں میں سے ان کیلئے جو کہ دین سے بے زار ہیں ان کے راہِ ہدایت پر آنے کی دعا مانگتے رہو۔

3 .... ان لوگوں میں سے جو شخص توبہ کرے اس کے ساتھ تم تعلق و محبت رکھو۔

4 .... یہ کہ ان کے گنہگار لوگوں کے واسطے تم مغفرت کی دعا کرو۔

عورت کی 11 بری عادتیں

بعض علماء فرماتے ہیں کہ جس عورت میں گیارہ عادتیں ہوں وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گی۔

1 .... شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر جائے۔

2 .... کھانے کپڑے پر شوہر سے جھگڑا کرے اور اس کے وسائل سے زیادہ مانگے۔

3 .... شوہر کی عزت میں نقصان لانے کی کوشش کرے۔

4 .... شوہر کے طلب کرنے پر حاضر نہ ہو۔

5 .... شوہر کی ماں کو تکلیف دے اور برا کہے۔

6 .... بزرگوں اور شہداء کے مزارات کی زیارت کو جائے۔

7 .... شوہر کا مال بغیر اجازت اپنے ماں باپ کو دے۔

8 .... ہر وقت اپنے شوہر سے ترشی کے ساتھ پیش آئے۔

9 .... نجوم اور فال وغیرہ کا اعتقاد رکھے۔

10 .... غیر محرموں کو دیکھنے کیلئے مکان میں کھڑکی رکھے۔

11 .... گانے بجانے میں مشغول ہو۔

زنا کرنے والے پر 6 مصیبتیں ہوتیں ہیں

بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے کہ زنا سے بچو اس میں چھ مصیبتیں ہیں جن میں سے تین کا تعلق دنیا سے ہے اور تین کا آخرت سے۔

1 .... دنیا میں رزق کم ہو جاتا ہے

2 .... زندگی مختصر ہو جاتی ہے

3 .... چہرہ مسخ ہو جاتا ہے۔

4 .... آخرت میں خدا کی ناراضگی

5 .... سخت پوچھ گچھ

6 .... جہنم میں داخل ہونا ہے۔

روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے زانی کی سزا کے بارے میں پوچھا تو رب تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اسے آگ کی زرہ پہناؤں گا۔ وہ ایسی وزنی ہے کہ اگر بہت بڑے پہاڑ پر رکھ دی جائے تو وہ بھی ریزہ ریزہ ہو جائے۔ کہتے ہیں ابلیس کو ہزار بدکار مردوں سے ایک بدکار عورت زیادہ پسند ہوتی ہے۔

مصابیح میں ارشادِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہے جب بندہ زنا کرتا ہے تو اس کا ایمان نکل کر اس کے سر پر چھتری کی طرح معلق رہتا ہے اور جب وہ اس گناہ سے فارغ ہو جاتا ہے تو پھر اس کا ایمان لوٹ آتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب 168)

آسمانی کتابوں سے منسوب 4 باتیں

کسی عقلمند نے چار نہایت اہم باتیں آسمانی کتابوں سے اخذ کی ہیں۔

1 .... (تورات) جو شخص اس نعمت پر جو اللہ تعالیٰ نے اس کو دی ہے راضی ہو گیا وہ دنیا و آخرت میں آرام پا گیا۔

2 .... (زبور) یہ ملا کہ جو شخص لوگوں سے علیحدہ رہ کر زندگی گزارے وہ دنیا و آخرت (کی پریشانیوں) سے نجات پا گیا۔

3 .... (انجیل) جس نے نفسانی خواہشات کو چھوڑ دیا وہ دنیا و آخرت میں عزت پا گیا۔

4 .... (قرآن) اس نے یہ بات تلاش کی جس نے اپنی زبان کو (لایعنی سے) محفوظ رکھا وہ دنیا و آخرت میں سلامت رہا۔
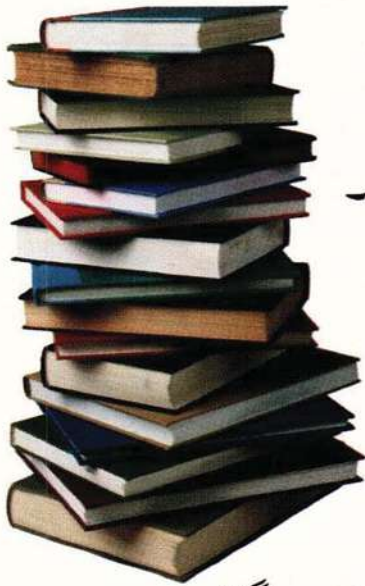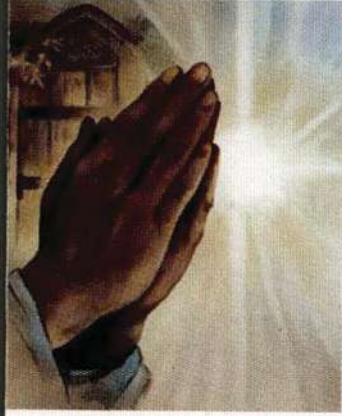
5 اشیاء سے پناہ مانگنے کا حکم

ایک صحابی کہتے ہیں: حضور ﷺ ایک دفعہ ہم لوگوں کی جانب متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: اے مہاجرین اور انصار! تم لوگ پانچ چیزوں میں مبتلا ہونے سے خدا کی پناہ مانگو، وہ پانچ چیزیں یہ ہیں:

1 .... جس وقت کسی قوم میں بے غیرتی عام طور پر ہونے لگے اور علی الاعلان ہونے لگے تو ان میں طاعون اور اس قسم کے امراض عام ہو جاتے ہیں جو پہلے نہیں تھے۔

2 .... جس وقت لوگ ناپنے اور تولنے میں کمی کرنے میں مبتلا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو قحط سالی میں اور بادشاہ کے ظلم وزیادتی اور کئی قسم کی شدید آفات میں مبتلا فرما دیتے ہیں۔

3 .... جس وقت لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے تو ان لوگوں سے آسمان کی بارش موقوف کر دی جاتی ہے۔ اگر چوپائے، جانور وغیرہ دوسری مخلوق نہ ہو تو کبھی بارش نہ برسے۔

4 .... جس وقت لوگ خداوند تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے معاہدہ کو توڑ ڈالتے ہیں تو ان لوگوں پر خداوند تعالیٰ غیر قوموں کو مسلط فرما دیتے ہیں۔

5 .... جس وقت لوگ قرآن کریم کے احکامات نظر انداز کر دیتے ہیں تو ان میں ایک دوسرے سے جنگ اور لڑائی پیدا ہو جاتی ہے۔ (تنبیہ الغافلین 719)

3 چیزوں میں بھلائی ہے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ تین چیزوں میں بھلائی ہے۔

1 .... بولنے 2 .... دیکھنے 3 .... چپ رہنے میں۔

جس کا بولنا ذکرِ الٰہی نہیں وہ بولنا لغو ہے۔ جس کا دیکھنا عبرت کی نگاہ سے نہیں وہ دیکھنا سہو ونسیان ہے اور جس کی خاموشی اپنے انجام پر غور کرنے کیلئے نہیں اس کی خاموشی بے کار ہے۔ کیوں کہ تفکر سے ہی دنیاوی میلان ختم ہوتا ہے۔ پسندیدہ چیزوں کی تمنا مرجھا جاتی ہے اور انسان غور وفکر کا عادی ہو جاتا ہے۔ (مکاشفۃ القلوب 197)

10 صفات اپنانے سے متقین ومقربین کے درجے کا وعدہ ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو اللہ تعالیٰ دس صفات سے نواز دیتا ہے وہ دنیا کی تمام آفات اور حوادث سے محفوظ رہنے کے ساتھ ساتھ متقین اور مقربین کے درجات بھی حاصل کرلے گا۔

1.... ہمیشہ سچائی پر قائم رہے اور ساتھ ساتھ قناعت پسند بھی ہو۔

2.... ہمیشہ صبر کرتے ہوئے ساتھ ساتھ شکر بھی کرتا رہے۔

3.... ہمیشہ فقر وفاقہ کے ساتھ زہد وتقویٰ بھی اختیار کرے۔

4.... فکر دائمی ہو اور ساتھ پیٹ کو خالی رکھنے کی عادت ہو۔

5.... اپنے کیئے پر غم کے ساتھ خوف خدا بھی ہو۔

6.... مسلسل جہد ومشقت کے ساتھ جسم میں عاجزی بھی ہو۔

7.... نرم دلی کے ساتھ رحم وشفقت بھی موجود ہو۔

8.... محبت کے ساتھ حیاء بھی ہو۔

9.... علم نافع کے ساتھ ہمیشہ بردباری بھی حاصل رہے۔

10.... بقاء ایمان کے ساتھ عقل سلیم بھی ہو۔

دنیا صرف 3 دن ہے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا:

الدنیا ثلاثة ایام یوم امس قد مضیٰ مابیدک منه شی ویوم غدلا تدری اتدرکه ام لا ویوم انت فیه فاغتنمه

دنیا تین دن ہے:

1.... ایک گذشتہ دن جس میں سے کوئی چیز تیرے ہاتھ میں نہیں ہے۔

2.... ایک آئندہ دن جس کے بارے میں تو نہیں جانتا کہ تو اس کو پالے گا یا نہیں۔

3.... ایک آج کا دن جس میں تم موجود ہو اس کو غنیمت جانو۔

5 صفات پر 5 نعمتوں کا نزول

حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس کو پانچ صفات عطا کرتا ہے تو اس کو ساتھ ہی پانچ نعمتیں بھی عطا کرتا ہے۔

1 .... جس کو اللہ تعالیٰ شکر کرنے کی توفیق دیتے ہیں اس کی نعمتوں میں اضافہ فرمادیتے ہیں۔

2 .... جس کو دعا مانگنے کی توفیق نصیب فرماتے ہیں اس کیلئے قبولت بھی مقدر فرماتے ہیں۔

3 .... جس کو استغفار کی توفیق بخشتے ہیں تو اس کیلئے معافی لازم کردیتے ہیں۔

4 .... جس کو توبہ کی توفیق عنایت فرماتے ہیں اس کو شرف قبولیت بھی دیتے ہیں۔

5 .... جس کو صدقہ کی توفیق دیتے ہیں اس کے لئے قبولیت کا سامان کردیتے ہیں۔

حضرت جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حضور ﷺ کو 6 چیزوں کی تاکید

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

1 .... جبرئیل علیہ السلام نے مجھے پڑوسیوں کے حقوق کی اس قدر تاکید کی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ ان کو وارث بنادیا جائیگا۔

اور مجھے عورتوں کے حقوق کے متعلق اتنی وصیت کی کہ مجھے گمان ہوگیا کہ ان کو کسی بھی حال میں طلاق دینا جائز نہ ہوگا۔

2 .... اور مجھے غلاموں کے ساتھ حسن معاملہ کی اس قدر تاکید کی گئی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ ایک وقت کے بعد ان کو آزاد کرنا لازم ہو جائے گا۔

3 .... مسواک کے بارے میں اتنی تاکید کی گئی کہ مجھے گمان تھا کہ فرض ہو جائے گی۔

4 .... فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ ادا کرنے کی اس قدر تاکید کی گئی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ اللہ تعالیٰ بغیر جماعت کے نماز کو قبول نہیں نہ کرے گا۔

5 .... قیام اللیل یعنی تہجد کی اتنی تاکید کی گئی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ رات کا سونا کہیں ممنوع نہ ہو جائے

6 .... اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اس قدر تاکید کی گئی کہ مجھے خیال ہونے لگا کہ بغیر اللہ کے ذکر کے کوئی بات نفع مند نہ ہوگی۔

خدا کے نزدیک 2 پسندیدہ اور 2 ناپسندیدہ لوگ

روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خداوند قدوس سے سوال کیا کہ تیرے پسندیدہ بندوں کو مبغوض لوگوں سے پہچاننے کی اور اپنے لوگوں کی شناخت کی کیا شکل ہے؟

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ میں اپنے محبوب بندے میں دو نشانیاں رکھ دیتا ہوں۔

1 .... ایک تو یہ کہ میں اس بندہ کو ذکر خداوندی کی توفیق عنایت کر دیتا ہوں تا کہ زمین و آسمان کی شہنشاہیت میں اس کا تذکرہ کروں۔

2 .... دوسری چیز یہ ہے کہ اپنی ناراضگی والے اور حرام کاموں سے ان کی حفاظت کرتا ہوں۔ تا کہ وہ میرے عذاب میں گرفتار نہ ہوں۔

اسی طریقہ سے جس وقت کسی سے مجھے نفرت ہوتی ہے تو میں اس میں دو نشانیاں رکھ دیتا ہوں۔

1 .... پہلی چیز تو یہ ہے کہ میں اس شخص کو اپنے ذکر سے غافل بنا دیتا ہوں کہ اس کو ذکر خداوندی کی توفیق ہی نہیں ہوتی۔

2 .... دوسری چیز یہ ہے کہ اس کو اس کے نفس کے حوالے کر دیتا ہوں کہ جس کی وجہ سے وہ شخص میری ناراضگی والے اور حرام کاموں میں لگ جاتا ہے اور میرے عذاب اور میری سزا و عتاب کا مستحق ہو جاتا ہے۔

مصیبت کے وقت اللہ کی طرف سے 4 نعمتیں

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم جب بھی میں کسی مصیبت میں مبتلا ہوتا تھا تو اللہ تعالیٰ کی مجھ پر چار نعمتیں اترتی تھیں:

1 .... وہ مجھ کو گناہ سے باز رکھتی تھی۔

2 .... اس کی وجہ سے میں ثواب کی امید رکھتا تھا۔

3 .... وہ مجھ کو اللہ تعالیٰ کی رضا سے محروم نہیں رکھتی تھی۔

4 .... اس کی وجہ سے مجھ کو سب سے بڑی مصیبت معلوم ہو جاتی۔

10 اعلیٰ عادات

حضرت علامہ سمرقندی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دس عادتیں ایسی ہیں کہ جن کی بدولت انسان اچھے لوگوں میں شامل ہوجاتا ہے اور اونچا مقام حاصل کرتا ہے۔

1.... پہلی عادت راہِ خدا میں صدقہ زیادہ سے زیادہ کرنے کی عادت ہے۔

2.... دوسری عادت زیادہ سے زیادہ قرآن کریم کی تلاوت کرنا ہے۔

3.... تیسری عادت ان حضرات کی مجلس اختیار کرنا جو اس کو آخرت کی طرف متوجہ کریں۔

4.... چوتھی عادت صلہ رحمی کرنا۔ غرباء سے تعلق رکھنا مسکین و یتیم سے محبت کرنا اور ان کی مدد کرنا۔

5.... پانچویں عادت بیمار کی عیادت کرنا۔

6.... اس قسم کے مالدار لوگوں سے دوستی نہ رکھنا جو انسان کو یادِ آخرت سے غافل بنادیں۔

7.... قیامت کے روز کی زیادہ سے زیادہ فکر کرنا۔

8.... تمنائے دل اور آرزوؤں کی کمی اور زیادہ سے زیادہ موت کو یاد رکھنا۔

9.... خاموش رہنے کی عادت ڈالنا۔

10.... عاجزی وانکساری اور معمولی لباس استعمال کرنا۔ (تنبیہ الغافلین 525)

2 مبارک قدم

حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے نقل ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ خداوند قدوس کو بندہ کے دو قدم سے زیادہ کوئی قدم پسند نہیں۔

1.... ایک تو وہ قدم جو کہ نماز کے فرض کے ادا کرنے کے واسطے چلتا ہے۔

2.... دوسرا قدم وہ جو کہ کسی عزیز واقارب سے ملاقات کیلئے انسان اٹھاتا ہے۔

(تنبیہ الغافلین:224)

حضور ﷺ کی امت کو 5 چیزیں بطور عنایت خداوندی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری امت کو پانچ چیزیں بطور خاص عنایت فرمائی گئی ہیں اور یہ چیز گزشتہ اہل امت کو نہیں دی گئی تھیں:

1 .... ایک نعمت تو یہ ہے کہ روزے دار کی منہ کی بدبو خداوند تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

2 .... دوسری نعمت یہ ہے کہ ان کے واسطے فرشتے دعائیں مانگتے ہیں اور افطار کے وقت تک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

3 .... تیسری یہ کہ اس میں سرکشی کرنے والے شیاطین قید کردیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان المبارک میں برے کاموں تک نہیں جاسکتے اور لوگ گناہ سے محفوظ رہتے ہیں۔

4 .... چوتھی چیز یہ ہے کہ ان لوگوں کے واسطے روزانہ جنت سجائی جاتی ہے۔ اس کے بعد خداوند قدوس ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے نیک بندے دنیا کی تکالیف برداشت کرکے اپنے اوپر سے گناہ دور کرکے تمہاری جانب آئیں۔

5 .... پانچویں یہ کہ رمضان المبارک کی آخری رات میں روزہ رکھنے والوں کی بخشش کی جاتی ہے۔

دعا مانگتے ہوئے ہاتھ سیدھے اٹھایا کرو

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول کریم ﷺ کا یہ فرمان مبارک نقل فرماتے ہیں کہ تم لوگ جب خداوند قدوس سے کچھ مانگو اور دعا کرو تو دونوں ہاتھ الٹے کرنے کے بجائے سیدھا رکھو اس کے بعد دونوں چہرہ پر پھیر لیا کرو۔

(بحوالہ تنبیہ الغافلین)

ابدالوں کی 7 حکمت بھری باتیں

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس مہمان آئے۔ مجھے معلوم ہوا کہ آنے والے ابدال ہیں۔ حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ مجھے وصیت فرمائیں تاکہ میرے اندر بھی آپ جیسا خوفِ خدا پیدا ہوجائے۔ ان ابدالوں نے فرمایا کہ اے ابراہیم بن ادہم! ہم آپ کو سات باتوں کی وصیت کرتے ہیں:

1.... جو شخص باتونی ہو اس کا دل بیدار نہیں ہوسکتا۔

2.... جو پیٹو ہو وہ صاحب حکمت نہیں ہوسکتا۔

3.... جاہل کا دل زندہ نہیں ہوتا۔

4.... دنیا سے محبت رکھنے والا حسن خاتمہ والا نہیں ہوسکتا۔

5.... لوگوں کو کثرت سے ملنے والا، عبادت کی حلاوت سے محروم ہوتا ہے۔

6.... لوگوں کی رضا کا طالب اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول سے محروم ہوتا ہے۔

7.... ظالم سے صحبت رکھنے والا دین پر سیدھا چلنے والا نہیں ہوسکتا۔ (حدیث الاربعین، بحوالہ تذکرۃ الواعظین 411)

دورانِ بیماری بیمار کی 4 خصوصیات

ایک مہاجر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کی عیادت کی اور کہا کہ مجھ کو یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ مریض شخص کو دورانِ مرض چار خصوصیات حاصل ہوتی ہیں:

1.... اس سے حکم اٹھالیا جاتا ہے کہ اس کے گناہ وغیرہ تحریر نہیں کیے جاتے۔

2.... وہ شخص صحت مند ہونے کے زمانے میں جو جو اعمال کیا کرتا تھا ان کا تمام اجر وثواب بدستور اس شخص کو حاصل ہوتا رہے گا۔

3.... ہر قسم کے گناہ اس کے بدن کے تمام اعضا سے علیحدہ کر کے معاف کردیئے جاتے ہیں۔

4.... اگر اس کا اس مرض میں انتقال ہوگیا تو ایسا شخص گناہوں سے پاک صاف ہو کر مرے گا اور اگر زندہ رہا تو گناہوں سے معافی حاصل کر کے زندہ رہے گا۔

حضرت لقمان رحمۃ اللہ تعالیٰ کی 9 نصیحتیں

حضرت لقمان رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ 9 چیزوں پر پابندی سے عمل کرو۔

1 .... اپنے مردہ دل کو یادِ خدا سے زندہ رکھ۔
2 .... مسکینوں کے پاس اٹھا بیٹھا کرو۔
3 .... خاندان نبوت کا احترام کرو۔
4 .... بے سہارا لوگوں کا سہارا بنو۔
5 .... غلاموں کو خرید کر آزاد کرو۔
6 .... اجنبی لوگوں کو ٹھکانہ دو۔
7 .... غریبوں کی مدد کرو تاکہ وہ کسی سے مانگنے کے محتاج نہ رہیں۔
8 .... اہل شرافت کی تعظیم کرو۔
9 .... مالداروں اور بادشاہوں کی مجلسوں سے دور رہو۔

یہ چیزیں مال و دولت سے بہتر ہیں اور خوف سے حفاظت کا سبب ہیں اور مردِ میدان کے لئے سامان جنگ ہیں اور قیمتی سرمایہ ہیں جس سے منافع عظیم حاصل کئے جا سکتے ہیں اور یہ صفات اخروی خوف کے وقت نجات کا ذریعہ ہیں اور آخرت میں یہ رہنمائی کرنے والی ہیں اور قیامت کے دن پردہ پوشی کا کام دیں گی جس دن کپڑے سے پردہ پوشی ممکن نہ ہوگی۔

بھلائی میں شمار ہونے والی 6 عادتیں

ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مبارک نقل فرماتے ہیں کہ چھ عادتیں بھلائی میں سے شمار ہوتی ہیں۔

1 .... خدا تعالیٰ کے راستے میں تلوار سے جہاد کرنا۔
2 .... جس روز بادل چھائے ہوئے ہوں یا فرمایا کہ گرمی والے روز نماز پڑھنے کیلئے مسجد میں جلدی پہنچنا۔
3 .... حق پر ہونے کے باوجود کسی سے جھگڑا نہ کرنا۔
4 .... گرمیوں میں روزہ رکھنا۔
5 .... مصیبت پر صبر جمیل سے کام لینا۔
6 .... موسم سرما میں بہتر طریقے سے یعنی سنن و مستحباتِ وضو کی رعایت کر کے وضو کرنا۔

امت محمدیہ کی 4 اہم خصوصیات
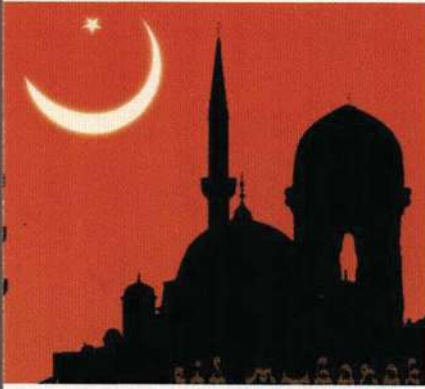
روایت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ کو چار کرامتیں ایسی عطا فرمائی ہیں جن سے میں محروم ہوں۔

1 .... میری توبہ مکہ کی سرزمین میں انہیں کے طفیل سے قبول ہوئی لیکن امت محمدیہ کی توبہ ہر جگہ قبول ہوگی۔

2 .... میں جنت میں جنتی لباس پہنے ہوئے تھا لیکن جب لغزش سرزد ہوئی تو دنیا میں برہنہ پھینک دیا گیا، پھر میں تین سو سال تک روتا رہا تو انہی کی برکت سے توبہ قبول ہونے کے بعد مجھے لباس عنایت ہوا۔ امت محمدیہ برہنہ ہوکر گناہ کرے گی لیکن اللہ تعالیٰ ان کو لباس عطا فرمائے گا۔

3 .... جنت میں جب مجھ سے لغزش ہوئی تو مجھ میں اور میری بیوی حوا کے درمیان جدائی ڈال دی گئی۔ امت محمدیہ گناہ کرے گی لیکن میاں بیوی میں جدائی نہیں ہوگی۔

4 .... میں نے جنت میں ایک خطا کی تھی جس پر وہاں سے نکالا گیا۔ لیکن امت محمدیہ بہشت کے باہر گناہ کریں گے پھر جنت میں داخل ہوں گے۔

یوسف بن اسباط کی 3 باتوں کی خواہش کرنا

یوسف بن اسباط رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ سے تین باتیں چاہتا ہوں:

1 .... اول یہ کہ میں جب مروں تو میرے پاس ایک درہم بھی نہ ہو۔

2 .... دوم یہ کہ مجھ پر کسی کا قرض نہ ہو۔

3 .... سوم یہ کہ میری ہڈی پر گوشت نہ ہو۔ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ تینوں باتیں عطا فرمائیں۔

گناہوں کے 10 نقصانات

حضرت علامہ سمرقندی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہ آیت کریمہ تم کو دھوکہ میں نہ ڈال دے:

مَنْ جاء بالحَسنة فلهٗ عشرُ امثالها ومن جاءَ بالسيئةِ فلا يجُزىٰ الا مثلها (سورہ انعام)

جو شخص اعمال صالحہ کرے گا اس کو اس سے دس گنا حصہ ملے گا اور جو شخص برا کام یعنی گناہ کا مرتکب ہوگا اس کو اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔

آیت کریمہ میں نیک اعمال کے قیامت میں پیش ہونے کی شرط مذکور ہے اور انسان کے واسطے عمل کرنا تو سہل ہے لیکن قیامت میں پیش ہونا دشوار ہے اور برائی اگرچہ ایک ہی ہے لیکن اس میں دس عیب ہوتے ہیں:

1 .... یہ بندہ جس وقت گناہ کا مرتکب ہوتا ہے تو وہ اپنے پروردگار کو ناراض کرتا ہے جس کو ہر وقت اس پر قدرت ہے کہ وہ عذاب نازل کرے۔

2 .... دوسری بات یہ ہے کہ وہ گناہ سے اپنے اور خداوند قدوس کے دشمن شیطان کو خوش کرتا ہے جو کہ خداوند قدوس کو سخت ناپسند ہے۔

3 .... تیسری بات یہ ہے کہ برائی انسان کو جنت سے محروم کر دیتی ہے۔

4 .... چوتھی بات یہ ہے کہ گناہ انسان کو بدترین جگہ یعنی دوزخ کے نزدیک کر دیتی ہے۔

5 .... پانچویں یہ کہ اس نے سب سے زیادہ پسندیدہ چیز یعنی اپنے نفس پر زیادتی کی ہے۔

6 .... یہ کہ اس کا نفس گناہ کے ارتکاب سے ناپاک ہو جاتا ہے حالانکہ خداوند قدوس نے اس کو پاک وصاف پیدا فرمایا تھا۔

7 .... یہ کہ اس سے انسان اپنے محافظ فرشتوں کو تکلیف پہنچاتا ہے جو کہ اس کو تکلیف نہیں پہنچاتے۔

8 .... یہ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی مومن کے گناہ کے ارتکاب کرنے کی خبر سے افسوس اور صدمہ ہوتا ہے۔

9 .... یہ کہ گناہگار شخص شب و روز کو اپنے اوپر گواہ بناتا ہے اور گناہ کا ارتکاب کر کے ان کو تکلیف و صدمہ پہنچاتا ہے۔

10 .... یہ کہ گناہ کر کے انسان نے دوسرے انسانوں اور دیگر مخلوقات سے خیانت کی ہے۔ انسانوں سے خیانت یہ ہے کہ اگر کسی کی گواہی اس کے پاس تھی تو اب یہ گواہی کے لائق نہ رہا گویا اس کے گناہوں کی وجہ سے ایک ساتھی کا حق ضائع ہو گیا۔ دیگر مخلوق سے خیانت یہ ہے کہ جب انسان گناہ کرتا ہے تو بارش روک دی جاتی ہے جس کی وجہ سے تمام مخلوق سے خیانت ہو گی اس وجہ سے ہر شخص کو گناہ سے بہت محفوظ رہنا چاہیے۔

جس میں اس قدر عیب ہوں وہ درحقیقت اپنے اوپر بھی ظلم کرتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ سب سے بڑا بخیل وہ شخص ہے جو کہ اپنے نفس سے ایسے بخل سے کام لے جو کہ اس کے واسطے نیک بختی کا باعث تھا اور سب سے زیادہ ظالم وہ شخص ہے جو کہ خداوند تعالیٰ کی نافرمانی کر کے اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے کہ گناہ کرنے والا شخص اپنے نفس کو ہلاک کرتا ہے۔ کسی دانشور کا قول ہے کہ گناہ سے بہت بچو اس لئے کہ گناہ ایک نحوست ہے اور نحوست گوپئے (منجنیق) کا ایک پتھر ہے جو کہ طاعت کو ختم کر دیتا ہے اور خواہشات کی ہوا اندر گھس جاتی ہے اور معرفت کی روشنی کو ختم کر دیتا ہے۔

5 قسم کے لوگ جنتی ہیں

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے خطرہ ہے کہ لوگ کہیں گے کہ میں غیب جانتا ہوں ورنہ یقینی طور پر پانچ قسم کے لوگوں کے بارے میں کہہ دیتا کہ وہ جنتی ہیں:

1 .... عیال دار غریب

2 .... وہ عورت جس سے اس کا خاوند خوش ہو۔

3 .... وہ عورت جو اپنا مہر اپنے خاوند کو معاف کر دے۔

4 .... وہ شخص جس سے اس کے والدین راضی ہوں۔

5 .... گناہوں سے توبہ کرنے والا۔ (اس طرح کہ پھر گناہ نہ کرے یا پھر پکی سچی توبہ کرے۔)

اللہ تعالیٰ 4 قسم کے افراد پر دلیل قائم کریں گے

بیان کیا جاتا ہے کہ خداوند تعالیٰ چار قسم کے افراد پر اپنے چار بندوں کے ذریعے دلیل قائم کریں گے۔

1 .... مالداروں پر حضرت سلیمان بن داوٗد علیہما السلام کے ذریعے، جس وقت دولتمند آدمی بارگاہِ خداوندی میں عذر پیش کرے گا کہ اے میرے پروردگار! مال ودولت کی مشغولیت نے مجھ کو تیری عبادت سے روکے رکھا تو خداوند تعالیٰ فرمائیں گے کہ اے انسان! کیا تو سلیمان سے زیادہ مالدار تھا؟ کیا سلیمان کی دولت نے اس کو میری عبادت سے باز رکھا؟

2 .... جس قدر غلام ہوں گے ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے ذریعے حجت قائم کی جائے گی جس وقت کوئی غلام عرض کرے گا: اے خدا! میں تو غلام تھا (ماتحت تھا) میری غلامی تیری عبادت سے رکاوٹ بنتی رہی تو خداوند تعالیٰ فرمائیں گے کہ کیا یوسف کو ان کی غلامی نے میری عبادت سے روک دیا تھا؟

3 .... غربا اور مساکین پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ذریعے حجت قائم کی جائیگی۔ فقیر شخص کہے گا کہ میری ضرورت تیری عبادت کرنے میں رکاوٹ بنتی رہی تو خداوند تعالیٰ فرمائیں گے اے میرے بندے! کیا تو عیسیٰ سے زیادہ ضرورت مند تھا، لیکن ان کے فقر وفاقہ نے ان کو میری عبادت سے نہیں روکا۔

4 .... مریض لوگوں پر حضرت ایوب علیہ السلام کے ذریعے حجت قائم کی جائیگی۔ جس وقت کوئی مریض شخص کہے گا کہ میری بیماری رکاوٹ بنتی رہی تو ارشاد ہوگا کہ اے انسان! کیا تیری بیماری زیادہ سخت تھی یا ایوب کی بیماری؟ ان کو تو ان کی شدید بیماری نے میری عبادت سے نہیں روکا تھا۔

بہرحال قیامت کے روز بارگاہِ خداوندی میں کسی شخص کا بھی کسی قسم کا کوئی عذر قابل سماعت

نہیں ہوگا۔ اللہ کے نیک بندے مریض ہو جانے یا کسی سختی وغیرہ کی وجہ سے خوش ہوتے تھے کہ اس میں ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ لوگ تنگدستی کو پسند نہیں کرتے اور میں تنگدستی ہی کو پسند کرتا ہوں۔ لوگ موت سے نفرت کرتے ہیں اور میں موت سے محبت کرتا ہوں۔ لوگ بیماری کو مکروہ سمجھتے ہیں اور میں بیماری کو پسند کرتا ہوں، اس لئے کہ اس میں میرے گناہوں کا کفارہ ہے۔ میں تنگدستی کو پسند کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں وہ تنگدستی عاجزی کا ذریعہ ہے اور اپنے پروردگار کی ملاقات کے شوق میں میں موت سے محبت رکھتا ہوں۔

3 انمول نصیحتیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اگر تین باتیں حاصل نہ ہوتیں تو مجھے کسی بھی وقت موت آنے کی پرواہ نہ ہوتی۔

1 .... پہلی بات یہ ہے کہ بارگاہِ خداوندی میں سجدہ کر کے چہرہ کو خاک آلودہ کرنا۔

2 .... دوسرے اس دن کا روزہ رکھنا کہ جس دن میں بھوک پیاس کی شدت سے جان تڑپ رہی ہو۔

3 .... تیسرے ایسے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا جو کہ عمدہ گفتگو کا اس طریقہ سے انتخاب فرمائیں جیسے کہ اعلیٰ قسم کی کھجوروں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتیں سکھلا دی ہیں جو کہ موت آنے تک میرا وظیفہ رہے گی۔

1 .... اول یہ کہ سوتے وقت وتر پڑھا کروں۔

2 .... دوسرے یہ کہ ہر مہینے کے تین روزے رکھا کروں۔

3 .... تیسرے یہ کہ میں کبھی نماز چاشت نہ چھوڑوں۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چار چیزوں کا اہتمام فرمایا کرتے تھے کہ سب سے پہلے عاشورہ کے دن کا روزہ، عشرہ ذی الحجہ کا روزہ اور ہر مہینے کے تین دن کا روزہ (جس کو ایام بیض بھی کہا جاتا ہے) اور نماز فجر کی دو سنتیں۔

توریت کی 3 سطریں

حضرت وہب بن منبہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے توریت میں مسلسل 3 سطریں دیکھی ہیں:

1 .... پہلی سطر کا مضمون یہ ہے کہ جو آدمی کتاب اللہ کی تلاوت کرتا ہے اور پھر بھی وہ شخص یہ خیال کرے کہ اس کی مغفرت نہیں ہوئی تو ایسا شخص خداوند تعالیٰ کے ساتھ ہنسی کرنے والا اور دل لگی کرنے والا ہے۔

2 .... سطر دوسری کا مفہوم یہ ہے کہ آدمی کسی شے کے ضائع ہونے پر افسوس کرتا ہے وہ دراصل اپنے پروردگار کی تقدیر کی شکایت کرتا ہے۔

3 .... سطر تیسری میں تحریر ہے کہ جو آدمی کسی مالدار کے سامنے عاجزی اور تواضع کا اظہار کرتا ہے تو اس کے دین کے دو تہائی حصے ضائع ہو جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اس کا یقین ناقص ہو جاتا ہے۔

نیک بختی اور بد نصیبی کی 5 نشانیاں

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نیکی کی پانچ نشانیاں ہیں:

1 .... قلب میں یقین
2 .... دین میں پرہیزگاری
3 .... دنیا سے بے توجہی
4 .... نگاہوں میں شرم وحیا
5 .... جسم میں انکساری اور عاجزی

اور بد نصیبی کی پانچ نشانیاں ہیں:

1 .... دل سخت ہونا۔ 2 .... شرم وحیاء کی کمی
3 .... دنیا سے بے توجہی نہ ہو
4 .... نگاہوں میں جمود ہونا کہ کبھی خدا کے خوف سے رونا نہ آتا ہو۔
5 .... دنیا سے بہت زیادہ توقعات وابستہ رکھنا۔

صدقہ میں اضافہ کرنے والی 7 عادتیں

بیان کیا جاتا ہے کہ سات قسم کی عادتیں صدقہ میں اضافہ کرتی ہیں اور اس میں ترقی پیدا کرتی ہیں:

1 .... اول یہ ہے کہ مال حلال سے صدقہ کرنا، ارشادِ خداوندی ہے:

اَنۡفِقُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا کَسَبۡتُمۡ ...... تم لوگ اپنی عمدہ آمدنی میں سے راہِ خدا میں خرچ کیا کرو۔

2 .... دوسرے یہ کہ کم مال میں سے بھی ہمت اور طاقت کے مطابق خرچ کیا کرو۔

3 .... تیسرے یہ کہ صدقہ کرنے میں عجلت سے کام لینا، ایسا نہ ہو کہ صدقہ کرنے کا موقع ہاتھ سے نکل جائے۔

4 .... یہ کہ بہترین اور اعلیٰ میں سے صدقہ کرنا چاہیے، ارشاد خداوندی ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡفِقُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبۡتُمۡ وَمِمَّاۤ اَخۡرَجۡنَا لَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ وَلَا تَیَمَّمُوا الۡخَبِیۡثَ مِنۡهُ تُنۡفِقُوۡنَ وَلَسۡتُمۡ بِاٰخِذِیۡهِ اِلَّاۤ اَنۡ تُغۡمِضُوۡا فِیۡهِ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ

ترجمہ: اور تم لوگ گھٹیا چیز کی طرف نیت نہ لے جایا کرو کہ تم اس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم خود کبھی اس میں سے لینے والے نہیں ہو۔ البتہ تم اگر چشم پوشی سے کام لو اور اس بات کا یقین رکھو کہ خداوند کریم کسی کے محتاج نہیں ہیں تعریف کے لائق ہیں۔

یعنی جس طریقے سے تم کو کسی سے قرض لینے کی ضرورت ہو تو تم گھٹیا مال نہیں لیتے البتہ تم چشم پوشی سے کام لو اور گھٹیا مال ہی از راہِ ضرورت یا مروت لے لو۔

5 .... یہ کہ تم ریا کاری اور نام و نمود سے بچتے رہو اور خفیہ طور پر صدقہ کرو۔

6 .... یہ کہ اس پر احسان بھی نہ جتلاؤ ایسا کرنے سے تمہارا ثواب ہی ختم ہو جائے۔

7 .... یہ کہ تکلیف نہ پہنچاؤ اس لئے کہ ارشاد خداوندی ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا تُبۡطِلُوۡا صَدَقَاتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰی

تم احسان جتلا کر یا تکلیف پہنچا کر اپنی خیرات و صدقہ کو برباد نہ کرو۔

5 حیران کن باتیں

کسی دانشور کا مقولہ ہے کہ اگرچہ تمام ہی دنیا حیرت اور تعجب کی جگہ ہے لیکن مجھ کو اس شخص پر بڑا تعجب ہوتا ہے جو کہ پانچ اشیاء کو دل سے پسند کرتا ہو:

1 .... سب سے پہلے تو مجھ کو اس مالدار شخص پر بڑا تعجب ہوتا ہے جو مال دولت کا بیشتر حصہ قیامت کے دن کے واسطے نہیں بھیجتا۔

2 .... دیگر یہ کہ مجھ کو اس کھلی ہوئی زبان پر حیرت ہے کہ وہ نفس کی کتنی فرمانبرداری کرتی ہے اور ذکر خداوندی سے پہلو تہی کرتی ہے۔

3 .... تیسری بات یہ ہے کہ مجھ کو اس فارغ شخص پر حیرت ہوتی ہے جو کہ ہمیشہ روزہ رکھنے سے محروم نظر آتا ہے کہ وہ ہر ماہ تین روزے (مراد ایام بیض کے روزے ہیں) کس وجہ سے نہیں رکھتا۔ اور اس کے بہتر نتائج پر کسی وجہ سے غور نہیں کرتا۔

4 .... مجھ کو اس شخص پر بھی حیرت ہے جو صبح تک بستر پر آرام کرتا ہے، رات میں دو رکعت نماز کی فضیلت کا کبھی بھی خیال نہیں کرتا کہ وہ کچھ وقت رات میں دوگانہ رکعت ادا کرنے پر خرچ کر لے۔

5 .... مجھ کو اس شخص پر حیرت ہے جو حضورِ خداوندی میں جرأت اور دلیری کا مظاہرہ کرتا ہے اور اس کے ناجائز قرار دیئے ہوئے کام کرتا رہتا ہے۔ حالانکہ وہ اس بات سے بھی واقف ہے کہ اس کو قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش ہونا ہے تو پھر وہ کس وجہ سے اپنے انجام سے بے خبر ہے اور کیوں اپنی حرکات سے باز نہیں آتا؟

3 چیزیں حیاء کی علامتوں میں سے ہیں

حکماء فرماتے ہیں کہ تین باتیں حیاء کی علامات ہیں:

1 .... بات کرنے سے پہلے تولنا

2 .... جس چیز سے معذرت کرنی ہے اس سے الگ رہنا۔

3 .... بے وقوف کو بردباری کی خاطر جواب نہ دینا۔

حیاء من اللہ کا تذکرہ حضور ﷺ نے یوں فرمایا: قبروں اور آزمائشوں کو مت بھول جاؤ اور سر نے جو کچھ جمع کر رکھا ہے یعنی آنکھ کان اور زبان وغیرہ کی حفاظت کرو اور یہ کہ تم دنیاوی زندگی کی زینت کو ترک کردو۔

ہزاروں احادیث میں سے 4 منتخب احادیث

حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ میں نے چار ہزار احادیث میں سے چار سو احادیث منتخب کی ہیں اور پھر چار سو احادیث میں سے چالیس احادیث کا انتخاب کیا۔ اس کے بعد ان میں سے بھی صرف چار احادیث کو منتخب کیا:

1 .... عورت سے زیادہ دوستی نہ کرو، کیوں کہ عورت آج تو تمہاری ہے کل کسی دوسرے کی ہے۔ اس کے بعد کسی دوسرے کی، اگر تم عورت کے مشورے پر عمل کرو گے تو وہ تم کو جہنم رسید کر دے گی یعنی تم دوزخی ہو جاؤ گے

2 .... دولت سے محبت نہ کرو کیوں کہ دولت فنا ہونے والی شے ہے۔ دولت آج کسی کے پاس ہے تو کل کسی اور کے پاس ہو گی۔ اس وجہ سے پرائی چیز سے بلاوجہ تکلیف نہ اٹھاؤ کہ اس سے نفع تو کوئی دوسرے لوگ اٹھائیں اور تکلیف تم برداشت کرو اور یہ بات بھی بہت قابل توجہ ہے کہ اگر تم مال کے ساتھ محبت کرو گے تو مال کی محبت تم کو ذکر الٰہی سے غافل بنا دے گی اور اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی سے تم کو روک دے گی اور تم کو شیطان کی اتباع کی جانب لے جائے گی۔

3 .... قلب کے اندر جس بات سے شبہ یا شک ہو اس کو تم چھوڑ دو۔ اس لئے کہ مومن کا دل ایک قسم کے گواہ کی طرح ہے جو کہ شکوک وشبہات کے موقع پر ایک قسم کی بے چینی پیدا کرتا ہے، حرام سے فرار اختیار کرتا ہے اور حلال کی طرف راغب ہوتا ہے۔

4 .... کوئی کام اس وقت تک انجام نہ دو جب تک کہ اس کی مقبولیت کا یقین حاصل نہ ہو جائے۔

4 چیزیں دل کو تاریک کر دیتی ہیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: چار چیزیں دل کو تاریک کر دیتی ہیں:

1 .... حرام، حلال کی پرواہ کئے بغیر پیٹ بھرنا۔ 2 .... ظالم لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

3 .... گذشتہ گناہوں کو بھول جانا۔ 4 .... لمبی امیدیں باندھنا

کم آرزو والے کی 4 طریقے سے بخشش

حضرت علامہ سمرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس شخص کی آرزوئیں کم سے کم ہوں تو خداوند قدوس اس کی چار طریقے سے بخشش فرماتے ہیں:

1 .... حق تعالیٰ اس کو اپنے حکم کی فرمانبرداری اور عبادت کی توفیق عطا فرماتے ہیں کیوں کہ جس وقت انسان کو موت کے آجانے کا یقین کامل ہو جاتا ہے تو وہ احکام الٰہیہ کی فرمانبرداری میں زیادہ سے زیادہ مشغول ہو جاتا ہے اور اگر اس کو کسی قسم کی آفت بھی پہنچ جائے تو وہ کسی قسم کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کے اعمال صالحہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

2 .... خداوند قدوس اس کے غم اور تفکرات کو گھٹا دیتے ہیں کیوں کہ جس وقت موت کے آنے کا یقین ہے تو خلاف طبیعت بات پیش آجانے کی صورت میں احساس نہیں کرے گا۔

3 .... اللہ تعالیٰ اس کو کم رزق میسر آنے کی صورت میں قناعت کرنے والا اور توکل کرنے والا بنا دیتے ہیں کیوں کہ جس وقت وہ مر جائے گا تو یقیناً زیادہ چیز کو نہیں مانگے گا۔ اس کی تو تمام فکر آخرت ہی کی طرف ہو جاتی ہے۔

4 .... خدا تعالیٰ اس کے قلب کو نور سے روشن فرما دیتے ہیں کیوں کہ یہ بات عام طور پر شہرت یافتہ ہے کہ دل کا نور چار اشیاء سے حاصل ہوتا ہے: ایک بھوکے پیٹ سے، دوسرے خدا رسیدہ دوست، تیسرے یہ کہ اپنے گزرے ہوئے گناہوں سے غافل نہ ہو، چوتھی بات یہ کہ دل کی آرزوئیں کم سے کم ہوں۔ (بحوالہ تنبیہ الغافلین)

چار چیزیں دل کو روشن کرتی ہیں:

1 .... بقدر ضرورت کھانا۔ 2 .... نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا۔

3 .... گذشتہ گناہوں کو یاد رکھنا۔ 4 .... آرزوؤں اور امیدوں کو کم کرنا۔

(ارشاد العباد 86)

پانچ لاکھ احادیث میں سے 5 حدیثوں کا انتخاب

امام اعظم حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنے صاحبزادے حماد رحمۃ اللہ تعالیٰ سے فرمایا: اے میرے پیارے بیٹے! پانچ حدیثوں پر عمل کرنا جنہیں میں نے پانچ لاکھ احادیث میں سے منتخب کیا ہے۔

1 .... پہلی حدیث یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال کا مدار نیتوں پر ہے اور انسان کیلئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔

2 .... دوسری حدیث یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ جو چیز دنیا یا آخرت میں اس کیلئے فائدہ مند نہ ہو اس کو چھوڑ دے۔

3 .... تیسری حدیث یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے مسلمان بھائی کیلئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

4 .... چوتھی حدیث یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے اور دونوں کے درمیان مشتبہ چیزیں بھی ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ سو جو شخص شبہ والی چیزوں سے بچا اس نے اپنے دین اور آبرو کو محفوظ کر لیا اور جو شخص شبہ والی چیزوں میں پڑ گیا وہ حرام میں پڑ جائے گا۔ جیسا کہ چرواہا اپنا ریوڑ کسی کھیت کی باڑھ کے قریب چرائے تو عنقریب ایسا ہوگا کہ کھیت میں بھی اس کا ریوڑ چرنے لگے گا۔

خبردار ہر بادشاہ نے اپنے قانون وضع کر کے ایک باڑھ لگادی ہے اور اپنی رعایا کیلئے حد بندی کر دی ہے۔ بلاشبہ اللہ کی حد بندی کی ہوئی چیزیں وہ ہیں جن کو اس نے حرام قرار دیا ہے۔ خبردار انسان کے بدن میں گوشت کا ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہوگا تو سارا جسم درست ہو جائے گا اور جب وہ ٹکڑا بگڑ جائے گا تو سارا جسم بگڑ جائے گا۔ خبردار وہ ٹکڑا دل ہے۔

5 .... پانچویں حدیث یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کامل مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔ (مجموعہ امام اعظم بحوالہ جواہر پارے 185)

جنت کے 7 دروازوں پر کلمہ طیبہ لکھا ہے

حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا گزر ساتویں آسمان پر ہوا اور میں نے جنت اور دوزخ کو دیکھا اور میں نے بہشت کے دروازوں کو دیکھا ہر دروازے پر چار باتیں لکھی ہوئی ہیں:

پہلے دروازے پر لکھا ہے: **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ**......اوراس کے نیچے یہ عبارت لکھی ہے کہ ہر شے کیلئے ایک حیلہ ہوتا ہے اور دنیاوآخرت میں عیش و آرام سے زندگی بسر کرنے کا حیلہ یہ چار عادتیں ہیں:

1.... قناعت 2.... ترک عداوت

3.... ترک حسد 4.... نیکوں کی صحبت نیک لوگ علماء صلحاء وفقراء ومساکین ہیں۔

دوسرے دروازے پر لکھا ہے: **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ**......اوراس کے نیچے یہ عبارت تحریر ہے کہ ہر شے کا ایک حیلہ ہوتا ہے اور دنیاوآخرت کی خوشی کا حیلہ یہ چار خصلتیں ہیں:

1.... یتیموں کے سر پر ہاتھ پھیرنا۔ 2.... بیوہ عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

3.... مسلمانوں کی حاجت برداری میں کوشش کرنا۔ 4.... فقراء ومساکین کی صحبت میں رہنا۔

تیسرے دروازے پر لکھا ہے: **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ**......اس کے نیچے لکھا ہے کہ ہر چیز کیلئے ایک حیلہ ہوتا ہے اور تندرستی کے حیلہ کی یہ چار خصلتیں ہیں:

1.... غذا میں کمی کرنا۔ 2.... گفتگو کم کرنا۔

3.... کم سونا 4.... عورت کے ساتھ ہم بستری میں کمی کرنا۔

چوتھے دروازے پر لکھا ہے: **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ**

اس کلمے کے نیچے چار نصیحتیں لکھی ہیں:

1.... جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اس کو اپنے والدین کی تعظیم کرنی چاہیے۔

2 .... جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اس کو اپنے ہمسایہ کی تعظیم کرنی چاہیے۔

3 .... جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اس کو اپنے مہمان کی تعظیم کرنی چاہیے۔

4 .... جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اس کو اچھی باتیں کرنی چاہئیں ورنہ خاموش رہے

پانچویں دروازے پر لکھا ہے: **لاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ**......اور اس کے نیچے یہ چار باتیں لکھی ہیں:

1 .... جو شخص کسی دوسرے پر ظلم نہ کرے گا اس پر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

2 .... جو شخص کسی کو گالیاں نہ دے گا اس کو بھی گالیاں نہ دی جائیں گی۔

3 .... جو شخص کسی دوسرے کی تحقیر نہ کرے گا اس کی بھی تحقیر نہ کی جائے گی۔

4 .... جو شخص دنیا و آخرت میں اپنی سلامتی چاہتا ہو اس کو **لاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ** کا وظیفہ اپنے اوپر لازم کر لینا چاہیے۔

چھٹے دروازے پر لکھا ہے: **لاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ** ......اور اس کے نیچے یہ چار باتیں درج ہیں:

1 .... جو شخص چاہتا ہے کہ جان عمدہ طور سے نکلے اس کو عمدہ گفتگو کرنی چاہیے۔

2 .... جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی قبر پاک وصاف رہے اور اس کے جسم کو کیڑے مکوڑے نہ کھائیں اس کو مسجد میں جھاڑو دینا چاہیے۔

3 .... جو شخص چاہتا ہے کہ وہ زمین کے نیچے تر و تازہ رہے اور اس کا جسم بوسیدہ نہ ہو اس کو مسجدوں کے لئے فرش (چٹائی، دری، قالین وغیرہ) خرید کر دینا چاہیے۔

4 .... جو شخص مظالم قبر اور سانپ بچھوؤں کی نیش زنی (ڈنک مارنے) سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اس کو چاہیے کہ مسجدوں کو چراغوں سے روشن رکھے۔

ساتویں دروازے پر لکھا ہے: **لاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ** ......اور اس کے نیچے لکھا ہے کہ جو شخص اس گھر (جنت) میں داخل ہونا چاہے اسے چار عادتیں اختیار کرنی چاہئیں:

1 .... سچ بولنا　　2 .... سخاوت کرنا

3 .... خوش خلقی سے پیش آنا　　4 .... لوگوں سے مصیبت کو دور کرنا۔

(بحوالہ تذکرۃ الواعظین 192)
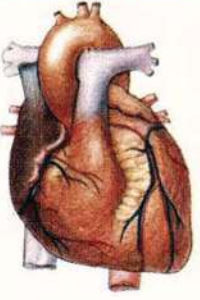
انسان کے 4 دشمن کون ؟

حضرت فقیہ علامہ سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ اچھی طرح سے یہ بات جان لو کہ تمہارے چار دشمن ہیں اور تجھ کو ان تمام کے ساتھ جہاد کرنے کی ضرورت ہے۔

1 .... دنیا! ان میں سے ایک دشمن دنیا ہے جو کہ بہت ہی دھوکہ باز اور مکار ہے۔ ارشاد خداوندی ہے:

وَمَا الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ......

اور دنیاوی زندگی صرف دھوکہ کا سامان ہے۔

نیز ارشاد خداوندی ہے:

فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃ الدُّنْیَا وَلَا یَغُرَّنَّکُمْ بِاللّٰہِ الْغُرُوْرِ

(سورۃ الدخان:32)

2 .... نفس: اور تمہارا دوسرا دشمن اپنا نفس ہے جو کہ ایک بدترین دشمن ہے۔

3 .... شیطان: تمہارا تیسرا دشمن شیطان ہے، اس سے بہت زیادہ بچو کہ یہ شیطان جن سے بھی زیادہ خطرناک ہے اس لئے کہ شیطان جن کے وسوسے سے ہی تکلیف پہنچاتا ہے۔

4 .... حاسد: حاسد وہ براساتھی ہے جو کبھی دوست کی شکل میں ہوتا ہے کبھی دشمن کی شکل میں وہ ہمیشہ تمہارے واسطے اس قسم کے حیلوں کی تلاش میں رہتا ہے کہ جس کے ذریعے تجھے نقصان پہنچا سکے۔ ایسے شخص سے تحائف اور حسن اخلاق کے ذریعہ جہاد بہتر ہے۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مبارک نقل کرتے ہیں کہ دانشور شخص وہ ہے جو کہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتا ہے اور نیکی کے اعمال کرتا ہے تاکہ مرنے کے بعد اس کو نفع پہنچائیں اور عاجز شخص وہ ہے جو کہ نفس کو اس کی خواہشات کے پیچھے لگا دیتا ہے اور پھر بھی خداوند تعالیٰ سے بخشش کی توقع رکھتا ہے۔ (بحوالہ تنبیہ الغافلین 948)

صدقہ جاریہ کی 7 صورتیں

حدیث شریف میں اس کی سات مثالیں بیان کی گئیں ہیں۔ چنانچہ ایک حدیث میں حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات آدمی ایسے ہیں جنہیں ان کے صدقات واعمال کا اجر موت کے بعد ان کی قبر میں دیا جاتا ہے۔

1 .... مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا ...... جو شخص علم سکھائے

2 .... اَوْ كَرىٰ نَهْرًا ...... یا نہر بنادے

3 .... اَوْ حَفَرَ بِئْرًا ...... یا کنواں کھودے

4 .... اَوْغَرَسَ نَخْلًا ...... یا درخت لگادے

5 .... اَوْ بَنىٰ مَسْجِدًا ...... یا مسجد بنادے

6 .... اَوْ وَرَّثَ مُصْحَفًا ...... یا قرآن پاک ترکہ میں چھوڑ دے

7 .... اَوْتَرَكَ وَلَدًا يَسْتَغْفِرُ لَهُ بَعْدَ مَوْتِهٖ ...... یا ایسا لڑکا چھوڑ جائے جو موت کے بعد اس کیلئے استغفار کرے۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان 248/3 رقم الحدیث 3449)

یہ سات آدمی ایسے ہیں کہ جب یہ دنیا سے چلے جائیں گے اور اپنی اپنی قبروں میں پہنچ جائیں گے تب بھی ان کے کئے ہوئے صدقہ جاریہ کا ثواب ان کیلئے جاری رہیگا۔

مومن کی 4 خوبیاں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بیان فرمایا کہ نبی کریم ﷺ سے میں نے پوچھا کہ یارسول اللہ! مومن کی کیا پہچان ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس میں چار خوبیاں ہونا چاہئیں۔
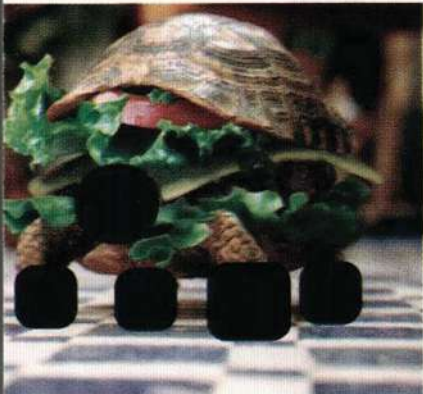
1 .... اپنے دل کو حسد اور غرور سے پاک رکھے۔

2 .... اپنی زبان کو جھوٹ اور غیبت سے دور رکھے۔

3 .... اپنے نیک عمل کو نمائش اور شہرت سے محفوظ رکھے۔

4 .... اپنے پیٹ کو مشتبہ اور حرام غذا سے بچائے۔

(تذکرۃ الواعظین)

5 قسم کے اندھیرے اور انکے چراغ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پانچ قسم کے اندھیرے ہیں اور ان اندھیروں کو دور کرنے کیلئے پانچ قسم کے چراغ ہیں:

1 .... دنیا کی محبت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ پرہیزگاری ہے۔

2 .... گناہ اندھیرا ہے اور توبہ اس کیلئے چراغ ہے۔

3 .... آخرت اندھیرا ہے اور عمل صالح اس کیلئے چراغ ہے۔

4 .... پل صراط اندھیرا ہے صحیح یقین اس کیلئے چراغ ہے۔

5 .... قبر اندھیرے کا گھر ہے: کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اس کا چراغ ہے۔

3 باتوں کا کرنے والا اللہ کا دوست بن جاتا ہے

کسی نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ کن اشیاء کی وجہ سے آپ کو اللہ تعالیٰ نے اپنا دوست بنالیا ہے؟ فرمایا:

بِثَلٰثَةِ اَشْیَآءَ اِخْتَرْتُ اَمْرَ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلٰی اَمْرِ غَیْرِهٖ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَکَفَّلَ اللّٰهُ لِیْ (به) وَمَا تَعَشَّیْتُ وَمَا تَغَدَّیْتُ اِلَّا مَعَ الضَّیْفِ

تین چیزوں کی وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کو دوسروں کے حکم پر ترجیح دیتا ہوں۔ میں نے اس چیز کی کبھی فکر نہیں کی جس کا اللہ تعالیٰ نے میرے لئے ذمہ لیا ہے۔ یعنی رزق اور فرمایا کہ میں نے کبھی بھی بغیر مہمان کے کھانا نہیں کھایا۔ (حوالہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ)

3 چیزوں میں قلت اچھی ہے

تین چیزیں کم مقدار میں رکھنی چاہئیں:

1 .... طعام (بقدر ضرورت کھانا)

2 .... کلام (بقدر ضرورت گفتگو کرنا)

3 .... منام (بقدر ضرورت سونا)

5 چیزیں دل کی سختی کی علامت ہیں

1.... توبہ کی امید پر گناہ کرنا۔
2.... علم پڑھنا عمل نہ کرنا۔
3.... عمل کرنا مگر اخلاص نہ ہو۔
4.... رزق کھانا اور شکر نہ کرنا۔
5.... مردے کو دفن کرنا اور عبرت نہ لینا۔

8 چیزیں کبھی سیراب نہیں ہوتیں

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ آٹھ چیزیں آٹھ چیزوں سے کبھی سیراب نہیں ہوتیں۔

1.... آنکھ دیکھنے سے
2.... زمین بارش سے۔
3.... مادہ نر سے۔
4.... عالم علم سے۔
5.... مسائل کی تحقیق کرنے والا تحقیق سے کبھی سیر نہیں ہوتا۔
6.... حریص مال سے۔
7.... سمندر پانی سے۔
8.... آگ لکڑیوں سے کبھی سیر نہیں ہوتی۔

انسان کو 6 چیزیں دعوت دیتی ہیں

جناب خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

1.... ملعون ابلیس تجھے ترک دین کی دعوت دیتا ہے۔
2.... نفس پلید تجھے گناہوں کی دعوت دیتا ہے۔
3.... ہوائے نفس تجھے شہوت کی طرف دعوت دیتی ہے۔
4.... دنیا تجھے ترک آخرت کی طرف دعوت دیتی ہے۔
5.... اعضاء بدن تجھے گناہوں کی طرف دعوت دیتے ہیں۔
6.... خدائے ذوالجلال تجھے جنت و مغفرت کی دعوت دیتا ہے۔

جس نے 6 کا حکم مانا وہ 6 چیزیں کھو بیٹھے گا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

1 .... جس نے ابلیس کا کہا مانا اس کا دین جاتا رہا۔

2 .... جس نے نفس کا کہا مانا اس کی روح جاتی رہی۔

3 .... جس نے ہوائے نفس کا کہا مانا اس کی عقل جاتی رہی۔

4 .... جس نے دنیا کا کہا مانا اس کی آخرت جاتی رہی۔

5 .... جس نے اعضاء بدن کا کہا مانا اس کی جنت جاتی رہی۔

6 .... جس نے اللہ تعالیٰ کا کہا مانا اس کی برائیاں جاتی رہیں اور تمام بھلائیاں آتی رہیں۔

6 چیزوں کو 6 چیزوں میں چھپایا گیا ہے

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ قدرت نے چھ چیزوں

کو چھ چیزوں میں پوشیدہ رکھا ہے:

1 .... اللہ تعالیٰ نے خوشی کو بندگی میں پوشیدہ رکھا ہے۔

2 .... اللہ تعالیٰ نے غصہ کو گناہوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

3 .... اللہ تعالیٰ نے اسم اعظم کو قرآن میں پوشیدہ رکھا ہے۔

4 .... اللہ تعالیٰ نے لیلۃ القدر کو ماہِ رمضان میں پوشیدہ رکھا ہے۔

5 .... اللہ تعالیٰ نے صلوٰۃ الوسطیٰ کو باقی نمازوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

6 .... اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن کو باقی دنوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

4 چیزوں کو تھوڑا نہ سمجھو

علماء فرماتے ہیں کہ چار چیزوں کو تھوڑا نہ سمجھو:

1 .... قرض　2 .... مرض　3 .... دشمنی　4 .... آگ

5 چیزوں کو 5 کی جگہ رکھا ہے

مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پانچ چیزوں کو پانچ جگہوں پر رکھا ہے:

1 .... عزت کو اللہ کی برمانبرداری میں۔
2 .... ذلت کو گناہ میں۔
3 .... دفعِ مصیبت کو رات کی نماز میں۔
4 .... حکمت کو خالی پیٹ میں۔
5 .... مالداری کو کم پر راضی رہنے میں۔

(رسالہ قشیریہ 261)

8 انمول موتی

حکماء فرماتے ہیں کہ دنیا آٹھ چیزوں سے قائم ہے:

1 .... خدا کی رحمت سے۔
2 .... رسول کی رسالت سے۔
3 .... حکماء کی حکمت سے۔
4 .... عابدوں کی عبادت سے۔
5 .... عالموں کی پند و نصیحت سے۔
6 .... بادشاہوں کی عدالت سے۔
7 .... بہادروں کی شجاعت سے۔
8 .... کریموں کی سخاوت سے۔

10 خصلتیں 10 آدمیوں سے اللہ پاک کو پسند نہیں

دس خصلتیں دس قسم کے آدمیوں سے اللہ پاک کو پسند نہیں ہیں:

1 .... بخل مالداروں سے۔
2 .... تکبر فقیروں سے۔
3 .... طمع عالموں سے۔
4 .... بے حیائی عورتوں سے۔
5 .... حب دنیا بوڑھوں سے۔
6 .... سستی جوانوں سے۔
7 .... ظلم بادشاہوں سے۔
8 .... بددلی غازیوں سے۔
9 .... خود پسندی زاہدوں سے۔
10 .... ریاکاری عابدوں سے۔
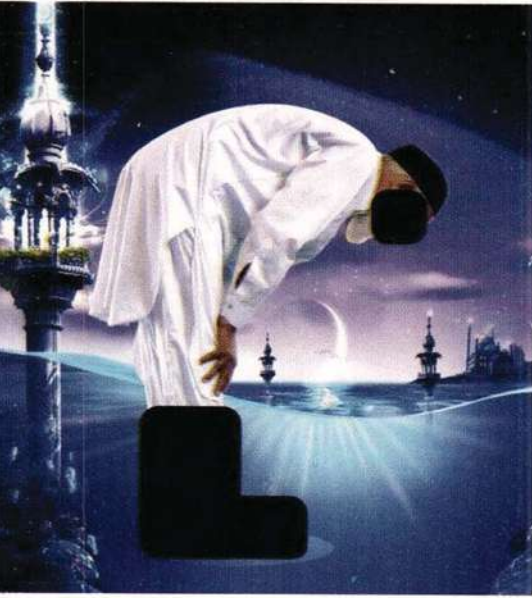
علماء فرماتے ہیں کہ نمازیوں کی چار قسمیں ہیں:

1 .... ٹھاٹھ کے یعنی روزانہ کے عادی

2 .... آٹھ کے یعنی جمعہ کے جمعہ نماز پڑھنا۔

3 .... کھاٹ کے یعنی جو جنازہ پر شامل ہوں۔

4 .... تین سوساٹھ کے یعنی جو صرف عید کی نماز پڑھیں۔

10 چیزیں 10 چیزوں کو کھا جاتی ہیں

دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں:

1 .... نیکی بدی کو

2 .... تکبر علم کو

3 .... توبہ گناہ کو

4 .... جھوٹ رزق کو

5 .... عدل ظلم کو

6 .... غم عمر کو

7 .... صدقہ بلا و مصیبت کو

8 .... غصہ عقل کو

9 .... پشیمانی سخاوت کو

10 .... غیبت اعمال کو۔

2 چیزیں دنیا کی لذت ختم کرنے والی ہیں

ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قول ہے: دو چیزوں نے میری لذتِ دنیا ختم کردی:

موت کی یاد نے۔

اللہ عزوجل کے سامنے کھڑے ہونے کے خوف نے۔ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے:

"جس نے موت کو جان لیا، اس پر دین کے مصائب اور غم آسان ہوگئے۔"

4 باتیں ظاہر میں فضیلت ہیں لیکن حقیقت میں فرض ہیں

علماء فرماتے ہیں کہ چار باتیں جن کا ظاہر فضیلت لیکن ان کا باطن فرض ہے:

1 .... نیک لوگوں کے ساتھ میل جول فضیلت ہے لیکن ان کی اقتداء فرض ہے۔

2 .... قرآن پاک کی تلاوت کرنا فضیلت ہے لیکن اس کے مطابق عمل کرنا فرض ہے۔

3 .... قبروں کی زیارت فضیلت ہے لیکن موت کی تیاری فرض ہے۔

4 .... مریض کی عیادت فضیلت ہے لیکن اس سے وصیت لینا فرض ہے۔ (ارشاد العباد 90)

6 چیزوں کی تلاش کا حکم

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ جو شخص چھ چیزیں تلاش کرے اس نے جنت کی تلاش میں اور جنت کو حاصل کرنے میں اور دوزخ سے محفوظ رہنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

1 .... جس شخص نے معرفتِ الٰہیہ حاصل کی اور اس کی فرمانبرداری اختیار کی۔

2 .... جس شخص نے شیطان کو پہچان لیا اور اس کو ناراض کیا۔

3 .... جس شخص نے سچائی کی پہچان حاصل کر لی اور سچائی کو قبول کر لیا۔

4 .... جس شخص نے باطل کو پہچان لیا اور اس کو ترک کر دیا۔

5 .... جس شخص نے آخرت کی معرفت حاصل کر لی۔

6 .... جو شخص طلبِ آخرت میں مشغول ہو گیا۔

3 چیزیں اہل جنت کے اخلاق میں سے ہیں

کہا جاتا ہے کہ تین چیزیں اہل جنت کے اخلاق میں سے ہیں اور سوائے شریف آدمی کے کسی میں نہیں پائی جاتیں:

1 .... الاحسانُ الیٰ المسیء ...... برائی کرنے والے کے ساتھ نیکی کرنا۔

2 .... العفوُ عمن ظلمَهٗ...... ظلم کرنے والے کو معاف کر دینا۔

3 .... البذلُ لمن حرمَهٗ...... جس نے محروم کیا ہوا سے عطا کرنا

جنت میں لے جانے والے 5 خاص اعمال

علامہ سمرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص اہل جنت والے انعامات حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو تو اس کو پانچ چیزوں کی پابندی ضروری ہے۔

1 .... سب سے پہلے تو اسے اپنے نفس کو ہر ایک قسم کے گناہ اور معصیت سے بچانا لازمی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى

اور جو شخص (دنیا میں) اپنے پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا ہوگا اور نفس کو حرام خواہشات سے روکا ہوگا تو جنت اس کا ٹھکانہ ہے۔ (سورہ نازعات)

2 .... دوسری چیز اور دوسرا عمل یہ ہے کہ اگر اس کو معمولی مقدار میں دنیا نصیب ہو تو وہ اسی پر قناعت کرے اور اسی سے رضامند رہے زیادہ کی طلب نہ کرے کیوں کہ فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

''جنت کی قیمت دنیا ترک کر دینا ہے۔''

3 .... یہ کہ ہر نیک کام کرنے کی تمنا کرے اور حتی الامکان اعمالِ صالحہ ترک نہ کرے اور ہر نیک عمل کے انجام دینے کی پوری پوری کوشش کرے۔ نہ معلوم خداوندِ قدوس کے یہاں کون سا عمل مقبول ہو جائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (سورۃ زخرف 72)

یعنی یہ وہی جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کے بدلے مالک بنا دیئے گئے۔ اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے:

جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ...... کہ ان کو یہ بدلہ ان کے نیک اعمال کی وجہ سے دیا جائیگا۔ بہر حال ان لوگوں کو جو بھی کچھ انعامات و اکرامات ملیں گے وہ فرماں برداری کے عوض ہی ملیں گے۔

4 .... چوتھی بات یہ ہے کہ نیک لوگوں سے محبت رکھے اور ان کی مجلس اور صحبت اختیار کرے کیوں کہ ان میں سے کسی ایک کی بھی جس وقت مغفرت ہوگی تو وہ اپنے بھائیوں اور دوستوں کی سفارش کرے گا۔ جیسا کہ ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم

لوگ آپس میں بھائی چارہ پیدا کیا کرو کیوں کہ قیامت کے دن ہر ایک مسلمان بھائی کو دوسرے مسلمان بھائی کی سفارش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

5 .... پانچویں چیز یہ ہے کہ خداوند قدوس سے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگا کرو اور خدا تعالیٰ سے جنت کی اور خاتمہ بالخیر کی بہت زیادہ دعا کیا کرو۔

بعض دانشوروں کا قول ہے کہ ثواب کا یقین کامل رکھتے ہوئے بھی دنیا کی جانب مائل ہونا جہالت ہے اور اعمال کے بدلہ اور جزاء واجر سے واقف ہونے کے باوجود ان کیلئے محنت نہ کرنا بے ہمتی اور خود کو عاجز بنانا ہے اور جنت میں یقینی طور پر راحت واکرام حاصل ہے مگر یہ اسی شخص کو حاصل ہوگا جس نے دنیا میں اس کیلئے تکلیفیں اٹھائی ہوں گی۔

جنت میں مالداری اور فراوانی ہوگی جو کہ ان ہی لوگوں کو ملے گی جنہوں نے ضرورت کے مطابق معمولی دنیا پر قناعت کی اور فضول چیزوں سے پرہیز کیا۔ (تنبیہ الغافلین 129)

دور سے جنت کی مہک پانے والے 4 خوش نصیب

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار قسم کے لوگوں کو جنت کی خوشبو پانچ سو برس کی راہ سے آئے گی:

1 .... وہ شخص جس کے بال بچے زیادہ ہوں اور وہ رات دن محنت و مشقت کر کے ان کیلئے کسب حلال سے روٹی کمائے۔

2 .... وہ عورت جو شوہر کو حق مہر معاف کر دے۔

3 .... وہ شخص جو گناہ کے بعد سچے دل سے توبہ کر لے اور توبہ کی حالت میں فوت ہو جائے۔

4 .... وہ شخص جو اپنے ماں باپ کا فرماں بردار ہو اور خدمت گزار ہو۔ (تذکرۃ الواعظین)

مسلمان کی 4 بری خصلتیں

بعض علماء کا قول ہے کہ جس شخص میں چار خصلتیں ہوں گی وہ ہر قسم کی خیر و نیکی سے محروم رہے گا۔

1 .... اپنے سے کمزور پر ظلم کرنا۔ 2 .... ماں باپ کی نافرمانی کرنا۔

3 .... غریب آدمی کو اس کی تنگدستی کی وجہ سے حقیر جاننا۔

4 .... مالدار کی عزت صرف اس کے مال و دولت کی وجہ سے کرنا۔

قبر کی ہر روز 5 بار پکار
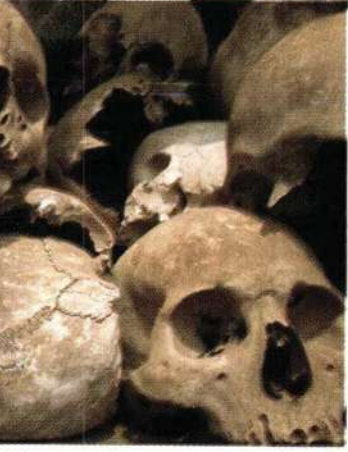
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قبر ہر روز پانچ بار یہ کلمے کہتی ہے:

1 .... میں فقر و حاجت کا مکان ہوں، میرے پاس خزانہ لے کر آؤ۔

2 .... میں اندھیرے کا مقام ہوں، میری طرف چراغ لے کر آؤ۔

3 .... میں مٹی، پتھر، ڈھیلے اور کنکر کا مکان ہوں، لہٰذا اپنے ساتھ بچھونا لے کر آؤ۔

4 .... میں تنہائی اور وحشت کا گھر ہوں، میری طرف کوئی مونس اور ہمدم لے کر آؤ۔

5 .... میں سانپ، بچھو اور زہریلے کیڑوں والا گھر ہوں، میرے پاس تریاق لے کر آؤ۔

یہ فرمان سن کر ایک اعرابی نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں یہ ارشاد فرمائیں کہ قبر میں مونس و ہمدم کیا چیز ہوگی؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کلام اللہ کی تلاوت''۔

اس نے عرض کیا: ''قبر کا چراغ کیا ہے؟''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ وقت کی فرض نماز اور تہجد ادا کرنا۔'' اس نے پوچھا: ''قبر کا بچھونا کیا ہے؟''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نیک اعمال''۔

اس نے استفسار کیا: ''قبر کے لئے خزانہ کیا ہے؟''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''صدق و اخلاص کے ساتھ یہ کلمہ پاک زبان پر لانا: لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایک اور روایت میں ہے کہ قبر ہر روز دن میں سات مرتبہ آواز دیتی ہے:

1 .... پہلی مرتبہ کہتی ہے: اے آدم کے بیٹے! تو میری پشت پر مجھ سے بھاگتا ہے یاد رکھ کہ عنقریب تو میری پیٹ میں آ کر رہے گا۔

2 .... دوسری بار کہتی ہے کہ اے فرزند آدم! تو میری پشت پر مجمع کے ساتھ چلتا ہے یاد رکھ کہ عنقریب میرے پیٹ میں تن تنہا آ کر رہے گا۔

3 .... تیسری مرتبہ کہتی ہے: اے فرزند آدم! تو میری پشت پر ہنستا ہے، عنقریب میرے

پیٹ میں آ کر روئے گا۔

4 .... چوتھی بار کہتی ہے کہ اے فرزند آدم! تو میری پشت پر طرح طرح کی نعمتیں کھاتا ہے یاد رکھ عنقریب میرے پیٹ میں تیرے گوشت کو کیڑے کھائیں گے۔

5 .... پانچویں بار کہتی ہے کہ اے فرزند آدم! تو میری پشت پر روشنی میں چلتا ہے، یاد رکھ عنقریب میرے پیٹ میں آ کر اندھیرے میں بسر کرے گا۔

6 .... چھٹی بار کہتی ہے کہ اے فرزند آدم! تو میری پشت پر گناہ کرتا ہے، عنقریب میرے پیٹ میں آ کر عذاب میں مبتلا ہوگا۔

7 .... ساتویں بار کہتی ہے کہ اے فرزند آدم! تو میری پشت پر مالِ حرام جمع کرتا ہے، عنقریب میرے پیٹ میں آ کر غم سے گھلا کرے گا۔ (بحوالہ تذکرۃ الواعظین 281)

5 موقعوں پر جلد بازی سنت رسول ﷺ ہے

حضرت حاتم الاصم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جلد بازی شیطان کا کام ہے مگر پانچ موقعوں پر جلد بازی حضور ﷺ کی سنت ہے۔

1 .... جب مہمان آجائے تو اس کا فوراً اکرام کیا جائے۔

2 .... جب لڑکی بالغ ہو جائے تو فوراً نکاح کیا جائے۔

3 .... جب کبھی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کی جائے۔

4 .... قرض کی ادائیگی کا جب وقت آجائے تو فوراً ادا کیا جائے۔

5 .... جب کوئی فوت ہو جائے تو فوراً اس کو نہلا کر کفن دفن کا انتظام کیا جائے۔

3 مواقع پر کوئی کسی کو نہیں پوچھے گا

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک دن خدمت نبوی میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن کوئی محبوب اپنے محبوب کو یاد رکھے گا؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین مواقع ایسے ہوں گے کہ کوئی کسی کا حال پوچھنے والا نہیں ہوگا:

1 .... ایک تو میزان عمل کے وقت جب کہ یہ اندیشہ ہوگا کہ اعمال کا بوجھ بھی ہے یا پلڑا ہلکا نکلتا ہے؟

2 .... دوسرے اعمال ناموں کے اڑنے کیوقت جب کہ یہ فکر دامن گیر ہوگی کہ اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں آتا ہے یا بائیں ہاتھ میں؟

3 .... تیسرے جب کہ ایک گردن آگ میں سے برآمد ہوگی اور سب کو گھیر لے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مقرر کیا گیا ہے۔ ان لوگوں پر جو حق تعالیٰ کے علاوہ دوسرے معبود کی عبادت کرتے رہے اور ہر ایک تکبر کرنے والے اور سرکش شخص پر اور ہر ایک اس شخص پر جو کہ حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔ پھر ان سب کو دوزخ کی گہری وادیوں میں ڈال دے گی اور دوزخ پر ایک پل ہوگا جو بال سے باریک تلوار سے زیادہ تیز ہوگا اس پر لوہے کے کانٹے اور کنڈیاں لگی ہوں گی۔ کچھ لوگ اس پر سے کوندتی ہوئی بجلی کی طرح گزر جائیں گے اور کچھ لوگ تیز ہوا کے جھونکے کی طرح گزر جائیں گے اور کچھ لوگ بچتے بچاتے پار ہو جائیں گے اور کچھ لوگ خراشیں اور زخم کھا کر دوزخ میں الٹے منہ گر پڑیں گے۔ (تنبیہ الغافلین: 83)

ہلاک کر دینے والی 3 چیزیں

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سردار، دوجہاں کے تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد پاک ہے: تین چیزیں ہلاکت میں ڈال دیتی ہیں: 1 .... حرص و طمع میں گم رہنا

2 .... نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا۔

3 .... بندے کا اپنے آپ پر فخر کرنا۔ (المعجم الاوسط الحدیث: 754 ج4 ص212)

6 اشیاء کے بدلے جنت کی ضمانت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ میرے واسطے چھ اشیاء کے ضامن بن جاؤ میں تم لوگوں کے واسطے جنت کا ذمہ دار بنتا ہوں:

1 .... یہ کہ جس وقت گفتگو کرو تو سچی گفتگو کرو۔

2 .... جس وقت کسی سے وعدہ کرو تو پورا کرو۔

3 .... نگاہوں کو نیچی رکھو۔

4 .... اپنی شرم گاہ کی پوری طرح حفاظت کرو۔

5 .... جب کوئی شخص تمہارے پاس کوئی چیز امانت رکھے تو اس کی امانت ادا کرو۔

6 .... اپنے ہاتھوں کو زیادتی کرنے سے باز رکھو، یعنی کسی شخص پر زیادتی نہ کرو۔

حضرت علامہ سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ چھ اشیاء میں دنیا کی تمام قسم کی بھلائیاں اور ہر قسم کی کامیابیاں جمع فرمادی ہیں: چنانچہ سچی بات میں کلمہ توحید بھی ہے اور اس کے علاوہ سچی باتیں بھی اس میں شامل ہیں۔ کیوں کہ کلمہ توحید اشھد ان لا الہ الا اللہ کہنے والا شخص واقعی طور پر سچی بات کہتا ہے اور اسکے علاوہ لوگوں سے بھی جو بات کرے تو جب بھی سچی ہی بات کرے۔

دوسرے یہ کہ وعدہ پورا کرنے میں وہ وعدہ بھی شامل ہے جو کہ اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان ہے اور وہ وعدہ بھی شامل ہے جو کہ بندے ایک دوسرے سے کرتے ہیں۔ خداوند قدوس والا وعدہ یہ ہے کہ انسان موت آنے تک ایمان پر جما رہے اور لوگ جو ایک دوسرے سے وعدے کرتے ہیں وہ بھی ضرور پورا کرے۔ ان کے خلاف ہرگز نہ کرے۔

تیسرے یہ کہ امانت کی دو صورتیں ہیں: ایک تو وہ امانت جو کہ خداوند قدوس اور بندے کے درمیان ہے اور دوسری وہ امانت جو کہ بندوں کے درمیان ہوتی ہے۔ قسم اول کی امانت کی تعریف میں وہ فرائض شامل ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر فرض کئے ہیں۔ یہ بندے کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اس پر ضروری ہے کہ وہ اس امانت کو وقت پر ادا کردے۔

دوسری قسم کی امانت وہ ہے جو کہ لوگ ایک دوسرے کے پاس اپنے مال کی یا کسی راز وغیرہ کی رکھتے ہیں۔ تو یہاں پر بھی لازم ہے کہ انسان اپنی امانت کا پورا خیال رکھے اور پورا پورا اس امانت کا حق ادا کرے۔

چوتھی چیز شرمگاہوں کی حفاظت ہے جس کی ایک صورت تو یہ ہے کہ اس کو حرام جگہ استعمال کرنے، زنا وغیرہ سے بچائے اور یہاں تک کہ شبہ کی جگہ سے بھی شرمگاہ کو محفوظ رکھے۔ دوسری صورت یہ کہ شرمگاہ کو بالکل چھپا کر رکھے، کسی کی نگاہ شرمگاہ پر نہ پڑے کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

لَعَنَ اللّٰهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُوْرَ اِلَيْهَا

یعنی خداوند قدوس (شرمگاہ) دیکھنے والے اور جس کی شرمگاہ دیکھی جاتی ہے دونوں پر لعنت نازل فرماتے ہیں۔

اس وجہ سے ہر ایک مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ استنجاء وغیرہ کے وقت پوری طرح خیال رکھے کہ شرمگاہ پر کسی کی نگاہ نہ پڑے۔ پانچویں چیز یہ ہے کہ نگاہیں نیچی رکھے:

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ

یعنی مومنوں سے فرمادیں کہ وہ نگاہیں نیچی اور شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

حدیث شریف میں نگاہ پست رکھنے کا جو حکم فرمایا گیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں کے پردہ کی جگہ پر نہ دیکھے اور غیر محرم عورت کی طرف دیکھنا جائز نہیں اس کی خوبصورتی سے بھی اپنی نگاہیں ہٹالے۔ اسی طرح دنیا کی جانب بھی لالچ کی نگاہ سے نہ دیکھے۔ (بحوالہ تنبیہ الغافلین :244)

نیکی تین باتوں سے پوری ہوتی ہے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نیکی تین باتوں سے پوری ہوتی ہے:

1 .... جلدی کرنے سے۔

2 .... چھوٹا سمجھنے سے۔

3 .... چھپانے سے

دعا قبول نہ ہونے کی 10 وجوہات

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ سے لوگوں نے دریافت کیا کہ اے حضرت! خدا کا فرمان ہے: ادعونی استجب لکم ...... یعنی تم مجھے پکارو میں تمہاری پکار ضرور قبول کروں گا۔ لیکن ہم پکارتے ہیں اور ہماری پکار قبول نہیں ہوتی اس کی کیا وجہ ہے؟

حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ نے جواب فرمایا:

مَاتَتْ قُلُوْبُکُمْ مِنْ عَشَرَةِ اَشْیَاءٍ

یعنی تم لوگوں کے دل دس چیزوں کے سبب مردہ ہو گئے ہیں:

1 .... تم نے اللہ کو پہچانا اور پھر اس کا حق ادا کرنا بھول گئے۔

2 .... تم نے قرآن کو پڑھ لیا اور اس پر عمل کرنا بھول گئے۔

3 .... تم نے دعویٰ کیا شیطان کی دشمنی کا اور پھر اس سے دشمنی کرنا بھول گئے

4 .... تم نے دعویٰ کیا حبِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا اور پھر سنت پر عمل کرنا بھول گئے۔

5 .... تم نے دعویٰ کیا حبِ جنت کا اور پھر اس کیلئے عمل کرنا بھول گئے۔

6 .... تم نے دعویٰ کیا خوفِ دوزخ کا اور پھر گناہوں سے پرہیز کرنا بھول گئے۔

7 .... تم نے دعویٰ کیا کہ مرنا حق ہے اور پھر موت کی تیاری کرنا بھول گئے۔

8 .... تم نے غیروں کے عیب تلاش کئے اور اپنے عیبوں کو بھول گئے۔

9 .... تم نے اللہ پاک کا رزق کھایا اور اس کا شکر ادا کرنا بھول گئے۔

10 .... تم نے اپنے مردوں کو دفن کیا اور ان سے عبرت لینا بھول گئے۔

3 چیزیں ایمان کی علامتوں میں سے ہیں

علماء فرماتے ہیں کہ 3 چیزیں ایمان کی علامت ہیں:

1 .... دشواریوں کے باوجود بھرپور طہارت حاصل کرنا۔

2 .... فرائض کے وقت دل کا کانپنا حتیٰ کہ فرض کو ادا کر دے۔

3 .... ہر گناہ کے وقت توبہ کر لینا تا کہ گناہوں پر مصر نہ ہو۔

قرآن کی معلومات

قرآن میں 7 منزلیں، 30 پارے اور 114 سورتیں ہیں ان میں سے 92 مکی اور 22 مدنی ہیں۔ 556 رکوع اور 6666 آیات ہیں۔

25 پیغمبروں کے اسمائے گرامی قرآن مجید میں آئے ہیں۔ سب سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا نام ہے۔ محمد 4 مرتبہ، 11 مرتبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اے نبی اور 23 جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فقط نبی کہہ کر مخاطب کیا گیا ہے۔ 2 مرتبہ محمد رسول اللہ کے الفاظ آئے ہیں۔

حقوق اللہ کے متعلق 193 آیات ہیں اور حقوق العباد کے متعلق 673 آیات ہیں۔

90 سے زیادہ مرتبہ مسلمان کو نماز کا حکم دیا گیا ہے۔

150 سے زیادہ مرتبہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم ہے۔

70 سے زیادہ مرتبہ دعا مانگنے کو کہا گیا ہے۔ قرآن میں زیادہ تر دعائیں جمع کے صیغے میں ہیں۔

علم سے متعلق الفاظ 140 آیات میں آئے ہیں۔

750 آیات کا تعلق سائنس کے مضامین سے ہے۔

قرآن میں تفکر کیلئے کم وبیش 19 آیات ہیں۔ تدبر کے لئے 8، تفقہ کیلئے 20، شعور کیلئے 29، تعقل کے لئے 49، تبصرے کیلئے 49، مجموعہ 221 لیکن عمل صالح کیلئے 356 آیات ہیں۔

عقلمند کی 3 نشانیاں

حضرت یحییٰ بن معاذ کا قول ہے کہ کامیاب عقلمند وہ شخص ہے جو تین کام انجام دے۔

1 .... اول یہ کہ اس سے قبل کہ دنیا اس سے بیزار ہو جائے یہ شخص خود ہی دنیا ترک کر دے۔

2 .... دوسرے قبر میں جانے سے قبل قبر میں پیش آنے والی زندگی کی تیاری میں مشغول ہو جائے۔

3 .... تیسرے یہ کہ اپنے پروردگار سے ملاقات سے قبل اس کو رضامند کر لے۔

4 ناپسندیدہ اشیاء

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد صاحب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کہ چار اشیاء سخت ناپسندیدہ ہیں، جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:

1 .... نماز سے فراغت سے قبل ہی اپنی پیشانی صاف کرنے لگے۔

2 .... اذان سننے کے بعد مؤذن کی اذان کا جواب نہ دے۔

3 .... جس وقت میرا نام لیا جائے تو مجھ پر درود شریف نہ بھیجے۔

4 .... کوئی شخص بلاضرورت شرعی کھڑے کھڑے پیشاب کرے۔ (تنبیہ الغافلین)

قبر کے عذاب سے نجات کی 8 تدابیر

حضرت علامہ سمرقندی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص قبر کے عذاب سے نجات حاصل کرنا اور عذاب قبر سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو اس کو چار چیزوں کا پابند رہنا چاہیے اور اس کو چار اشیاء سے احتیاط رکھنا چاہیے:

1 .... نمازوں کا اہتمام و پابندی 2 .... صدقہ کرنا۔ 3 .... تلاوت قرآن

4 .... تسبیحات کی کثرت۔ کیوں کہ یہ اشیاء قبر کو نورانی اور کشادہ کرتی ہیں۔

دوسری چار اشیاء جن سے احتیاط کرنا چاہیے:

1 .... جھوٹ نہ بولے۔ 2 .... خیانت نہ کرے۔

3 .... کسی کی قطعاً چغلی نہ کرے۔ 4 .... پیشاب کے قطرات سے خود کو بچائے۔

حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم لوگ پیشاب سے بہت زیادہ بچو کہ اکثر قبر کا عذاب اسی وجہ سے ہوتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ حق تعالیٰ کو تم لوگوں کی جانب سے چار اشیاء ناپسند ہیں:

1 .... نماز میں بیہودہ حرکت

2 .... تلاوت قرآن میں لغو و لایعنی حرکات اور شور و غل

3 .... روزہ رکھ کر گناہ اور بے حیائی کی باتیں

4 .... قبرستان میں ہنسنا۔

(تنبیہ الغافلین)

8 سوال اور ان کے جوابات

حضرت ابوعبداللہ قرشیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علیؓ کی خدمت میں ایک شخص 7 میل کا سفر کر کے حاضر ہوا اس نے حضرت علیؓ سے 8 سوالات کئے:

1.... مہلک زہر سے زیادہ مہلک چیز کون سی ہے؟

2.... زمین سے زیادہ کشادہ چیز کون سی ہے؟

3.... یتیم سے زیادہ کمزور اور کم ہمت کون ہے؟

4.... پتھر سے زیادہ سخت چیز کون سی ہے؟

5.... آگ سے زیادہ گرم چیز کون سی ہے؟

6.... زمہریر سے زیادہ ٹھنڈی چیز کون سی ہے؟

7.... آسمان سے زیادہ وزنی چیز کون سی ہے؟

8.... سمندر سے زیادہ بے پرواہ چیز کون سی ہے؟

سوالوں کے جوابات

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ان 8 سوالوں کے جواب میں فرمایا ان آٹھ چیزوں کے جواب سن لو:
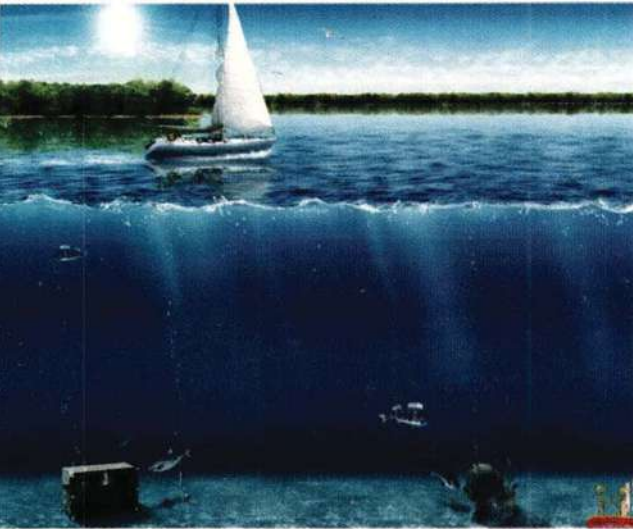
1.... مہلک زہر سے زیادہ مہلک چغلی کرنا ہے۔

2.... حق زمین سے زیادہ کشادہ اور وسیع ہے۔

3.... یتیم سے زیادہ کمزور اور کم ہمت چغل خور ہے۔

4.... منافق کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔

5.... آگ سے زیادہ گرم وقت کا ظالم بادشاہ ہے۔

6.... کنجوس کے سامنے سوال کرنا زمہریر سے زیادہ ٹھنڈا ہے۔

7.... نیک لوگوں پر بہتان باندھنا آسمان سے زیادہ بھاری ہے۔

8.... قناعت کرنے والے کا دل سمندر سے زیادہ غنی اور بے پرواہ ہے۔ (نصیحت کے موتی)

9 شیطانی اعمال

حضرت ابواللیث فقیہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ تعالیٰ جو حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگردِ رشید تھے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ابلیس لعنت علیہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور میں حاضر ہو کر عرض کیا:

1 .... اے اللہ! تو نے انسانوں کے واسطے اپنی عبادت کروانے کیلئے خاص قسم کے گھر تعمیر کروائے ہیں، لیکن میرے لئے اس طرح کا کوئی گھر نہیں ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرے لئے حمام خانے، گندی جگہیں گھر ہیں۔

2 .... اے اللہ! آپ نے انسانوں کیلئے مجلسیں اور محفلیں بنائیں ہیں اور میرے لئے کیا ہیں؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرے لئے بازار کلب وغیرہ سب مجلس گاہیں ہیں۔

3 .... اے اللہ! آپ نے انسان کو تلاوت کیلئے تو قرآن مجید دیا ہے، میرے لئے کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرے لئے فضول جھوٹی شعروشاعری ہے۔

4 .... اے اللہ! آپ نے انسانوں کیلئے تو گفتگو کا مشغلے بنایا، میرا مشغلہ کیا ہوگا؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرا مشغلہ جھوٹ، بہتان ہیں۔

5 .... اے اللہ! آپ نے اپنے نام کو بلند کرنے کیلئے انسانوں کو اذان عطا فرمائی جس کے ذریعے وہ سب جمع ہو جاتے ہیں، میری اذان کیا ہوگی؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرے لئے گانے اور ساز باجے ہیں۔

6 .... اے اللہ! آپ نے انسانوں کیلئے رسول اور پیغمبر بھیجے ہیں، میرے لئے کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تیرے لئے سب جادو کرنے والے، کرانے والے کاہن لوگ ہیں۔

7 .... اے اللہ! آپ نے انسانوں کی طرف کتابیں اور صحیفے بھیجے، میرے لئے کون سی کتاب ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرے لئے گوندھنے والے، انسانی اعضاء پر لکھنے اور نقوش بنانے والے لوگ ہیں۔

8 .... اے اللہ! آپ نے انسانوں کیلئے تو شکارگاہیں بنائی ہیں، میری شکارگاہ بھی تو ہونی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تیرے لیے عورتیں ہیں۔

9 .... اے اللہ! آپ نے انسانوں کی غذا کیلئے پاکیزہ چیزیں تیار فرمائی ہیں، میرے کھانے کیلئے کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہر وہ چیز جس پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے، یعنی جس پر اللہ کا ذکر نہ ہو۔

(تنبیہ الغافلین:277)

مومن کی 25 نشانیاں

حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ مومن وہ ہے جس میں یہ نشانیاں ہوں:

1 .... اللہ کے دین کی حفاظت کرنے کا جذبہ

2 .... ہمیشہ آثار قدرت میں فکر کرتا رہے۔

3 .... عقل میں کامل ہو۔

4 .... قلب سلیم رکھتا ہو۔

5 .... زبان کو فحش الفاظ سے بچاتا ہو۔

6 .... اخلاق اچھے ہوں۔

7 .... کم ہنستا ہو، بہت روتا ہو۔

8 .... کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو۔

9 .... نفس کو دباتا ہو۔

10 .... دل اللہ کی ملاقات کے شوق میں غم زدہ رہے۔

11 .... نفسانی خواہشوں کو ترک کردے

12 .... شیطان کا مخالف ہو، رحمٰن کا موافق ہو۔

13 .... دنیا سے محبت نہ رکھے۔

14 .... آخرت کی تیاری میں لگا رہے۔

15 .... ہمیشہ باوضو رہے۔

16 .... راتوں کو تہجد و ذکر میں جاگتا ہو۔

17 .... قرآن وحدیث کی تبلیغ کرتا ہو۔

18 .... نیک بندے اسکے ہم صحبت ہوں۔

19 .... حلال کمائی کا اہتمام کرے۔

20 .... دل اللہ کے ذکر سے غافل نہ ہو۔

21 .... درود شریف اس کا وظیفہ ہو۔

22 .... دوسروں کی عیب جوئی سے بچتا ہو۔

23 .... اپنے نفس کے عیب ڈھونڈنے میں مشغول ہو۔

24 .... تھوڑا سا بھی فارغ وقت ملے تو فوراً نوافل پڑھے۔

25 .... اس کے دل میں ہر وقت آخرت کی فکر۔

(تذکرۃ الواعظین 232)
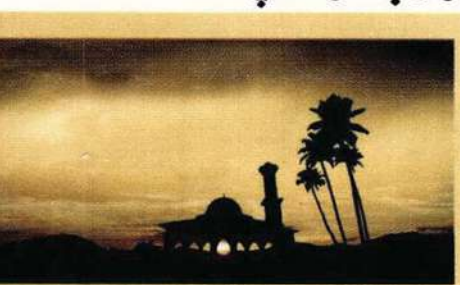
اہل جہنم کیلئے 10 عذابات

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اہل نار کو جہنم میں داخل کرنا چاہیں گے تو ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجیں گے جس کے پاس دس مہر شدہ خط ہوں گے۔

1 .... پہلے اطلاع نامے کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا:

اُدْخُلُوْهَا لَا تَمُوْتُوْنَ فِيْهَا اَبَدًا وَّلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تَخْرُجُوْنَ

یعنی داخل ہو جاؤ، اب تم کبھی نہ مرو گے اس میں اور نہ ہی تم زندہ رہو گے اور نہ ہی تم نکالے جاؤ گے

2 .... دوسرے اطلاع نامے کی مہر پر یہ الفاظ لکھے ہوئے ہوں گے:

خُوْضُوْا فِي الْعَذَابِ لَارَاحَةَ لَكُمْ......

یعنی اب تم عذاب میں گھس جاؤ، کبھی آرام نہ پاؤ گے۔

3 .... تیسرے خط کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا:

اُوْلٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ...... یعنی اب یہ لوگ میری رحمت سے ناامید ہو گئے

4 .... چوتھے خط کی مہر پر یہ لکھا ہوا ہوگا: اُدْخُلُوْهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ اَبَدًا یعنی تم ہمیشہ کیلئے فکر و غم اور دکھ درد کی حالت میں جہنم میں داخل ہو جاؤ

5 .... پانچویں خط کی مہر پر لکھا ہوا ہوگا:

لِبَاسُكُمُ النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّوْمُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيْمُ وَمِهَادُكُمُ النَّارُ وَغَوَاشِيْكُمُ النَّارُ

یعنی تمہارا لباس آگ ہے اور تمہارا کھانا تھوہڑ ہے اور تمہارا پینا گرم پانی ہے اور تمہارا بستر آگ کا ہے اور اوڑھنا بھی آگ ہے۔

6 .... چھٹے خط کی مہر پر یہ لکھا ہوا ہوگا:

هٰذَا جَزَائُكُمُ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَّعْصِيَتِيْ......

یعنی آج یہ معاوضہ تمہیں گناہوں کی بدولت دیا گیا ہے۔

7 .... ساتویں خط کی خبر کی مہر پر یہ الفاظ ہوں گے:

سَخَطِي عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ اَبَدًا ...... یعنی میرا غضب دوزخ میں تم پر ہمیشہ لاحق رہے گا۔

8 .... آٹھویں خط کی مہر پر یہ الفاظ ہوں گے:

عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ بِمَا تعمَّرْ تُمْ مِنَ الذُّنُوْبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوْبُوْا وَلَمْ تَنْرمُوْا

یعنی تم پر لعنت ہے اس لئے کہ تم نے کبیرہ گناہ کئے پھر توبہ نہ کی اور نہ ہی ایسے نقصان کا احساس کیا۔

9 .... نویں خط کی مہر پر یہ الفاظ ہوں گے:

قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِيْنُ فِي النَّارِ اَبَدًا......

یعنی اب آئندہ تمہارے ساتھی شیطان ہوں گے اور ہمیشہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔

10 .... دسویں خط کی مہر پر یہ الفاظ ہوں گے:

اِتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَاَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْاٰخِرَةَ فهذا جَزَاؤُكُمْ

یعنی تم تابع رہے شیطان کے اور طلب کی دنیا کی اور چھوڑ رکھا تھا آخرت کو۔ پس یہ ہے تمہارا پورا معاوضہ۔ (تنبیہ الغافلین: 101)

غور وفکر کی 5 اقسام

علماء کرام فرماتے ہیں کہ غور وفکر پانچ قسم کا ہوتا ہے۔

1 .... اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں غور وفکر اس سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور یقین صحیح پیدا ہوتا ہے۔

2 .... اللہ کی نعمتوں میں غور وفکر اس سے اللہ تعالیٰ سے محبت پیدا ہوتی ہے۔

3 .... اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں غور وفکر اس سے اللہ تعالیٰ کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے۔

4 .... اللہ تعالیٰ کی وعیدوں میں غور وفکر اس سے اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہوتا ہے۔

5 .... اپنی اطاعت خداوندی کی کمی میں غور وفکر اس سے اللہ تعالیٰ سے حیاء پیدا ہوتی ہے۔

14 انمول نصیحتیں

حضرت وہب بن منبہؒ نے چودہ نصیحتیں فرمائیں جو درج ذیل ہیں:

1 .... جو شخص چاہتا ہے کہ وہ تخت رحمٰن کے سایہ تلے ہو وہ زہد اختیار کرے۔

2 .... جو شخص چاہتا ہے کہ وہ فقیہ اور عالم ہو وہ خشوع زیادہ اختیار کرے۔

3 .... جو شخص چاہتا ہے کہ فرشتے اس کی زیارت کریں وہ اپنے آپ کو پرہیزگار بنائے۔

4 .... جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا گھر جنت کے درمیان ہو وہ رات دن ذکر اللہ میں مشغول رہے۔

5 .... جو شخص چاہتا ہے کہ وہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو، وہ خالص توبہ کرے۔

6 .... جو شخص چاہتا ہے کہ وہ دولت مند ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہو جائے۔

7 .... جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے حساب میں کمی ہو وہ اپنے نفس اور بھائیوں کو نصیحت کرے۔

8 .... جو شخص چاہتا ہے کہ اہل حکمت ہو جائے وہ جہانِ دل کا عالم ہو جائے۔

9 .... جو شخص چاہتا ہے کہ وہ لوگوں میں سلامتی سے رہے وہ دنیا میں صرف یہی یاد کرے کہ میں کس واسطے پیدا ہوا اور کس چیز سے بنایا گیا ہوں۔

10 .... جو شخص چاہتا ہے کہ وہ فردوس اور اس کی ہمیشہ رہنے والی نعمتیں حاصل کرے وہ اپنی زندگی دنیا کے فسادوں میں ضائع نہ کرے۔

11 .... جو شخص چاہتا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں جنت اس کو نصیب ہو وہ سخاوت کرتا رہے، کیوں کہ سخی جنت کے قریب اور آگ سے بعید ہوتا ہے۔

12 .... جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا دل مکمل روشن اور منور ہو جائے وہ ہمیشہ فکر اور عبرت حاصل کرتا رہے۔

13 .... جو شخص چاہتا ہے کہ دنیا و آخرت دونوں میں شرف حاصل ہو وہ آخرت کو دنیا پر ترجیح دے۔

14 .... جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا بدن صابر اور زبان ذاکر اور قلب خاشع ہو وہ ذکر اللہ کے ساتھ مسلمین اور مسلمات، مؤمنین اور مومنات کیلئے استغفار اور بخشش کی دعا مانگتا رہے۔

علم کا نفع 3 چیزوں پر عمل کرنے میں ہے

بنی اسرائیل میں ایک شخص نے علم کے یعنی کتابوں کے 80 صندوق جمع کیے لیکن کبھی بھی اس کو ان سے استفادہ کا موقع نہ ملا۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے نبی کی طرف وحی بھیجی کہ اس علم جمع کرنے والے سے کہہ دو کہ اگر تو اس سے بھی زیادہ علم جمع کرلے تو تجھے اس وقت تک نفع نہ دے گا جب تک تو تین چیزوں پر عمل نہ کرلے:

1 .... تو دنیا سے محبت نہ کر اس لئے کہ یہ مومنین کی قیام گاہ نہیں ہے۔

2 .... تو شیطان کا ساتھی نہ بن کیوں کہ وہ مومنین کا دوست نہیں ہے۔

3 .... تو کسی کو تکلیف مت دے کیوں کہ یہ مومنین کا طریقہ و عادت نہیں ہے۔

پڑوسی کے پڑوسی پر 9 حقوق

حسن بصری رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ پڑوسی کا کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

1 .... جب وہ تم سے قرض مانگے تو اسے قرض دو۔

2 .... جب وہ تمہیں دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو۔

3 .... اگر وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو۔

4 .... وہ تم سے مدد مانگے تو اس کی مدد کرو۔

5 .... وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں شریک ہو۔

6 .... اسے کوئی نعمت ملے تو مبارک باد دو۔

7 .... وہ کسی مصیبت میں پڑ جائے تو اس کے ساتھ اظہار ہمدردی کرو۔

8 .... اگر گھر سے غائب ہو تو اس کے گھر اور اہل و عیال کی حفاظت کرو۔

9 .... تمہاری ہانڈی کی مہک اسے تکلیف نہ دے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس میں سے اسے بھی ہدیہ بھیجو۔

(الترغیب والترہیب 409)

جنت کے دروازے پر 3 سطریں ہیں

حضرت ضحاک رحمہ اللہ تعالیٰ کی حضرت نزال بن سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جنت کے دروازوں پر تین سطریں لکھی ہوئی ہیں:

1 .... پہلی سطر یہ ہے: لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

2 .... دوسری سطر یہ ہے: اُمَّةٌ مُذْنِبَةٌ وَاللهُ غَفُوْرٌ

یعنی لوگ گنہگار ہیں اور پروردگار مغفرت کرنے والا ہے۔

3 .... تیسری سطر یہ ہے: جس نے نیک اعمال آگے بھیجے وہ نفع میں رہا اور جس شخص نے مال وغیرہ پیچھے چھوڑ دیا وہ خسارہ اور گھاٹے میں رہا۔

5 چیزیں روکنے والے سے 5 چیزیں روک لی جاتی ہیں

کہا جاتا ہے کہ جو شخص پانچ چیزیں روکتا ہے خداوند تعالیٰ اس سے پانچ چیزیں روک لیتے ہیں۔ وہ چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:

1 .... جو زکوٰۃ روک لیتا ہے خداوند تعالیٰ اس شخص کے مال کی حفاظت روک لیتے ہیں، یعنی اس کے مال کی حفاظت اٹھالی جاتی ہے۔

2 .... جو شخص نماز میں سستی کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ موت کے وقت اس کو کلمہ لا الٰہ الا اللہ کی توفیق نہیں فرماتے۔

3 .... جو شخص صدقہ نہیں دیتا خداوند تعالیٰ اس شخص سے عافیت اٹھالیتے ہیں۔

4 .... جو شخص عشر ادا نہیں کرتا تو خداوند تعالیٰ اس کی زمین کی خیر وبرکت اٹھالیتے ہیں۔

5 .... جو شخص دعا روک لیتا ہے خداوند تعالیٰ اس کی قبولیت روک لیتے ہیں۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص اپنی تندرستی کی حالت میں یا اپنی ضرورت کے باوجود راہِ خدا میں ایک درہم خرچ کرتا ہے تو وہ درہم ان ایک سو درہموں سے زیادہ افضل ہے کہ جن کی موت کے وقت وہ شخص وصیت کرتا ہے۔ (تنبیہ الغافلین: 512)

4 باتوں کی وجہ سے حکمت ودانائی سے محرومی

حضرت یحییٰ معاذ رازی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حکمت ودانائی آسمان سے دلوں پر اترتی ہے لیکن جس دل میں چار چیزیں پائی جائیں وہاں حکمت قرار نہیں پکڑتی:

1.... دنیا کی طرف میلان   2.... کل کی فکر

4.... دوسرے سے حسد   3.... عزت ومرتبہ کی محبت

4 چیزوں کے دھوکے میں نہ آؤ

حضرت سیدنا حاتم اصم رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

1.... کسی اچھی جگہ کے دھوکے میں نہ آؤ کیوں کہ جنت سے بہتر کوئی جگہ نہیں، پھر بھی سیدنا آدم علیہ السلام کے ساتھ جو کچھ ہوا اسی جگہ ہوا۔

2.... عبادت کی کثرت کے دھوکے میں نہ آؤ، کیوں کہ ابلیس کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ (عبادت پر تکبر اور دھوکہ کھانے کی وجہ سے) طویل عبادت کے بعد ہوا۔

3.... کثرت علم سے بھی دھوکہ نہ کھاؤ۔ کیوں کہ بلعم بن باعور بہت بڑا عالم تھا مگر اس کا عبرت ناک انجام ہوا۔

4.... نیک لوگوں کی صرف زیارت کر لینے پر اکتفا کر کے دھوکے میں نہ آؤ، کیوں کہ مخلوق خدا میں آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر تو کسی کا مقام نہیں لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کافر رشتے دار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات وزیارت سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ (احیاء العلوم 222)

3 چیزیں ہر گناہ کی جڑ ہیں

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ تین چیزیں ہر گناہ کی جڑ ہیں، ان سے ڈرو اور ان سے بچو۔

1.... تکبر سے بچو کیوں کہ تکبر ہی نے ابلیس کو اکسایا تھا کہ آدم کو سجدہ نہ کر۔

2.... حرص سے بچو، کیوں کہ آدم علیہ السلام کو حرص ہی نے درخت کا پھل کھانے پر مجبور کیا۔

3.... حسد سے بچو، کیوں کہ حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں میں سے ایک بیٹے کو حسد ہی نے ابھارا تھا کہ اپنے بھائی کو قتل کرو۔ (کنز العمال 773)

مسلمان پر مسلمان کے 30 حقوق

امام اصبہانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ترغیب میں باب قضاء حوائج کے بیان میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کیلئے اپنے مسلمان بھائی پر 30 حق ہیں کہ ان حقوق سے اس کی برأت نہیں ہوسکتی مگر ادا کرنے یا معاف کرنے سے سبکدوشی ہوسکتی ہے:

1 .... ایک مومن دوسرے کی لغزش کو معاف کردے۔ 2 .... اس کے آنسو پر رحم کرے۔

3 .... اس کے عیب چھپائے۔ 4 .... اس کے گناہ کو معاف کرے۔

5 .... اس کی معذرت کو قبول کرے۔ 6 .... اس کی غیبت کو رد کرے۔

7 .... ہمیشہ اس کی خیر خواہی کرے۔ 8 .... اس کی دوستی کو محفوظ کرے۔

9 .... اس کے عہد وعدہ پر نگاہ رکھے۔ 10 .... جب مریض ہو تو اس کی عیادت کرے۔

11 .... اس کے جنازے پر حاضر ہو۔ 12 .... اس کی دعوت قبول کرے۔

13 .... اس کا ہدیہ قبول کرے۔ 14 .... اس کے انعام وصلہ کا بدلہ دے۔

15 .... اس کی نعمت کا شکریہ ادا کرے۔ 16 .... اچھی طرح اس کی مدد کرے۔

17 .... اس کی عزت کی حفاظت کرے۔ 18 .... اس کی حاجت پوری کرے۔

19 .... اس کی سفارش قبول کرے۔ 20 .... اس کے مقصد کو ناکام نہ کرے۔

21 .... اس کے چھینکنے کا جواب دے۔ 22 .... اس کو گمشدہ چیز کی راہ بتائے۔

23 .... اس کے سلام کا جواب دے۔ 24 .... اس سے اچھی بات کرے۔

25 .... اس کے انعام کا بدلہ دے۔ 26 .... اس کی قسموں کو سچ کرے۔

27 .... اگر وہ ظالم ہے تو اسکو ظلم سے روکے اور مظلوم ہے تو اس کا حق پورا کرنے پر اس کی مدد کرے۔

28 .... اس کو دوست رکھے اور اس سے دشمنی نہ کرے۔

29 .... اس کو ذلیل نہ کرے اور نہ اس کو گالی دے۔

30 .... جو بھلائی اپنے لئے پسند کرے وہ اس کیلئے بھی پسند کرے اور جو برائی اپنے لئے بری سمجھے اس کیلئے بری خیال کرے اور ان تمام حقوق میں سے کسی کو ترک نہ کرے۔

منکر نکیر کے سوالات سے محفوظ 3 قسم کے لوگ

ابوالقاسم سعدی رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ صحیح احادیث سے یہ بات ثابت ہے کہ بعض حضرات سے قبر میں سوال نہ ہوگا اور منکر نکیران کے پاس نہیں آئیں گے، یہ تین قسم کے لوگ ہیں:

1 .... جس نے کثرت سے نیک اعمال کئے یا میدان جہاد میں شہید ہوگیا، اس سے قبر میں سوال نہیں ہوگا۔

2 .... موت کے وقت شدت اور سختی میں مبتلا کیا جائے جس کی وجہ سے دیگر سوال وعذاب نہ ہوگا۔

3 .... مبارک زمانہ میں وفات یعنی جمعۃ المبارک یا جمعہ کی رات، یا رمضان المبارک کی وجہ سے اس سے سوال نہیں ہوگا۔ (ابوالقاسم فی کتاب الروح)

3 چیزیں توفیق کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... بدون تیاری کے بھی فوراً اعمال میں لگ جانا۔

2 .... گناہوں کی طرف میلان کے باوجود گناہوں سے سلامت رہنا۔

3 .... دعاؤں میں مشغول رہنا۔

3 چیزیں بردباری کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... مخالفت رائے کے وقت غصہ کا کم ہونا 2 .... مخلوق کی اذیتیں برداشت کرنا۔

3 .... گنہگار کے گناہ کو بھول جانا اور اسے معاف کرنا۔

تین چیزیں تقویٰ کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... بری خواہشات کو ترک کرنا۔ 2 .... اعمال صالحہ کو فوراً بجالانا۔

3 .... امانتوں کو ان کے مالکان کے سپرد کرنا باوجودیکہ ان کی اشد ضرورت ہو۔

3 چیزیں اللہ پر بھروسہ کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... ہر چیز سے دور ہو کر اللہ کی طرف بھاگنا۔

2 .... ہر چیز کو اللہ تعالیٰ سے مانگنا

3 .... ہر وقت اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا۔

3 چیزیں ثواب کی امید کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... حلاوت قلب سے عبادت 2 .... ثواب کی نیت سے انفاق فی سبیل اللہ

3 .... عمدہ اعمال کی طرف پیش رفت کرنا۔

تین چیزیں اللہ سے محبت کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... صاف محبت کیلئے کسی چیز کا خرچ کرنا۔ 2 .... سخاوت بالنفس

3 .... اللہ کیلئے ہر طرف سے کٹ کر صرف اللہ کا ہو جانا۔

3 چیزیں نیکی کی علامتوں میں سے ہیں:

1 .... رشتہ قطع کر دینے والے سے صلہ رحمی کرنا۔

2 .... جس کے پاس کچھ نہ ہو اسے عطا کرنا۔

3 .... ظالم کو معاف کر دینا۔

3 چیزیں بزرگی کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... کھانا کھلانا 2 .... سلام پھیلانا 3 .... اچھائی کی باتیں پھیلانا

تین چیزیں سعادت کی علامتوں میں سے ہیں

1 .... دین کی سمجھ 2 .... عمل کیلئے آسانی 3 .... کوشش میں اخلاص

خوشحالی آتی ہے 7 چیزوں کے کرنے سے

1 .... گناہوں سے بچنے اور گناہ ہونے پر سچے دل سے معافی مانگنے سے۔

2 .... ماں باپ اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے سے اور ان کی خدمت کرنے سے۔

3 .... کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے سے۔

4 .... غریبوں اور مجبوروں کی مدد کرنے سے۔

5 .... ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرنے سے۔

6 .... پانچوں وقت کی نماز دھیان اور اطمینان سے پڑھنے پر۔

7 .... صبح کے وقت سورۂ یٰسین اور شام کے وقت سورۂ واقعہ پڑھنے سے۔

غربت لانے والے 7 اعمال

سات کام کرنے سے بچو کیوں کہ ان سے غریبی لاحق ہونے کا اندیشہ ہے:

1 .... جلدی جلدی نماز پڑھنے سے۔

2 .... کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے۔

3 .... پیشاب کرنے کی جگہ وضو کرنے سے۔

4 .... کھڑے ہو کر پانی پینے سے۔

5 .... منہ سے چراغ بجھانے سے۔

6 .... دانت سے ناخن کاٹنے سے۔

7 .... دامن یا آستین سے منہ صاف کرنے سے۔

بدبختی کی 3 علامات

ابوبکر بن عثمان، ابوعثمان جبری سے روایت کرتے ہیں کہ ابوعثمان جبری نے محمد بن الفضل کو خط لکھا جس میں انہوں نے دریافت کیا تھا کہ بدبختی کی کیا علامت ہے؟ انہوں نے جواب میں لکھا: بدبختی کی تین علامتیں ہیں:

1 .... کسی انسان کو علم دیا گیا ہو، مگر عمل سے محروم ہو۔

2 .... اور اگر عمل عطا کیا گیا ہو تو اخلاص سے محروم ہو۔

3 .... کسی کو صالحین کی صحبت نصیب ہو، مگر وہ ان کا احترام نہ کرتا ہو۔

5 کاموں پر جنت کا ٹکٹ

حضرت تمیم داری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو پانچ باتیں لے کر قیامت کے دن آئے گا اس کا چہرہ جنت سے نہیں روکا جائے گا۔

1 .... اللہ عزوجل کی خیر خواہی

2 .... اللہ عزوجل کے دین کی خیر خواہی

3 .... اللہ عزوجل کی کتاب کی خیر خواہی

4 .... اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خیر خواہی۔

5 .... مسلمانوں کی جماعت کی خیر خواہی

(کنز العمال 226/3)

اذان کے 10 دنیوی فوائد

جنت میں داخل ہونے کے سوا اذان کے دنیوی فوائد بھی بہت ہیں، مثلاً

1 .... اذان کی آواز سے شیطان اتنی دور بھاگ جاتا ہے جہاں تک اذان کی آواز پہنچے۔

2 .... آگ لگ جائے تو اذان پڑھنے سے آگ کا زور کم ہو جاتا ہے اور آگ بجھنے لگتی ہے۔

3 .... سخت آندھی کا طوفان اذان پڑھنے سے، بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔

4 .... بارش اگر نقصان دہ ہونے لگے یا سیلابوں سے ہلاکت کا اندیشہ پیدا ہو جائے تو اذان پڑھنے سے نقصان اور ہلاکت کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔

5 .... جس گھر یا بستی میں پتھر گرنے لگیں تو اذان پکارنے سے پتھر کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔

6 .... جس گھر میں جن یا شیطان یا آسیب وغیرہ کا عمل دخل ہو تو بعد مغرب اس گھر میں چند دن اذان پڑھنے سے شیاطین اور آسیب دفع ہو جاتے ہیں۔

7 .... وبائی بیماریاں پھیل گئی ہوں تو بستی میں گلیوں کے اندر بہت سے لوگ اذان پڑھیں، خصوصاً رات میں اذان دیں تو وباؤں کا زور کم ہو جاتا ہے۔

8 .... مجنوں کے کان میں اذان پڑھ دینے سے جنون میں کمی ہو جاتی ہے۔

9 .... جنگل یا میدان میں راستہ بھول جائے تو اذان پڑھ دینے سے غیبی امداد پہنچ جاتی ہے۔

10 .... کفار سے جنگ کے وقت اذان پڑھنے سے کفار خائف اور مسلمانوں میں اسلامی جوش پیدا ہو جاتا ہے۔

(شامی جلد اول 258)

5 چیزوں کو 5 پانچ جگہ پایا

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ (م 1402 ہجری/ 1982 عیسوی) تحریر فرماتے ہیں: حضرت شفیق بلخی رحمہ اللہ تعالیٰ مشہور صوفی اور بزرگ ہیں، فرماتے ہیں کہ ہم نے پانچ چیزیں تلاش کیں اور ان کو پانچ جگہوں پر پایا:

1.... روزی کی برکت چاشت کی نماز میں ملی۔

2.... قبر کی روشنی تہجد کی نماز میں ملی۔

3.... منکر نکیر کے سوال کا جواب طلب کیا تو اس کو قرأت میں پایا۔

4.... پل صراط کا سہولت سے پار ہونا روزہ اور صدقہ میں پایا۔

5.... عرش کا سایہ خلوت میں پایا۔ (جواہر پارے 116)

حورعین لینے کے 3 کام

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ثلاث من كان فيه واحدة زوج من الحور العين، رجل ائتمن على امانة خفية شهية، فاداها من مخافة الله تعالىٰ ورجل عفى عن قاتله، ورجل قرأ (قل هو الله احد) فى دبر كل صلاة

تین کام ایسے ہیں جو شخص ان میں سے ایک بھی کرے گا اس کی حورعین کے ساتھ شادی کی جائیگی۔

1.... وہ شخص جس کے پاس ضرورت کی امانت خفیہ طور پر رکھی گئی اور اس نے اس کو خوفِ خدا کی وجہ سے ادا کر دیا۔

2.... وہ شخص جس نے اپنے قاتل کو معاف کر دیا۔

3.... وہ شخص جس نے ہر فرض کے بعد سورۂ اخلاص کی تلاوت کی۔ (ترغیب وترہیب، بحوالہ رحمت کا سمندر)

کامیابی کی 12 ضمانتیں

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے مسلمان کے بارے میں کچھ کلمات ایسے ارشاد فرمائے کہ اگر لوگ ان پر عمل کریں تو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہو جائیں اور کبھی بھی غلط حرکات نہ کریں۔ لوگوں نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین وہ کون سے کلمات ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ نصیحت آموز کلمات یہ ہیں:

1 .... تو اپنے مسلمان بھائی کی پسند کا خیال رکھ، اس کے ساتھ بھلائی کر، پھر تجھے اس کی طرف سے تیری پسندیدہ چیز ہی ملے گی۔

2 .... کبھی بھی کسی مسلمان بھائی کے کلام میں بدگمانی نہ کر (یعنی ہمیشہ اچھا پہلو تلاش کر) تجھے ضرور اس کے کلام میں کوئی اچھی بات مل جائیگی۔

3 .... جب تیرے سامنے دو کام ہوں تو اس کام میں ہر گز نہ پڑ جس میں نفس کی پیروی کرنا پڑے کیوں کہ نفس کی پیروی میں سراسر نقصان ہے۔

4 .... جب کبھی تو اللہ عزوجل سے اپنی کسی حاجت میں حاجت براری چاہتا ہو تو دعا سے پہلے اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھ۔ بے شک اللہ عزوجل اس شخص پر بہت لطف و کرم فرماتا ہے جو اس سے اپنی حاجتیں طلب کرے۔ پھر اگر کوئی شخص اللہ رب العزت سے دو چیزیں مانگتا ہے تو اللہ عزوجل اسے وہ چیز عطا فرماتا ہے جو اس کے حق میں بہتر ہوتی ہے اور جو نقصان دہ ہو اسے بندے سے روک لیتا ہے۔

5 .... جو شخص یہ چاہے کہ ہر وقت اللہ عزوجل کے ذکر میں مشغول رہے تو اسے چاہیے کہ صبر کو اپنا شعار بنالے اور ہر مصیبت پر صبر کرے۔

6 .... جو شخص دنیوی زندگی میں طوالت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ مصائب کیلئے تیار ہو جائے۔

7 .... جو شخص یہ چاہے کہ اس کا وقار و عزت برقرار رہے تو اسے چاہیے کہ ریاکاری سے بچے۔

8 .... جو شخص قائد و رہنما یعنی سردار بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ ہر حال میں اپنی ذمہ داری

پوری کرے۔ چاہے اسے کتنی ہی دشواری کا سامنا کرنا پڑے۔ (یعنی سرداری کیلئے ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی مشقت برداشت کرنا ضروری ہے۔ بغیر مشقت کے انسان کو بلند رتبہ حاصل نہیں ہوتا)

9 .... جس بات سے تیرا تعلق نہ ہو خوامخواہ اس کے بارے میں سوال نہ کر۔

10 .... بیماری سے پہلے صحت کو غنیمت جان اور فرصت کے لمحات سے بھرپور فائدہ اٹھا، ورنہ غم و پریشانی کا سامنا ہوگا۔

11 .... جو چیز تیرے دل میں کھٹکے اسے چھوڑ دے کیوں کہ اس کو چھوڑ دینے ہی میں تیری سلامتی ہے۔

12 .... استقامت آدھی کامیابی ہے، جیسا کہ غم آدھا بڑھاپا ہے۔ (حوالہ عیون الحکایات 288)

5 انمول باتیں

حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ عزوجل نے حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا: اے موسیٰ! میں نے تورات کو پانچ باتوں پر ختم کیا ہے، اگر تم ان پر عمل کرو گے تو جب ہی تورات کا علم تمہیں نفع دے گا۔

1 .... اے موسیٰ! ان میں سے پہلی بات یہ ہے کہ میں نے تمہارے لئے جو رزق مقرر کیا ہے جب تک میرے خزانے میں کمی نہ دیکھو اسی حصے پر بھروسہ کرو۔

2 .... اے موسیٰ! دوسری بات یہ ہے کہ جب تک میری حکومت زائل ہوتے نہ دیکھو تو دنیوی حکمران سے نہ ڈرو۔

3 .... اے موسیٰ! تیسری بات یہ ہے کہ جب تک تم خود کو خلافِ اولی سے خالی نہ پاؤ کسی کے عیب کی ٹوہ میں نہ پڑو۔

4 .... اے موسیٰ! چوتھی بات یہ ہے کہ جب تک تمہاری روح تمہارے جسم میں رہے شیطان سے جنگ کرنا نہ چھوڑو۔

5 .... اے موسیٰ! پانچویں بات یہ ہے کہ میرے عتاب سے بے خوف مت رہنا، اگرچہ تم خود کو جنت میں پاؤ۔ (بحوالہ بحرالدموع)

6 انمول اشیاء میں مشغول رہنا کیسا ہے؟

کسی دانشور کا قول ہے کہ جس وقت لوگ چھ اشیاء میں مشغول ہوجاتے ہیں تو تم بھی چھ اشیاء میں مشغول ہوجاؤ۔

1 .... جس وقت لوگ گناہوں کی کثرت میں مشغول ہوجائیں تو تم نیک اعمال میں مشغول ہوجاؤ۔

2 .... جس وقت لوگ افضل اعمال اختیار کرنے لگیں تو تم اعمال صالحہ کی صحیح انجام دہی میں مشغول ہوجاؤ اور فرائض کے مکمل کرنے میں مشغول ہوجاؤ۔

3 .... جس وقت لوگ ظاہری اعمال کی اصلاح کی فکر میں مشغول ہوں تو تم اپنے باطن کی اصلاح میں مشغول ہوجاؤ۔

4 .... جس وقت لوگ ایک دوسرے کے عیب تلاش کرنے میں مشغول ہوجائیں تو تم اپنے عیوب کی تلاش میں مشغول ہوجاؤ۔

5 .... جس وقت لوگ دنیا آباد کرنے میں مشغول ہوجائیں تو تم آخرت کے آباد کرنے میں مشغول ہوجاؤ۔

6 .... جس وقت لوگ مخلوق کو راضی کرنے کی باتیں سوچ رہے ہوں تو تم مخلوق کے بنانے والے کی رضامندی کی تلاش میں مشغول ہوجاؤ۔

گناہ کے بعد اللہ تعالیٰ کے گنہگار پر 4 احسان

حضرت سعد بن بلال رحمہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں کہ جب کوئی انسان گناہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر چار طریقوں سے احسان فرماتے ہیں
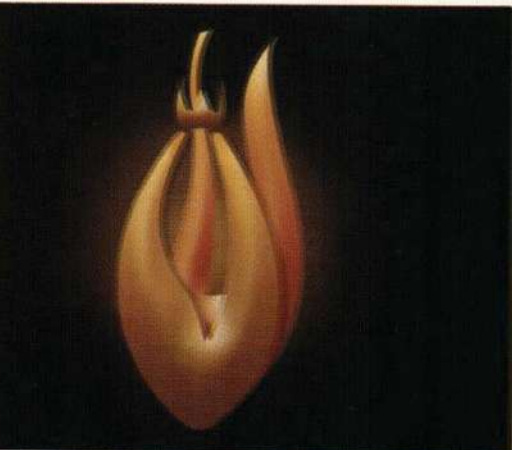
1 .... اللہ تعالیٰ اس مجرم کا رزق بند نہیں کرتے۔

2 .... اللہ تعالیٰ اس مجرم کی صحت خراب نہیں کرتے۔

3 .... اللہ تعالیٰ اس مجرم کا پردہ فاش نہیں کرتے۔

4 .... اللہ تعالیٰ اس مجرم کو جلد سزا نہیں دیتے۔

(تنبیہ الغافلین)

6 گھاٹیاں

احمد بن حضرویہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت کی کہ کوئی شخص اس وقت تک صالحین کا درجہ نہیں پاسکتا جب تک چھ گھاٹیاں طے نہ کرلے۔

1 .... پہلی گھاٹی یہ ہے کہ وہ ناز ونعمت کا دروازہ بند کردے اور سختی کا دروازہ کھول دے۔

2 .... دوسری گھاٹی یہ ہے کہ عزت کا دروازہ بند کردے اور ذلت کا دروازہ کھول دے۔

3 .... تیسری گھاٹی یہ ہے کہ آرام وراحت کا دروازہ بند کردے اور کوشش کا دروازہ کھول دے۔

4 .... چھوتھی گھاٹی یہ ہے کہ نیند کا دروازہ بند کردے اور بیداری کا دروازہ کھول دے۔

5 .... پانچویں گھاٹی یہ ہے کہ مالداری کا دروازہ بند کردے اور فقر کا دروازہ کھول دے۔

6 .... چھٹی گھاٹی یہ ہے کہ امید کا دروازہ بند کردے اور موت کی تیاری کا دروازہ کھول دے۔

شریف آدمی کیلئے 4 اچھی باتیں

ابراہیم بن جنید رحمہ اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ شریف آدمی کیلئے چار باتیں مناسب ہیں خواہ وہ خود حاکم ہی کیوں نہ ہو۔

1 .... باپ کیلئے اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑا ہونا۔ 2 .... مہمان کی خدمت کرنا۔

3 .... عالم کی خدمت کرنا جس سے وہ تعلیم حاصل کرتا ہو۔

4 .... اس چیز کی نسبت سوال کرنا جس کا اسے علم نہیں۔

(رسالۃ القشیریہ)

10 چیزوں کے بغیر 10 چیزیں غیر مفید ہیں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ 10 چیزوں کے بغیر 10 چیزیں غیر مفید ہیں۔

1 .... عقل بغیر تقویٰ کے۔

2 .... بادشاہت بغیر عدل وانصاف کے۔

3 .... کامیابی بغیر خوف خدا کے۔

4 .... بزرگی بغیر علم کے۔

5 .... حسب ونسب بغیر ادب کے۔

6 .... خوشحالی بغیر امن کے۔

7 .... مالداری بغیر سخاوت کے۔

8 .... فقر بغیر قناعت کے۔

9 .... جہاد اور شہادت بغیر اللہ تعالیٰ کی توفیق اخلاص کے ممکن نہیں۔

10 .... بلند مرتبہ بغیر عاجزی کے ممکن نہیں

عارفین کی 8 نشانیاں ہیں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ عارفین کی آٹھ نشانیاں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1 .... عارف باللہ زبان سے ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ثناء کرتا رہتا ہے۔

2 .... عارف باللہ کا دل ہمیشہ خوف زدہ رہتا ہے۔ 3 .... عارف باللہ کا دل ہمیشہ امیدوار رہتا ہے۔ 4 .... عارف باللہ زبان سے ہمیشہ خدا کی حمد کرتا رہتا ہے۔

5 .... عارف باللہ شرم حیاء سے ہمیشہ آنکھیں شرمیلی رکھتا ہے۔ 6 .... عارف باللہ ہمیشہ ترک دنیا کا ارادہ رکھتا ہے۔

7 .... عارف باللہ ہمیشہ اللہ کی رضا کا طلب گار رہتا ہے۔ 8 .... عارف باللہ ہمیشہ آہ وبکاء میں رہتا ہے۔

کلمہ طیبہ کے باوضو ورد پر 12 انعامات

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص باوضو لاالہ الا اللہ محمد الرسول اللہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو 12 انعامات عطا فرمائے گا۔

1 .... دنیا سے اسلام پر اٹھایا جائیگا۔

2 .... اس پر جان کنی کی سختی آسان ہوگی۔

3 .... اس کی قبر روشن ہوگی۔

4 .... پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائیگا۔

5 .... اس کو قیامت کے دن شہداء کی جماعت کے ساتھ اعمال نامہ دیا جائیگا۔
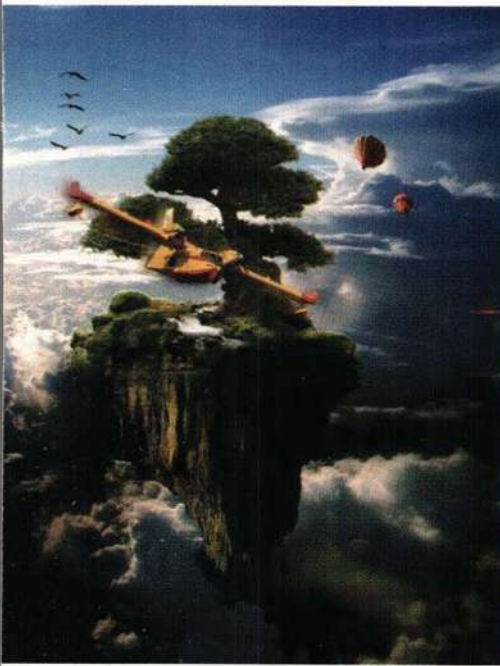
6 .... میزان عمل میں اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔

7 .... منکر نکیر اس کے سامنے اچھی صورت میں آئیں گے۔

8 .... اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو دوزخ پر حرام کر دے گا۔

9 .... شراب طہور سے اسے سیراب کیا جائیگا۔

10 .... جنت میں ستر حوریں اس کی بیویاں ہوں گی۔

11 .... نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

12 .... سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا۔ (تذکرۃ الواعظین)

3 شیطانی ہتھیار

بزرگ فرماتے ہیں: شیطان تین طریقوں سے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

1 .... شیطان بخل کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

2 .... شیطان حسد کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

3 .... شیطان نشہ کے ذریعے انسان کو گمراہ کرتا ہے۔

کنجوس کا مال 7 وجوہات کی بنا پر چھینا جاتا ہے

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بخیل آدمی کا مال سات چیزوں میں سے کسی ایک چیز کے ذریعے ضرور خرچ ہو جاتا ہے۔

1 .... بخیل کے مرنے کے بعد اس کا مال اس کا وارث خرچ کر دیتا ہے۔

2 .... بخیل کو ظالم بادشاہ ذلیل کرتا ہے پھر مال چھین لیتا ہے۔

3 .... بخیل کی شہوت ابھرتی ہے اور وہ شہوت کے تقاضے پورے کرنے پر مال خرچ کر دیتا ہے۔

4 .... بخیل رائے قائم ہونے پر ویران زمین یا مکان کی تعمیر پر خرچ کر ڈالتا ہے۔

5 .... بخیل کا مال غرق ہونے یا جلنے یا چوری ہونے کی واردات میں خرچ ہو جاتا ہے۔

6 .... بخیل کا مال دائمی مرض کے علاج میں یا حادثوں میں خرچ ہو جاتا ہے۔

7 .... بخیل بعض موقع میں مال کو دفن کرتا ہے پھر وہ جگہ بھول جاتا ہے۔

7 کلمات کے 7000 فائدے

کسی دانش ور کا مقولہ ہے کہ خاموش رہنے میں سات ہزار منافعے ہیں جو کہ سات کلمات میں اکٹھے ہیں اور ہر ایک کلمہ ایک ہزار فائدے پر مشتمل ہے۔

1 .... پہلا کلمہ یہ ہے کہ خاموشی بلا مشقت کے عبادت ہے۔

2 .... دوسرا یہ کہ بغیر زیور کے زینت ہے۔

3 .... تیسرا یہ کہ بغیر مصیبت کے حکومت ہے۔

4 .... چوتھا یہ کہ بغیر دیوار کے قلعہ ہے۔

5 .... پانچواں یہ کہ اس میں کسی شخص کے پاس معذرت نہیں کرنا پڑتی۔

6 .... چھٹا اس میں یہ ہے کہ نامۂ اعمال لکھنے والوں کے واسطے راحت ہے۔

7 .... ساتواں یہ کہ انسان کے عیوب کے واسطے پردہ ہے۔

7 خوفناک قسم کی آگ کو بجھانے کے 7 طریقے

علماء فرماتے ہیں کہ 7 قسم کی آگ 7 طریقوں سے ہی بجھ سکتی ہے:

1..... گناہوں کی آگ خالص توبہ کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔

2..... شہوت کی آگ روزے رکھنے سے بجھائی جاتی ہے۔

3..... حرص کی آگ قناعت کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔

4..... نظر بد کی آگ عمر صرف کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔

5..... جہالت کی آگ علم سیکھنے سے بجھائی جاتی ہے۔

6..... غصہ کی آگ وضو اور درود پڑھنے سے بجھائی جاتی ہے۔

7..... غفلت کی آگ اللہ کا ذکر کرنے سے بجھائی جاتی ہے۔

شرافت کی سات نشانیاں

فقیہ رحمہ اللہ کسی بزرگ کا قول نقل کرتے ہیں کہ جو سات باتوں کا اہتمام کرے گا وہ اللہ اور فرشتوں کے نزدیک شریف ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور یہ شخص ایمان کا ذائقہ پائے گا اس کی زندگی اور موت دونوں بہتر ہوں گی۔

1..... ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنا۔

2..... ہر کام سے فارغ ہوکر الحمد للہ کہنا

3..... لغو کام یا گناہ کے بعد استغفر اللہ کہنا۔

4..... مصیبت پر انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔

5..... آئندہ کیلئے کوئی بات کہے تو اس کے ساتھ ان شاء اللہ کہنا۔

6..... ناگوار بات پر لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کہنا۔

7..... ہر وقت کلمہ توحید کا ورد رکھنا۔

(تنبیہ الغافلین 306 بحوالہ بنات عائشہ)

6 اعمال اختیار کرنے پر 6 انعامات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کو 6 چیزوں کی توفیق مل گئی وہ چھ نعمتوں سے محروم نہ رہے گا۔

1 .... جس کو دعا کی توفیق مل گئی وہ قبولیت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

2 .... جس کو صبر کی توفیق مل گئی وہ ثواب سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

3 .... جس کو توبہ کی توفیق مل گئی وہ توبہ کی قبولیت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

4 .... جس کو استغفار کی توفیق مل گئی وہ مغفرت سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

5 .... جس کو شکر کی توفیق مل گئی وہ نعمت کی زیادتیوں سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

6 .... جس کو خرچ کی توفیق مل گئی وہ معاوضہ سے ہرگز محروم نہ رہے گا۔

نفس وشیطان کے 6 بڑے دھوکے

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میرے نزدیک چھ دھوکے بہت بڑے ہیں:

1 .... بخشش کی امید پر بے شرمی کے ساتھ گناہوں کو دیر تک جھیلنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔

2 .... قرب خداوندی کی توقع رکھنا بغیر اطاعت کے یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔

3 .... جہنم والے اعمال کر کے جنت کا انتظار کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔

4 .... گناہوں کے ذریعے اطاعت گزاروں کا مقام حاصل کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔

5 .... عمل کے بغیر اچھا معاوضہ ملنے کا انتظار کرنا یہ بہت بڑا دھوکہ ہے۔

6 .... اللہ تعالیٰ کی راہ پر نہ چلنا اور نجات کی زیادہ امید رکھنا یہ بھی بہت بڑا دھوکہ ہے۔

بدبختی کی 4 نشانیاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بدبختی کی چار خصلتیں ہیں:

1 .... آنکھ کا آنسو نہ بہانا۔ 2 .... دل کا سخت ہونا۔

3 .... لمبی امید 4 .... دنیا کی محبت (تذکرۃ الواعظین)
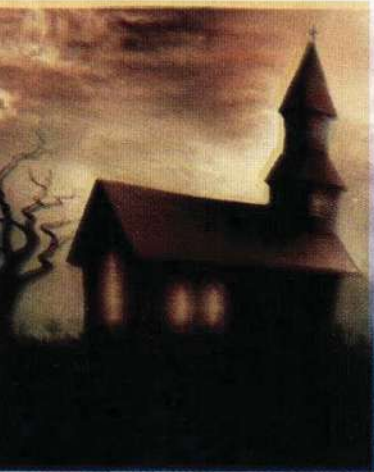
7 چیزوں کو دفن کر دیا کرو

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

1... جب بدن سے بال جدا کیے جائیں تو انہیں دفن کر دینا چاہیے۔

2... جب بدن سے دانت جدا کیے جائیں تو انہیں دفن کرنا چاہیے۔

3... جب بدن سے خون جدا ہو جائے تو اسے دفن کرنا چاہیے۔

4... جب بدن سے ماہواری کا خون جدا ہو تو انہیں دفن کرنا چاہیے۔

5... جب بدن سے ناخن جدا کیے جائیں تو انہیں دفن کیا جانا چاہیے۔

6... جب بدن سے بچے کا ناڑا کاٹا جائے تو اسے دفن کرنا چاہیے۔

7... جب بدن سے ختنہ کیا جائے تو کاٹا گیا ٹکڑا دفن کرنا چاہیے۔

8 جانور جنت میں جائیں گے

بزرگان دین سے سنا گیا ہے کہ آٹھ جانور باوجود جانور ہونے کے اللہ والوں کی صحبت اور دوستی کرنے سے جنت میں ضرور جائیں گے۔ وہ جانور یہ ہیں:

1... حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی جنت میں جائے گی۔

2... حضرت اسماعیل علیہ السلام کا دنبہ بھی جنت میں جائیگا۔

3... حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی بھی جنت میں جائے گی۔

4... حضرت یعقوب علیہ السلام کا بھیڑیا بھی جنت میں جائے گا۔

5... حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گدھا بھی جنت میں جائے گا۔

6... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی قصویٰ بھی جنت میں جائے گی۔

7... حضرات اصحاب کہف کا کتا بھی جنت میں جائے گا۔

8... حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خچر دلدل بھی جنت میں جائے گا۔

(حوالہ حیات الحیوان)

10 قسم کے لوگ جنت میں توبہ کے بغیر داخل نہ ہونگے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں دس قسم کے لوگ جنت میں داخل نہ ہوں گے، مگر جس نے توبہ کر لی۔

القَلّاع ، جَیُّوفُ، قَتّاتٌ ، دَبُوب، دَیُّوث، صاحب العرطبه، صاحب الکوبه، عتل، زنیم، عاق لوالدیه

1 .... القلاع......وہ شخص جو امیروں کے پاس جایا کرے۔

2 .... جیوف......جو کفن چور ہے۔

3 .... قتات......جو چغل خوری کرے۔

4 .... دبوب ......جو گھر میں زنا کیلئے لونڈیاں جمع کرے۔

5 .... دیوث......جو شخص اپنی بیوی پر غیرت نہ کرے۔

6 .... صاحب العرطبه......جو شخص طبلے بجائے۔

7 .... صاحب الکوبه ......جو شخص طنبور بجائے۔

8 .... العتل......جو شخص جرم نہ بخشے اور عذرداری قبول نہ کرے۔

9 .... الزنیم......جو شخص حرامی ہے کہ شاہراہ عام پر بیٹھتا ہے اور لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔

10 .... عاق...... جو شخص ماں باپ کا نافرمان ہے۔

شہوت کی 4 اقسام

حضرت حاتم رحمۃ اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ جو شخص ہمارے مذہب میں داخل ہو اس میں موت کی چاروں خصلتیں پائی جانی چاہئیں: 1 .... سفید موت، یعنی بھوک

2 .... سرخ موت یعنی خواہشات کی مخالفت میں ایسا دل جو ہر قسم کے کھوٹ سے پاک ہو۔

3 .... سبز موت، یعنی چیتھڑے پر چیتھڑے لگانا۔

4 .... سیاہ موت، یعنی مخلوق کی طرف سے اذیت برداشت کرنا۔ (رسالۃ القشیریہ)

6 چیزیں نہ ہوتی تو دوسری 6 چیزیں بھی نہ ہوتیں

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر یہ چھ چیزیں موجود نہ ہوتیں تو 6 نقصان سرزد ہوتے:

1 .... اگر ابدال نہ ہوتے تو زمین اور اس میں رہنے والے سب دھنس جاتے۔

2 .... اگر صالحین نہ ہوتے تو برے لوگ سب ہلاک ہو جاتے۔

3 .... اگر علماء دین نہ ہوتے تو لوگ چار پایوں کی طرح ہوتے۔

4 .... اگر بادشاہ نہ ہوتے تو لوگ ایک دوسرے کو مار ڈالتے۔

5 .... اگر احمق لوگ نہ ہوتے تو دنیا خراب ہو جاتی۔

6 .... اگر ہوا نہ ہوتی تو تمام چیزیں گل سڑ جاتیں۔

9 چیزوں کا ضائع ہونا بڑا نقصان ہے

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ 9 چیزیں ایسی ہیں جن کا ضائع ہونا بڑا نقصان اور سخت گھاٹا ہے:

1 .... وہ عالم جس سے نہ پوچھا گیا یہ عالم ضائع ہو گیا اور اسکو سخت گھاٹا ہو گیا۔

2 .... وہ علم جس پر عمل نہ ہو سکا وہ علم ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

3 .... وہ نیک رائے جو مقبول نہ ہو سکی وہ رائے ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

4 .... وہ مسجد جس میں نماز نہ ہو سکی وہ مسجد ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

5 .... وہ قرآن جس کا مطالعہ نہ ہو سکا وہ قرآن ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

6 .... وہ مال جو خرچ نہ ہو سکا وہ مال ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

7 .... وہ گھوڑا جو سواری نہ بن سکا وہ گھوڑا ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

8 .... وہ علم زہد جس کے پیٹ میں ہے اور وہ درویش طلب گار دنیا ہے وہ علم ضائع ہو گیا اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

9 .... وہ طویل عمر جو سفر آخرت پر خرچ نہ ہو سکی وہ ضائع ہو گئی اور سخت گھاٹا ہو گیا۔

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ کی 3 نصیحتیں

ایک دفعہ مشہور تابعی حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ تعالیٰ نے خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپ نے فرمایا کہ تین چیزوں سے ہمیشہ بچتے رہو۔

1 .... اول یہ کہ بادشاہوں سے میل جول نہ رکھنا کیوں کہ اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بادشاہ خواہ کتنا ہی شفیق اور مہربان کیوں نہ ہو اس کی آنکھ بدلتے دیر نہیں لگتی۔

2 .... دوسرا یہ کہ کسی نامحرم عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھنا خواہ وہ رابعہ دوراں ہی کیوں نہ ہو اور خواہ تو اسے قرآن پاک کی تعلیم ہی کیوں نہ دیتا ہو۔

3 .... تیسری یہ کہ مزامیر (آلات موسیقی) سے پرہیز کرنا، کیوں کہ مزامیر سے دل قابو میں نہیں رہتا اور انسان گناہ کر بیٹھتا ہے۔

جنت تک لے جانے والے 6 اعمال

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تم میرے واسطے چھ چیزوں کی ذمہ داری قبول کرو میں تمہارے واسطے جنت کی ضمانت دیتا ہوں، وہ 6 چیزیں مندرجہ ذیل ہیں:

1 .... جب تم کوئی بھی بات کرو تو جھوٹ نہ بولو۔

2 .... جب وعدہ کرو تو اس کے خلاف نہ کرو۔

3 .... تمہارے پاس کوئی امانت رکھے تو تم خیانت نہ کرو۔

4 .... نگاہیں نیچی رکھو۔ 5 .... اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔

6 .... اپنے ہاتھ وغیرہ کو حرام جگہ سے محفوظ رکھو۔ اس طرح تم اپنے پروردگار کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (حوالہ تنبیہ الغافلین)

پرہیزگاری کیلئے 10 چیزیں لازم ہیں

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی کہ پرہیزگاروں کو جتنا میرا قرب حاصل ہوگا اتنا کسی کو نہ ہوگا۔ بعض عارفوں نے فرمایا ہے کہ جب تک آدمی اپنے اوپر دس چیزوں کو فرض نہ کرلے اس کی پرہیزگاری پوری نہیں ہوتی:

1 .... پہلی چیز اپنی زبان کو غیبت سے محفوظ رکھے۔

2 .... دوسری چیز اپنی ذات کو برے گمان سے محفوظ رکھے۔

3 .... تیسری چیز اپنی نگاہ کو حرام چیزوں سے محفوظ رکھے۔

4 .... چوتھی چیز اپنی ذات کو ٹھٹھا مذاق سے محفوظ رکھے۔

5 .... پانچویں چیز اپنی زبان کو جھوٹ بولنے سے محفوظ رکھے۔

6 .... چھٹی چیز نمازوں کی پابندی کو قائم اور محفوظ رکھے۔

7 .... ساتویں چیز اپنے مال کو باطل پر خرچ کرنے سے محفوظ رکھے۔

8 .... آٹھویں چیز اپنے آپ کو بلندی اور بڑائی کی چاہت سے محفوظ رکھے۔

9 .... نویں چیز اپنی ذات کو خدا کی احسان فراموشی سے محفوظ رکھے۔

10 .... دسویں چیز سنت اور جماعت پر استقامت سے قائم رہے۔

5 اندھیروں کے 5 چراغ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پانچ اندھیرے ہیں اور ان کیلئے پانچ چراغ ہیں:

1 .... دنیا کی محبت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ تقویٰ ہے۔

2 .... گناہ بھی اندھیرا ہے اور اس کا چراغ توبہ ہے۔

3 .... قبر بھی اندھیرا ہے اور اس کا چراغ کلمہ طیبہ ہے۔

4 .... آخرت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ نیک عمل ہے۔

5 .... پل صراط اندھیرا ہے اور اس کا چراغ یقین ہے۔

3 حیران کن باتیں اور 3 صدمے والی باتیں

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ارشاد فرماتے ہیں: مجھ کو تین باتوں پر اس قدر حیرت ہے کہ مجھ کو ہنسی آنے لگی اور مجھ کو تین چیزوں پر اس قدر صدمہ ہے کہ مجھ کو رونا آ گیا:

1 .... ہنسی والی باتوں میں سے پہلی بات وہ شخص ہے کہ جو دنیا کا چاہنے والا ہے حالانکہ موت اس کی فکر میں ہے، یعنی وہ شخص دنیا سے طویل امیدیں لگائے ہوئے ہے لیکن وہ موت کا خیال نہیں رکھتا، غفلت میں پڑا ہوا ہے۔

2 .... دوسرے وہ شخص جو کہ خود تو غفلت میں پڑا ہوا ہے لیکن اس سے غفلت نہیں کی جا رہی ہے، یعنی وہ موت سے غافل ہے اور قیامت اس کے روبرو ہے۔ (موت اس کی فکر میں ہے۔)

3 .... تیسرے وہ شخص جو کہ کھل کھلا کر ہنستا ہے اور قہقہے لگاتا ہے اور وہ اس بات سے واقف نہیں کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس شخص سے رضامند ہیں یا ناراض؟

اور رونے والی باتوں میں سے تین باتیں یہ ہیں:

1 .... ایک اپنے لاڈلوں کی فرقت ہے، یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی وفات ہو جانا۔

2 .... دوسری بات موت آنے کے وقت کی گھبراہٹ۔

3 .... تیسری بات بارگاہِ الٰہی میں پیشی کہ معلوم نہیں کہ میرے واسطے کس طرف یعنی جنت یا جہنم کس جانب لے جائے جانے کا حکم ہوگا۔

حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ تم لوگ موت کے بارے میں جو جانتے ہو اگر جانوروں کو بھی معلوم ہو جاتا تو تم کو عمدہ قسم کا گوشت کھانے کو نہ ملتا۔ (تنبیہ الغافلین 56)

انبیاء کرام علیہم السلام کی 12 عادات

حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بارہ خصائل حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کی عادات میں سے ہیں:

1 .... وہ حضرات خداوند تعالیٰ کے وعدہ پر یقین کامل رکھتے تھے۔

2 .... وہ مخلوق سے قطعاً کسی قسم کی کوئی امید نہیں رکھتے تھے۔

3 .... ان حضرات کو شیطان سے دشمنی تھی۔

4 .... وہ حضرات اپنے پاکیزہ نفوس پر پوری پوری نگاہ رکھتے تھے۔

5 .... خداوند تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ان حضرات کو کامل درجہ کی ہمدردی تھی۔

6 .... وہ حضرات ہر قسم کی تکلیف برداشت کرتے تھے۔

7 .... وہ حضرات جنت پر کامل درجہ کا یقین رکھتے تھے۔ یعنی ان حضرات کے اعمال اس یقین کے ساتھ ہوتے تھے کہ خداوند تعالیٰ ان حضرات کے اجر کو ضائع نہیں کریں گے۔

8 .... یہ حضرات اپنے موقع پر حد درجہ کی انکساری و عاجزی سے کام لیتے تھے۔

9 .... یہ حضرات دشمنوں سے بھی ہمدردی و خیر خواہی سے پیش آتے تھے۔

10 .... غربت اور ناداری ان حضرات کا اصل سرمایہ تھا۔ یعنی یہ حضرات اپنے پاس کچھ بھی زائد یا فاضل شئ نہ رکھتے تھے۔ تمام اسباب غرباء و فقراء کو تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

11 .... وہ حضرات باوضو رہا کرتے تھے۔ 12 .... وہ حضرات دنیا کے ضائع ہونے پر رنجیدہ نہ ہوتے اور دنیا کے حاصل ہونے پر خوش نہ ہوتے۔ (یعنی ہر طریقے سے وہ حضرات قناعت پسند اور معتدل المزاج تھے۔) (تنبیہ الغافلین 954)

عقلمند کی 3 نشانیاں

حضرت یحییٰ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا عقلمند شخص وہ ہے جو 3 کام کرے۔

1 .... دنیا کو اس سے قبل چھوڑ دے کہ وہ اسے چھوڑے۔

2 .... ملاقات خداوندی سے پہلے خدا کو راضی کرے۔ 3 .... مرنے سے قبل قبر بنا لے۔
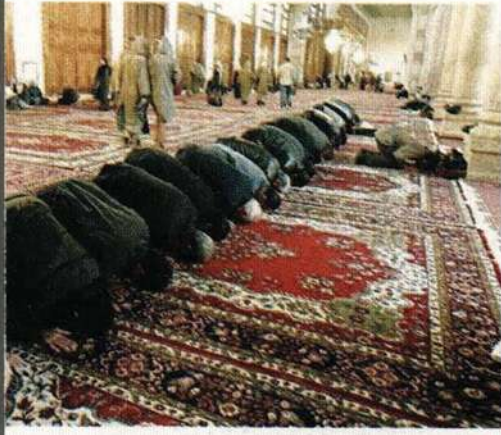
7 بھلائی کی چیزیں

حکماء کہتے ہیں کہ سات چیزیں بھلائی کے خزانوں میں سے ہیں اوران میں سے ہر چیز قرآن سے ثابت ہے:

1 .... اول عبادت میں اخلاص۔ ارشاد ربانی ہے:

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ حُنَفَآءَ (5/98)

اوران لوگوں کو یہی حکم ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت اس طرح کریں کہ اسی کیلئے عبادت کو خالص رکھیں۔

2 .... دوسری چیز والدین سے حسنِ سلوک کرنا ہے۔

قرآن میں ہے: اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ (14/31)

کہ تو میری اوراپنے والدین کی شکرگزاری کیا کر۔

3 .... تیسری شے صلہ رحمی کرنا ہے۔قرآن میں ہے:

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ (1/4)

اورتم خدا تعالیٰ سے ڈرو جس کے نام سے ایک دوسرے سے مطالبہ کیا کرتے ہواور قرابت کے بارے میں بھی اللہ سے ڈرو۔

4 .... چوتھی چیز اداء امانت ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَهْلِهَا (58/4)

بے شک اللہ تعالیٰ تم کواس بات کا حکم دیتے ہیں کہ اہل حقوق کوان کے حقوق پہنچادیا کرو۔ (یعنی امانت وغیرہ ادا کیا کرو۔)

5 .... پانچویں یہ کہ اللہ تعالیٰ کی معصیت میں کسی کی فرمانبرداری نہ کرو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (64/3)

اورہم میں سے کوئی کسی دوسرے کواللہ کو چھوڑ کر رب قرار نہ دے۔

6 .... چھٹی یہ کہ نفسانی خواہشات پر عمل نہ کرے اور نفس کا اتباع نہ کرے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى

اور نفس کو خواہش سے روکا۔

7 .... ساتویں یہ کہ طاعت میں خوب محنت کرے، اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور ثواب کا امیدوار رہے۔ فرمانِ خداوندی ہے:

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

وہ لوگ اپنے رب کو امید اور خوف سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں میں سے خرچ کرتے ہیں

ہر انسان پر لازم ہے کہ خوف کے مارے روتا دھوتا رہے کیوں کہ معاملہ انتہائی کٹھن ہے۔

بخیل کی 12 علامات

حضرت جنید بغدادی رحمہ اللہ تعالیٰ سے لوگوں نے دریافت کیا کہ انسان کیلئے سب سے بری عادت کون سی ہوسکتی ہے؟ آپ نے فرمایا بخل کے اوصاف جس میں پائے جائیں گے وہ بخیل کہلائے گا اور مرنے کے بعد وہ دوزخ میں جائے گا۔ بخیل کی علامات یہ ہیں:

1 .... جو شخص مہمان کو کھانا نہ دے۔

2 .... سائل کو لقمہ نہ دے۔

3 .... کتے بلی کو ٹکڑے نہ ڈالے۔

4 .... بھوکے ہمسائے کو کھانا نہ کھلائے۔

5 .... والدین کی خدمت میں کمی کرے۔

6 .... اہل وعیال کے نفقہ میں کمی کرے۔

7 .... صاحبِ زکوٰۃ ہو کر زکوٰۃ نہ دے۔

8 .... صدقہ فطر نہ دے۔

9 .... قربانی نہ کرے۔

10 .... ولیمہ، عقیقہ، ختنہ وغیرہ کا کھانا نہ کھلائے۔

11 .... خود نیا کپڑا پہن کر پرانا کپڑا خیرات نہ کرے۔

12 .... جمعہ اور عیدین میں باوجود قدرت کے صاف اور نئے کپڑے نہ پہنے۔

خوش قسمت لوگوں کی 11 نشانیاں

بیان کیا جاتا ہے کہ خوش قسمتی کی گیارہ نشانیاں ہیں۔

1 .... انسان دنیا سے بے رغبت ہو اور آخرت پر یقین رکھتا ہو اور آخرت کو درست کرنے کی تدابیر اختیار کرتا ہو۔

2 .... موت کو ہمیشہ یاد رکھتا ہو۔

3 .... لغو گفتگو بہت کم کرتا ہو۔

4 .... تمام اوقات نماز کا پابند ہو۔

5 .... خدا تعالیٰ کی مخلوق سے غم گساری کرتا ہو۔

6 .... مزاج میں عاجزی ہو غرور طبیعت میں غرور نہ ہو۔

7 .... اچھے اخلاق ہوں اور سخاوت کرنے والا ہو۔

8 .... مالِ حرام سے خود کو بہت محفوظ رکھتا ہو چاہے کم ہو یا زیادہ ہو۔

9 .... عبادت اور قرآن کریم کی تلاوت اس کا بنیادی مقصد ہو۔

10 .... اللہ تعالیٰ کی مخلوق کے واسطے نفع پہنچانے کا ذریعہ ہو۔

11 .... نیک لوگوں کی مجلس اختیار کرتا ہو۔ اور برے لوگوں کی مجلس سے خود کو بچاتا ہو۔

اللہ کی رحمت سے محروم شخص کی 7 بری خصلتیں

فقیہ ابواللیث رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ جس شخص میں سات بری خصلتیں ہوں گی اس پر کبھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول نہ ہوگا۔

1 .... مال جمع کرنے کی طمع

2 .... لوگوں پر بغیر کسی سبب کے تہمت لگانا

3 .... نفسانی خواہشوں اور شہوتوں میں مبتلا رہنا۔

4 .... نماز با جماعت کی تکبیر اولیٰ فوت ہو جانا۔

5 .... لوگوں کی غیبت کرنا۔

6 .... کثرت سے ہنسنا۔

7 .... غیر محرم عورت کو دیکھنا۔ (بحوالہ تذکرۃ الواعظین)

8 انمول اور قیمتی باتیں

دانشور کہتے ہیں کہ جو شخص آٹھ باتوں سے عاجز آجائے تو وہ دوسری آٹھ باتیں اختیار کرے تاکہ وہ ان کی فضیلت پالے۔

1 .... پہلی یہ کہ جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ سوئے سوئے ہی نماز تہجد کا ثواب پالے، وہ دن کو خدا کی نافرمانی نہ کرے۔

2 .... دوسری یہ کہ جو آدمی چاہتا ہے کہ روزہ رکھے بغیر نفل روزے کا ثواب پالے وہ اپنی زبان کی حفاظت کرے۔

3 .... تیسری یہ کہ جو شخص چاہتا ہے کہ علماء کا درجہ حاصل کرے، وہ غور و فکر اختیار کرے۔

4 .... چوتھی یہ کہ جو کوئی گھر بیٹھے ہی نمازیوں اور مجاہدوں کا ثواب چاہتا ہے وہ شیطان سے جہاد کرے۔

5 .... پانچویں یہ کہ جو ناداری کے باوجود صدقہ کا اجر لینا چاہتا ہے وہ اپنا سیکھا ہوا علم لوگوں کو سکھائے۔

6 .... چھٹی یہ کہ جو کوئی حج سے عاجز آنے کے باوجود اس کی فضیلت چاہتا ہے وہ نمازِ جمعہ کی حاضری کا پابندی سے اہتمام والتزام رکھے۔

7 .... ساتویں یہ کہ جو عبادت گزاروں کا درجہ لینا چاہتا ہے وہ لوگوں کی باہم صلح کرائے اور ان میں عداوت اور بغض پیدا نہ کرے۔

8 .... آٹھویں یہ کہ جو ابدال کا درجہ چاہتا ہے وہ اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور اپنے بھائی کیلئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہو۔

اولیاء اللہ کی 5 صفات

ایک صحابی فرماتے ہیں کہ اولیاء اللہ کی پانچ صفات ہیں:

1 .... ان کو کسی مخلوق کا ڈر نہیں ہوتا، صرف اپنے خالق سے ڈرتے ہیں۔

2 .... ان کو بھوک کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ 3 .... ان کو مرنے کا خوف نہیں ہوتا۔

4 .... ان کو مرض کی پرواہ نہیں ہوتی۔ 5 .... ان کو فقر کا اندیشہ نہیں ہوتا۔
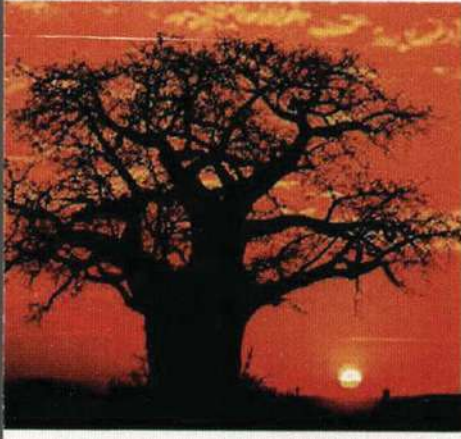
بد قسمت شخص کی 11 نشانیاں

بد قسمتی کی نشانیاں بھی اسی قدر ہیں جس قدر اوپر مذکور ہیں۔
بد قسمی کی علامات مندرجہ ذیل ہیں:

1 .... کنجوس ہو۔

2 .... اہل اسلام کا ہمدرد نہ ہو۔

3 .... نمازوں میں کاہلی کرتا ہو۔

4 .... موت کے آنے سے قطعی طور پر غافل ہو۔

5 .... اخلاق خراب ہوں۔

6 .... مال اکٹھا کرنے کیلئے لالچی ہو۔

7 .... دنیاوی خواہشات میں مشغول ہو۔

8 .... تکبر کرتا ہو اور مزاج میں بڑائی ہو۔

9 .... انسانوں کو فائدہ پہنچانے سے منع کرتا ہو۔

10 .... بات چیت میں بدزبان اور زیادہ گفتگو کرنے والا ہو، یعنی زیادہ بات چیت کرتا ہو۔

11 .... حرام مال یا شبہ والا مال استعمال کرتا ہو اور خراب لوگوں کی صحبت اختیار کرتا ہو۔

ذلت دلانے والے 8 کام

بعض حکماء فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل 8 کاموں کی وجہ سے آدمی ذلت وخواری میں پڑ جاتا ہے:

1 .... بغیر بلائے کسی کے گھر جانے سے انسان خوار ہوتا ہے۔

2 .... بلا اجازت اونچی سیٹ پر بیٹھنے سے انسان خوار ہوتا ہے۔

3 .... دشمن سے سوال کرنے کے سبب سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

4 .... غیر محرم عورتوں سے مسخری کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

5 .... چغل خوری ظاہر ہونے کے سبب سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

6 .... بلا ضرورت وچاہت کے بولنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

7 .... خسیس آدمی سے مال طلب کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

8 .... اپنے سے زیادہ زور آور شخص سے دوستی کرنے سے بھی انسان خوار ہوتا ہے۔

مرنے والے کو مرنے کے بعد 5 باتوں کا صدمہ ہوگا

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ مرنے والے کو مرنے کے بعد پانچ باتوں کا غم اور صدمہ ہوتا ہے:

1.... اس کے مال و دولت کی حسرت کا جسے اس نے زندگی بھر حرام اور حلال طریقے سے جمع کر کے وارثوں کے لئے ترکہ چھوڑا۔

2.... اس بات کا افسوس کہ تمام عمر نیک اعمال بجالانے کو دوسرے وقت پر ٹالتا رہا لیکن نیکی کی کبھی توفیق نہ ہوئی۔ اپنے اعمال نامہ میں بہت تھوڑی نیکیاں دیکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے التجا کرتا ہے کہ پھر اس کو دنیا میں جانے کی اجازت ملے تا کہ توبہ کر کے عبادت اور بندگی میں مشغول ہو۔

3.... اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوتا ہے جن کی بے شمار تعداد اپنے اعمال نامہ میں پاتا ہے، اس وقت توبہ کرتا ہے جب کہ توبہ کچھ کارآمد نہیں۔

4.... بہت سے لوگوں کو وہ پاتا ہے جو اللہ کے سامنے اس پر دعویٰ کریں گے اور وہ اس وقت صرف اپنی نیکیاں دے کر اپنے مدعیوں کو راضی کر سکتا ہے۔

5.... اللہ تعالیٰ کو اپنے سے ناخوش پاتا ہے جس کے راضی کرنے کی اس وقت کوئی سبیل نہیں۔

یہ پانچوں باتیں دنیا میں جس شخص کے پیش نظر رہیں گی تو ایسے غموں کو یاد کر کے اسے کبھی ہنسی نہ آئے گی۔

زنا کی 9 تباہ کاریاں

ایک روایت میں ہے کہ زنا کے نو وبال ہیں:

1.... دین کی کمی
2.... رزق کی کمی
3.... عزیزوں سے جدائی کا صدمہ
4.... غم وغصہ
5.... نسیان کا غلبہ
6.... اہل ایمان کی ناراضگی
7.... عبادت کا رد ہونا۔
8.... دعا کا قبول نہ ہونا۔
9.... چہرے کی رونق کا زوال

اللہ کی 3 پسندیدہ باتیں

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تین چیزیں اللہ کو بے حد پسند ہیں:

1 .... میانہ روی اختیار کرنا۔ (دین و دنیا دونوں معاملات میں۔)

2 .... بدلہ کی قدرت کے باوجود معاف کرنا۔ (اعلیٰ درجہ کی شجاعت و بہادری یہی ہے۔)

3 .... اللہ کے بندوں پر رحم کرنا۔ (جو مخلوق پر رحم کرتا ہے اللہ اس پر رحم کرتا ہے۔)

8 قسم کی صحبت کے 8 نتائج

جو شخص آٹھ قسم کے لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں آٹھ چیزوں کا اضافہ فرمادیتے ہیں:

1 .... جو سلطان کے پاس بیٹھتا ہے اس میں تکبر اور سنگدلی بڑھتی ہے۔

2 .... جو نیک لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں اطاعت کی رغبت اور حرام سے پرہیز بڑھادیتے ہیں۔

3 .... جو فقراء کے پاس بیٹھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس میں شکر اور اپنی تقسیم پر رضامندی کا اضافہ فرمادیتے ہیں۔

4 .... جو عورتوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں جہالت، شہوت اور عورتوں کی عقل کی طرف میلان ہوتا ہے۔

5 .... جو دولت مندوں کے پاس بیٹھتا ہے، اس میں دنیا کی محبت اور حرص بڑھادیتے ہیں۔

6 .... جو نابالغ لڑکوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں غفلت اور مزاح بڑھتا ہے۔

7 .... جو علماء کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں علم اور تقویٰ کا اضافہ فرمادیتے ہیں۔

8 .... جو فاسق لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے، اس میں گناہوں پر دلیری و جرأت، توبہ کرنے میں سستی زیادہ ہوتی ہے۔

ایمان سے محروم کردینے والی 3 اشیاء

حضرت ابوبکر وراق فرماتے ہیں کہ بندوں پر ظلم کرنا ایمان سے محرومی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ حضرت ابوالقاسم حکیم سے کسی نے دریافت کیا کہ کیا کوئی گناہ اس قسم کا بھی ہے جو کہ انسان کو ایمان سے محروم کردے تو انہوں نے جواب دیا کہ جی ہاں تین اشیاء ہیں جو انسان کو ایمان سے محروم کردیتی ہیں:

1 .... سب سے پہلی چیز ہے مسلمان ہونے پر شکر خداوندی نہ کرنا۔

2 .... اسلام کے چلے جانے کا کسی قسم کا خطرہ محسوس نہ کرنا۔

3 .... مسلمان پر ظلم کرنا۔ (تنبیہ الغافلین)

موت کی یاد سے 3 باتوں کا اعزاز

حضرت ابولفاف رحمۃ اللہ تعالیٰ کا قول ہے کہ جو شخص بکثرت موت کو یاد رکھتا ہے تو اس کو تین باتوں کا اعزاز حاصل ہوتا ہے۔
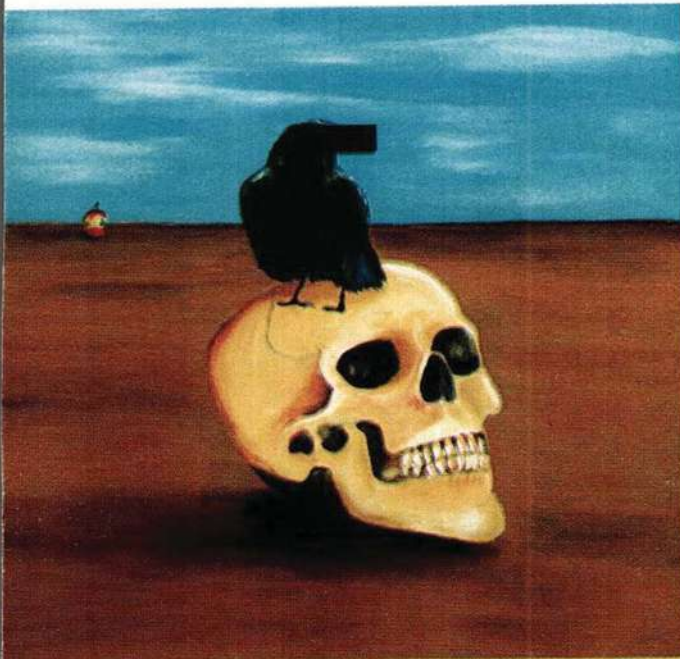
1 ....توبہ میں جلدی کی توفیق ہوتی ہے۔

2 ....رزق میں قناعت وتوکل

3 ....عبادت میں لذت وفرحت

اور جو شخص موت کو یاد نہیں رکھتا تو اس کو تین چیزوں میں مبتلا ہونے کی سزا ملتی ہے۔ اس کو استغفار میں تاخیر اور بقدر کفایت رزق پر بے صبری اور عبادت میں سستی اور کاہلی ملتی ہے۔

ایک سوال کے 10 جوابات

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس دس آدمیوں کا وفد آیا۔ وفد کے امیر نے کہا: جناب ہم دس آدمی ہیں اور ایک سوال ہے اور اس کے دس جوابات ایسے مانگتے ہیں جو سامعین کی سمجھ کے مطابق ہوں تا کہ ہر شخص اپنی سوچ سمجھ کے مطابق جواب سن کر اپنا دل مطمئن کر سکے۔ آپ نے فرمایا: ہاں کہو! اس وفد کے امیر نے کہا: کیا علم بہتر ہے یا مال؟

آپ نے اس سوال کے دس جواب دیئے:

1 .... پہلے شخص کو کہا: علم سے دل کو روشنی ملتی ہے لیکن مال سے دل میں اندھیرا داخل ہو کر بڑھتا ہے۔

2 .... دوسرے شخص کو کہا: علم بہتر ہے کیوں کہ مال فرعون ہامان کا ترکہ ہے اور علم پیغمبروں کی وراثت ہے۔

3 .... تیسرے شخص کو کہا: علم دیر تک رہنے سے خراب نہیں ہوتا لیکن مال دیر تک رہنے سے بوسیدہ ہو جاتا ہے۔

4 .... چوتھے شخص کو کہا کہ علم سے ہر دل عزیزی پیدا ہوتی ہے لیکن مال سے بے شمار دشمن پیدا ہوتے ہیں۔

5 .... پانچویں شخص کو کہا: علم بہتر ہے کیوں کہ مال کی تجھے حفاظت کرنی پڑتی ہے لیکن علم تیری حفاظت کرتا ہے۔

6 .... چھٹے شخص کو کہا: علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اور مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے۔

7 .... ساتویں شخص کو کہا: علم کی چوری کا کوئی خطرہ نہیں لیکن مال کی چوری کا خطرہ ہوتا ہے۔

8 .... آٹھویں کو کہا: علم والا ہمیشہ کریم کہلاتا ہے لیکن مالدار کنجوس کہلاتا ہے۔

9 .... نویں شخص کو کہا: زیادہ علم سے رسول پاک ﷺ نے فرمایا: **ما عبدناک حق عبادتک** لیکن زیادہ مال سے فرعون، شداد اور نمرود نے خدائی کا دعویٰ کیا۔

10 .... دسویں شخص کو کہا کہ علم کا کوئی حساب نہ ہوگا لیکن مال و دولت کا ضرور حساب ہوگا۔

حضور ﷺ کی 7 وصیتیں

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو میرے محبوب ﷺ نے سات اشیاء کی وصیت فرمائی ہے جن کو میں نے کبھی ترک نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ ان اشیاء کو ترک کرنے کا خیال ہے:

1 .... سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ مجھ کو حضرت نبی کریم ﷺ نے غرباء، فقراء سے تعلق رکھنے اور ان کے ساتھ محبت کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کے حال میں شریک رہنے کی وصیت فرمائی ہے۔

2 .... یہ کہ خداوند قدوس کے حقوق کے متعلق کسی معاملہ میں کسی شخص کے برا بھلا کہنے کا خیال نہ کروں۔

3 .... یہ کہ میں لوگوں سے حسن سلوک کا معاملہ کروں چاہے میں ہلاک ہی کر دیا جاؤں۔

4 .... یہ کہ میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ زیادہ سے زیادہ پڑھا کروں کیوں کہ یہ تسبیح خیر کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

5 .... یہ کہ جو لوگ مال میں مجھ سے کم ہیں ان کی طرف نظر کروں اور ان لوگوں کو نہ دیکھوں جو مال و دولت میں مجھ سے زیادہ ہیں۔

6 .... یہ کہ میں کسی شخص سے کبھی کچھ نہ مانگوں۔

7 .... یہ کہ میں کلمہ حق بلند کرتا رہوں چاہے کسی شخص کو وہ کلمہ ناگوار ہی کیوں نہ لگے۔

اس وجہ سے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزاج یہ تھا کہ اگر ان کے ہاتھ سے کبھی کوئی کوڑا وغیرہ نیچے گر جاتا تو کسی کو کوڑا وغیرہ اٹھانے کے واسطے نہ کہتے۔ (تنبیہ الغافلین 385)

2 صفتوں کی بنا پر صبر و شکر کرنے والوں میں نام

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص میں دو خصلتیں پائی جائیں اس شخص کو صبر کرنے والا اور شکر کرنے والا لکھ لیا جاتا ہے۔

1 .... جو شخص دین کے معاملے میں اپنے سے اوپر والے کو دیکھے اور اس کی اقتداء کرے۔

2 .... جو شخص دنیا کے معاملے میں اپنے سے کم کو دیکھے اور اس پر اللہ تعالیٰ نے جو فضل و کرم فرمایا ہے اس کی وجہ سے خداوند قدوس کی حمد و ثنا کرے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم میں سے بعض کو بعض پر جو فضیلت عطا فرمائی (مال کے اعتبار سے) اس کی تمنا نہ کرو۔ مردوں کے لئے حصہ ہے جو انہوں نے کسب کیا، عورتوں کیلئے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا۔ تم اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ (تذکرۃ الواعظین)

8 ایسی چیزیں جن کو کرنے کا کوئی فائدہ نہیں

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں:

1 .... ایسی نماز خیر سے خالی ہے جس میں خشوع نہ ہو۔

2 .... ایسا علم بے فائدہ ہے جس میں پرہیزگاری نہ ہو۔

3 .... اس مال میں کوئی خیر نہیں جس میں سخاوت نہیں ہو۔

4 .... ایسی نعمت برکت سے خالی ہے جو ہمیشہ نہ رہے۔

5 .... ایسی دعا بے کار ہے جس میں اخلاص نہ ہو۔

6 .... ایسے بھائی چارے میں کوئی خیر نہیں جس میں ایک دوسرے کی مدد نہیں۔

7 .... ایسا روزہ بھلائی سے خالی ہے جس میں فضولیات سے بچا نہ جائے۔

8 .... ایسی تلاوت میں کچھ فائدہ نہیں جس میں غور و فکر نہیں ہو۔

3 حقیر اشیاء

احادیث میں ذکر کیا گیا ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جس کی اللہ تعالیٰ کے ہاں حیثیت ایک مچھر کے پر کے برابر نہیں ہے:

1 .... ایسی نماز جو بغیر خشوع اور خضوع کے پڑھی جائے۔

2 .... غفلت کے ساتھ دعا کرنا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا کو قبول نہیں فرماتا۔

3 .... نبی اکرم ﷺ کی عزت و حرمت کے بغیر آپ کی ذات پر درود شریف پڑھنا۔ اگر چہ وہ قصداً ہی کیوں نہ ہو۔ کیوں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ یعنی اعمال کے ثواب کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ (زبدۃ الواعظین)

بعض کتب میں درج 3 انمول نصیحتیں

بیان کیا جاتا ہے کہ بعض کتب میں کچھ نصائح درج ہیں جو کہ یہ ہیں:

1 .... جو شخص دنیا کی طرف سے فکر مند ہوتا ہے تو وہ شخص خداوند قدوس پر ناراض ہوتا ہے۔

2 .... جو آدمی اپنی مصیبت کی شکایت دوسرے سے کرتا ہے تو وہ شخص دراصل اپنے پروردگار کی شکایت کرتا ہے۔

3 .... جو آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ اس کی روزی کس جگہ سے نازل ہوتی ہے تو گویا وہ شخص اس بات کی فکر نہیں کرتا کہ خداوند تعالیٰ اس کو کس راستے سے جہنم میں ڈالیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے 2 پسندیدہ اعمال

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو بندے کے دو گھونٹ سب سے زیادہ پسند ہیں:

1 ....ایک غیظ وغضب کے وقت کا گھونٹ جو کہ غصہ برداشت کرنے والا شخص غصہ برداشت کرنے کی وجہ سے حلق سے نیچے اتارتا ہے۔

2 ....دوسرا تکلیف اور مصیبت کا گھونٹ جس کو انسان صبر کے ساتھ نگل لیتا ہے۔

انسان کے دو قطرے اللہ کو نہایت پسند ہیں

1 .... ایک راہِ خدا میں بہنے والا خون کا قطرہ۔

2 .... دوسرا رات کے اندھیرے میں بہنے والا آنسو کا قطرہ جب کہ وہ اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اس کو دیکھنے والا نہیں ہوتا۔

انسان کے دو قدم اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں

1 .... ایک فرض نماز کی ادائیگی کے واسطے جو قدم اٹھائے۔

2 .... دوسرا قدم وہ جو کہ حسن سلوک اور صلہ رحمی کے واسطے انسان اٹھاتا ہے۔
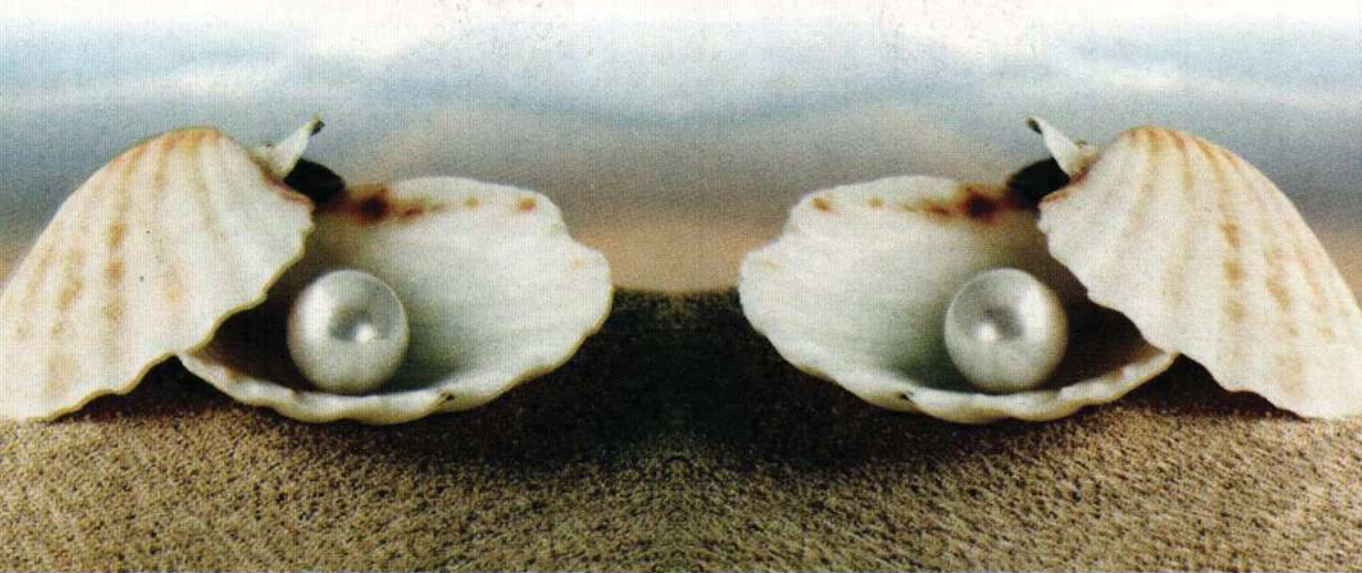
3 قسم کے لوگوں کے لئے عرش کا سایہ

حضور ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ ایسے ہیں کہ ان کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کے سایہ میں جگہ عطا فرمائیں گے جس دن اس سایہ کے علاوہ کوئی دوسرا سایہ نہیں ہوگا۔: 1.... اندھیری راتوں کو مسجد کی طرف چلنے والے 2.... مشقت کے وقت وضو کرنے والے 3.... بھوکے کو کھانا کھلانے والے

2 اچھی عادتیں اور 2 بری عادتیں

حضور ﷺ نے فرمایا کہ دو عادتیں ایسی ہیں کہ ان سے افضل کوئی چیز نہیں:

اَلْاِیْمَانُ بِاللّٰهِ وَالنَّفْعُ بِالْمُسْلِمِیْنَ

1.... اللہ پر ایمان 2.... مسلمانوں کو نفع پہنچانا۔

اور دو عادتیں ایسی ہیں کہ ان سے زیادہ کوئی دوسری چیز بری نہیں:

اَلشِّرْکُ بِاللّٰهِ وَالضَّرُّ بِالْمُسْلِمِیْنَ

1.... اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا 2.... مسلمانوں کو نقصان پہنچانا (کذافی الاحیاء للغزالی)

8 انمول نصیحتیں

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

1 .... جو شخص دوسروں کے عیب تلاش کرنے چھوڑ دیتا ہے اسے اپنے عیوب کی اصلاح کی فکر پیدا ہو جاتی ہے۔

2 .... جو شخص فضول کلام کو چھوڑ دیتا ہے اس کو حکمت عطاء کی جاتی ہے۔

3 .... جو شخص فضول دیکھنا چھوڑ دیتا ہے اسے خشوع قلب عنایت کیا جاتا ہے۔

4 .... جو شخص فضول کھانا پینا ترک کر دیتا ہے اسے عبادت کی لذت حاصل ہو جاتی ہے۔

5 .... جو شخص فضول ہنسی ترک کر دیتا ہے اس کو رعب و دبدبہ عطا کیا جاتا ہے۔

6 .... جو شخص مذاق بے جا دل لگی ترک کر دیتا ہے اس کے دل میں ایمان کا نور ظاہر ہوتا ہے۔

7 .... جو دنیا کی محبت چھوڑ دیتا ہے اسے آخرت کی محبت نصیب ہو جاتی ہے۔

8 .... جو شخص اللہ تعالیٰ کی ذات میں غور وفکر ترک کر دیتا ہے اس کو نفاق سے بری کر دیا جاتا ہے۔

4 نیک اعمال کے باوجود گنہگاروں میں نام

حضرت ابو نصر رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ چار نیک عمل ایسے ہیں کہ جو شخص ان پر عمل پیرا ہو اور پھر نیکی کمانے کی توفیق نہ پائے تو ان اعمال کو بھی اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرماتا:

1 .... جو شخص اللہ کی راہ میں کفار سے جہاد کرے اور غازی ہو کر گناہوں سے کنارہ کش نہ ہو تو اس کا جہاد قبول نہیں۔

2 .... جو شخص مبتلائے مرض ہو اور تکلیف اٹھا کر تندرست ہو گیا پھر اس نے گناہ سے پرہیز نہ کیا تو اس سے اس کا کوئی گناہ معاف نہ ہوگا۔

3 .... جس نے حج یا عمرہ کیا پھر گناہوں کی برائی اس کے دل سے نہ گئی تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس کا حج اللہ تعالیٰ نے قبول نہیں کیا۔ (تنبیہ الغافلین)

4 .... جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر بھی گناہ کرتا رہا اس کے روزے مقبول نہیں۔

مسواک کے 16 فوائد

مسواک کے فائدے بہت ہیں۔ چنانچہ نہر الفائق میں 16 فائدے لکھے گئے ہیں۔

1 .... مسواک کرنے والوں کے بالوں پر سفیدی دیر میں آتی ہے. مِنْهَا اَنَّهُ يُبْطِئُ بِالشَّيْبِ

2 .... آنکھ کی بصارت تیز رہتی ہے۔ وَ يُنَوِّرُ الْبَصَا رَةَ

3 .... موت کے علاوہ تمام بیماریوں کے لئے شفاء ہے. وَاَحْسَنُهَا اَ نَّهُ شِفَاءٌ لِّمَادُوْنَ الْمَوْ تِ

4 .... پل صراط پر بخوبی گزرنے میں معاون ہے. وَاَنَّهُ يُسْرِعُ فِي الْمَشْيِ عَلَى الصِّرَاطِ

5 .... منہ کی پاکی وصفائی کا آلہ ہے۔ وَاَنَّهٗ مِطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ

6 .... پروردگار کی خوشنودی کا باعث ہے. وَمَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ

7 .... ملائکہ بھی خوش اور راضی ہوتے ہیں. وَمُفْرِحَةٌ لِّلْمَلَائِكَةِ

8 .... دانتوں کو صاف کر کے بدبو وغیرہ کو دور کرتی ہے. يُذْهِبُ الْخُبْزَ وَالْخَضَرَ وَيُبَيِّضُ الْاَسْنَانَ

9 .... مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے. وَيُشَيِّدُ اللِّثَّةَ

10 .... باعث ہضم طعام ہے. وَيُهْضِمُ الطَّعَامَ

11 .... بلغم کو دور کرتی ہے. وَيُقْطِعُ الْبَلْغَمَ

12 .... فصاحت پیدا کرتی ہے. وَيَزِيْدُ فِي الْفَصَاحَةِ

13 .... شیطان کو ناراض کرتی ہے. وَيُسْخِطُ الشَّيْطَانَ

14 .... روح بآسانی نکلنے پر معین ہے. وَيُسَهِّلُ خُرُوْجَ الرُّوْحِ

15 .... نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے. وَيَزِيْدُ فِي الْحَسَنَاتِ

16 .... سب سے بڑی خوبی شہادتین کا یاد دلانا ہے. وَاَعْلَاهَا تَذْكِيْرُ الشَّهَادَتَيْنِ عِنْدَ الْمَوْتِ (نہر الفائق بحوالہ ردالحسنات 81/1)

خود کو ذلیل کرنے والے 7 آدمی

علماء فرماتے ہیں: سات آدمی خود ذلیل ہوتے ہیں:

1 .... بلائے بغیر دعوت میں جانے والا۔

2 .... میزبان پر حکم چلانے والا۔

3 .... دشمن سے نیکی کی امید کرنے والا۔

4 .... کمینوں سے احسان کی توقع رکھنے والا۔

5 .... دو آدمیوں کے راز میں دخل دینے والا۔

6 .... ایسی جگہ بیٹھنے والا جہاں کا اہل نہ ہو۔

7 .... ایسا بولنے والا جس کی بات ناپسند کی جارہی ہو۔

اپنے استاد کو حقیر سمجھنے والے کیلئے 12 مصیبتیں

دانشور فرماتے ہیں: جو شخص اپنے استاد کو حقیر جانے اس شخص کو اللہ تعالیٰ بارہ بلاؤں میں مبتلا

فرماتا ہے:

1 .... وہ شخص جو کچھ علم حاصل کرے گا بھول جائے گا۔

2 .... اس کا رزق جاتا رہے گا۔

3 .... اس کو عبادت الٰہی کی توفیق نہ ہوگی۔

4 .... اس کی عمر کم ہوگی۔

5 .... ہمیشہ شیطان کے مکر و فریب میں مبتلا رہے گا۔

6 .... دوزخ میں رہے گا۔

7 .... اس کا دل معرفت الٰہی کیلئے حاضر نہ ہوگا۔

8 .... دنیا سے ایمان کے بغیر اٹھے گا۔

9 .... اس کے چہرے سے نیکی اور سعادت کی رونق دور ہو جائیگی۔

10 .... جان نکلنے کے وقت اس کی زبان کلمہ شہادت کیلئے گونگی ہو جائیگی۔

11 .... اس کی قبر اس قدر تنگ ہوگی کہ اس کی ہڈیاں پسلیاں چور ہو جائیں گی۔

12 .... فاسقوں اور بدکاروں کے زمرے میں اس کا حشر ہوگا۔ (تذکرۃ الواعظین)

8 چیزیں 8 چیزوں کیلئے زینت ہیں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹھ چیزیں دوسری آٹھ چیزوں کیلئے زینت ہیں:

1 .... پاکدامنی اور بے نیازی فقر کیلئے زینت ہے۔

2 .... شکر نعمت کیلئے زینت کا سبب ہے۔

3 .... صبر مصائب وتکالیف کیلئے زینت ہے۔

4 .... بردباری علم (یعنی عالم) کیلئے زینت ہے۔

5 .... عاجزی طلب علم کیلئے زینت ہے۔

6 .... کثرت سے رونا خوف خدا کیلئے زینت ہے۔

7 .... احسان کر کے احسان نہ جتلانا احسان کیلئے زینت ہے۔

8 .... خشوع وخضوع نماز کیلئے باعث زینت ہے۔

زنا کرنے پر 6 مصیبتیں

بعض صوفیاء نے فرمایا کہ اے لوگو! زنا سے بچو کیوں کہ زنا کے چھ وبال ہیں، تین دنیا میں نازل ہوتے ہیں اور تین آخرت میں: دنیا کے یہ ہیں:

1 .... خاندانی شرافت مٹ جاتی ہے۔ 2 .... رزق جاتا رہتا ہے۔

3 .... دولت زائل ہو جاتی ہے۔

زنا کے آخرت کے وبال یہ ہیں

4 .... اللہ تعالیٰ کا قہر وغضب

5 .... دوزخ کا دائمی عذاب

6 .... حساب وکتاب کی سختی

قہقہے لگا کر ہنسنے میں 8 آفات

فقیہہ ابو اللیث فرماتے ہیں کہ انسان کو ہنسنے اور قہقہے لگانے سے پرہیز کرنا چاہیے کیوں کہ اس میں آٹھ آفتیں ہیں:

1 .... آخرت کا خوف دل سے جاتا رہتا ہے۔

2 .... اس کے اعمال نامہ میں بڑا گناہ لکھا جاتا ہے۔

3 .... علماء اور عقل مند لوگ ایسے شخص کو برا کہتے ہیں۔

4 .... ہنسنے سے انسان پچھلے گناہوں کو بھول جاتا ہے۔

5 .... جاہل اور بیوقوف لوگ اس شخص پر دلیر ہو جاتے ہیں۔

6 .... اگر ہنسنے والا جاہل ہے تو اس کی جہالت بڑھ جاتی ہے اور اگر صاحب علم ہے تو اس کے علم میں نقصان آجاتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ عالم آدمی جب ایک بار ہنستا ہے تو گویا علم کا ایک حصہ اپنے منہ سے اگل دیتا ہے۔

7 .... آئندہ گناہ کرنے پر دلیر ہوتا ہے کیوں کہ ہنسنے والے کا دل سخت ہو جاتا ہے۔

8 .... تھوڑے سے ہنسنے پر مرنے کے بعد بہت رونا پڑے گا۔ (تذکرۃ الواعظین 329)

خیر کی توفیق کا دروازہ بند کرنے والی 6 باتیں

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر توفیق خیر کا دروازہ چھ باتوں کی وجہ سے بند کر دیتا ہے۔

1 .... اللہ کی نعمتیں کھاتے ہیں اور شکر نہیں بجالاتے۔

2 .... مرنے والوں کو دفن کرتے ہیں اور نصیحت نہیں پکڑتے۔

3 .... جب کہ لوگ علم حاصل کرتے ہیں اور اس پر عمل نہیں کرتے۔

4 .... نیک لوگوں کی صحبت میں بیٹھتے اور ان کے طریقے پر نہیں چلتے۔

5 .... دولت کے مالک ہوتے ہیں اور آخرت کیلئے کچھ توشہ نہیں لیتے۔

6 .... گناہ کرتے چلے جاتے ہیں اور توبہ نہیں کرتے۔ (تذکرۃ الواعظین)

تارک نماز کی حیثیت

صوفیاء فرماتے ہیں کہ ہر روز شہروں کے ہر گلی میں کہنے والے درج ذیل کلمات کہتے ہیں:

1 .... ایک فرشتہ یہ کہتا ہے کہ الحمد للہ ...... اللہ تعالیٰ نے مجھے فرشتہ بنایا، بیل نہیں بنایا۔

2 .... بیل کہتا ہے کہ الحمد للہ ......اللہ تعالیٰ نے مجھے بیل پیدا کیا اونٹ نہیں بنایا۔

3 .... اونٹ کہتا ہے کہ الحمد للہ ......اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ پیدا کیا شیر نہیں بنایا۔

4 .... شیر کہتا ہے کہ الحمد للہ ......اللہ تعالیٰ نے مجھے شیر پیدا کیا، گدھا نہیں بنایا۔

5 .... گدھا کہتا ہے الحمد للہ ......اللہ تعالیٰ نے مجھے گدھا پیدا کیا، کتا نہیں بنایا۔

6 .... کتا کہتا ہے الحمد للہ ......اللہ تعالیٰ نے مجھے کتا بنایا سور نہیں بنایا۔

7 .... سور کہتا ہے الحمد للہ ......اللہ تعالیٰ نے مجھے سور پیدا کیا ایک نماز چھوڑنے والا انسان نہیں بنایا۔

صبر کی 4 صورتیں اور اس کے 4 درجے

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ صبر کی چار صورتیں ہیں:

1 .... عبادت بجالانے میں صبر سے کام لینا۔

2 .... گناہ سے باز رہنے میں صبر اختیار کرنا۔

3 .... مصیبت نازل ہونے پر صابر رہنا۔

4 .... بلا پر صبر کرنا۔ (تذکرۃ الواعظین)

6 سوالوں کے 6 جوابات
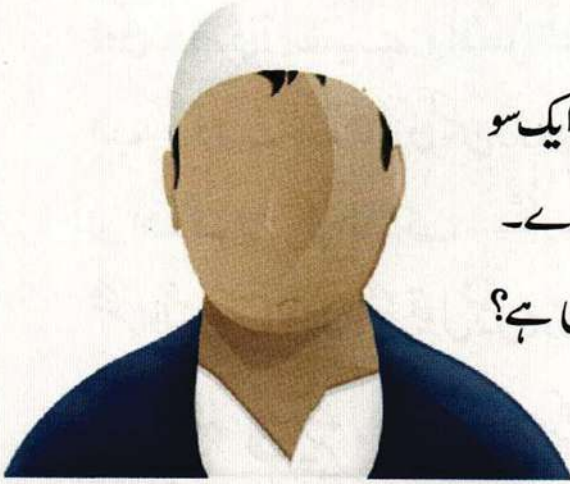
انمول: "روض الافکار" میں ہے کہ ایک شخص نے دو ہزار ایک سو میل کا سفر اس لئے اختیار کیا تھا کہ چھ باتیں دریافت کرے۔

1 .... یہ کہ آسمانوں و زمین سے بھاری چیز کون سی ہے؟

جواب ملا: پاک شخص پہ تہمت لگانا۔

2 .... زمین سے زیادہ کونسی چیز وسیع ہے؟

جواب ملا: حق بات کہنا۔

3 .... برف سے زیادہ ٹھنڈی کونسی چیز ہے؟

جواب ملا: دوست سے حاجت چاہنا، جب وہ حاجت براری نہ کرے۔

4 .... سمندر سے زیادہ کونسی چیز غنی ہے؟

جواب ملا: وہ قلب جو قناعت سے بھرا ہوا۔

5 .... پتھر سے زیادہ سخت کون سی چیز ہے؟

جواب ملا: کافر کا دل۔

6 .... یتیم سے زیادہ کون سی چیز حقیر ہے؟

جواب ملا؛ چغل خور، جب مقابلہ بازی پر اتر آئے۔

3 چیزیں جو 3 چیزوں کے بغیر قبول نہیں

تین آیتیں ایسی ہیں جن میں تین چیزیں دوسری تین چیزوں کے ساتھ مل کر اُتری ہیں یہ چیزیں ایسی ہیں کہ ان میں سے کوئی سی چیز بھی دوسری چیز کے بغیر قبول نہیں ہوتی، پہلی آیت یہ ہے:

اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ......اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو اللہ کے رسول کی اب

اگر کسی نے اللہ کی اطاعت تو کی لیکن اللہ کے رسول کی اطاعت نہ کی تو اللہ کی اطاعت قبول نہیں ہوگی۔ دوسری آیت یہ ہے: وَاَقِیۡمُوۡا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ...... نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، اب اگر کسی نے نماز تو قائم کی لیکن زکوٰۃ ادا نہ کی تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ تیسری آیت یہ ہے: اَنِ اشۡکُرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیۡکَ ...... شکر ادا کر میرا اور اپنے والدین کا۔ اب اگر کوئی شخص والدین کا شکر ادا نہیں کرتا تو اللہ کا شکر قبول نہیں ہوگا۔

3 چیزوں کے 3 پھل

بعض حکماء کا قول ہے کہ:

1 .... قناعت کا پھل راحت ہے۔

2 .... تواضع کا پھل محبت ہے۔

3 .... تکبر کا پھل عداوت ہے۔

4 چیزوں کی 4 بنیادیں

حضور ﷺ سے مروی ہے کہ بنیادیں چار ہیں۔

1 .... دوائیوں کی بنیاد پس ...... دوائیوں کی بنیاد کم کھانا ہے۔

2 .... آداب کی بنیاد پس ...... ادب کی بنیاد کم بولنا ہے۔

3 .... عبادات کی بنیاد پس ...... عبادت کی بنیاد گناہوں سے بچنا ہے۔

4 .... امید کی بنیاد پس ...... امیدوں کی بنیاد صبر ہے۔

کا تصویری البم
علاماتِ قیامت
دنیا کے خاتمے کی 165 چھوٹی اور 10 بڑی نشانیوں کا تصویری البم
دنیا کے خاتمے کی چند نشانیاں